

بعض الاصطلاحات المهمة

الأشكال: زبر (ـَ)، زیر (ـِ)، اور پیش (ـُ) کو عربی میں اشکال یا حرکات کہتے ہیں۔ زبر کو فَتْحَة زیر کو

کَسْرَة اور پیش کو ضَمَّة کہتے ہیں۔

الحروف المتحرّكة: حرکت والے حرف کو متحرک کہتے ہیں۔

الساكن: جزم والے حرف کو ساکن کہتے ہیں^(۱)۔

المفتوح: جس حرف پر فتح ہو وہ مَفْتُوح کہلائے گا۔

المكسور: جس حرف پر کسرہ ہو وہ مَكْسُور کہلائے گا۔

المضموم: جس حرف پر ضمہ ہو وہ مَضْمُون کہلائے گا۔

کِتَاب میں «ك» مَكْسُور ہے، «ت» مَفْتُوح ہے اور «ألف» سَاكِن ہے۔

عُلْب میں «ع» مضموم ہے اور «ل» مفتوح ہے۔

المشدد: تشدید والے حرف کو مُشَدَّد کہا جاتا ہے۔

کُرَاسَة میں «ر» مشدد و مفتوح ہے۔

التنوين: دو زبر (ـَ) دو زیر (ـِ) اور دو پیش (ـُ) میں سے ہر ایک کو تنوین کہا جاتا ہے اور جس لفظ پر تنوین

ہو اسے مُنَوَّن کہا جاتا ہے۔

بَيْت کے آخری حرف «ت» پر ضمہ کی تنوین ہے۔

شَارِع کے آخری حرف «ع» پر کسرہ کی تنوین ہے۔

سُوقَا کے آخری حرف «ق» پر فتح کی تنوین ہے۔

کسی بھی حرف پر فتح کی تنوین لگانے کے بعد اس کے آگے ایک الف کا اضافہ کر دیا جاتا ہے جس کا تلفظ نہیں کیا جاتا، مثلاً:

شَارِعًا، بَيْتًا البتہ تاء مدوّہ «ة» اور ہمزہ پر فتح کی تنوین براہ راست آ جاتی ہے، مثلاً: مَدْرَسَةٌ، سَمَاءٌ

(۱) غَرْفَة میں «غ» اور «ف» متحرک ہیں جبکہ «ر» ساکن ہے۔

الكَلِمَةُ وَأَقْسَامُهَا

بامعنی لفظ کو ”کلمہ“ کہتے ہیں۔

کلمہ کی تین اقسام ہیں: ۱- اسم ۲- فعل ۳- حرف

اسم: وہ کلمہ ہے جس سے کوئی انسان، جانور، جگہ، یا چیز وغیرہ سمجھ میں آئے، اور اس سے کوئی زمانہ وغیرہ سمجھانہ جاسکے، مثلاً: رَجُلٌ، امْرَأَةٌ، زَيْدٌ، فَاطِمَةُ، طَالِبٌ، طَالِبَةٌ، غُرْفَةٌ وغیرہ۔

فعل: وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا تین زمانوں میں سے کسی زمانہ میں سمجھا جائے، مثلاً: ذَهَبَ (وہ گیا)، يَدْخُلُ (وہ داخل ہوتا ہے)، سَوْفَ تَعْلَمُونَ (آپ سب جان لیں گے)۔

حرف: وہ کلمہ ہے جس کے معنی اسم یا فعل کے ساتھ ملے بغیر سمجھ میں نہ آئیں، مثلاً: مِنْ (سے)، إِلَى (تک)، فِي (میں) وغیرہ۔ ذَهَبَ زَيْدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ (زید مدرسہ گیا)، كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ (میں نے قلم کے ساتھ لکھا)۔

قاعدہ (۱):

بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں، کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل، حرف۔

۱- اسم وہ کلمہ ہے جس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔

۲- فعل وہ کلمہ ہے جس میں کوئی زمانہ پایا جائے۔

۳- حرف وہ کلمہ ہے جس کے معنی اسم یا فعل کے بغیر سمجھ میں نہ آئیں۔

أَقْسَامُ الْأَسْمِ الثَّلَاثَةُ

- ١- الْمَعْرِفَةُ وَالتَّكْرَرُ
- ٢- الْمَذَكَّرُ وَالْمُؤَنَّثُ
- ٣- الْمُفْرَدُ وَالْمُثَنَّى وَالْجَمْعُ

1st term main 10 chapters

ky meanings include

hain.

مركب اشاری، توهیفی،
اضافی

المعرفة والنكرة

(اسم کی پہلی قسم)

proper

المعرفة: وہ اسم ہے جو کسی خاص یا معین چیز پر دلالت کرے، مثلاً:

الکتاب (کتاب) الفرس (گھوڑا) کرائشی (مخصوص شہر کا نام) خالد (مخصوص شخص کا نام)
النكرة: وہ اسم ہے جو عام شخص، جگہ، جانور یا چیز کے لیے بولا جائے اور کسی معین اور مخصوص چیز پر دلالت نہ کرے، مثلاً:

رجل (کوئی مرد) فرس (کوئی گھوڑا) بلد (کوئی شہر)
طالب (ایک طالب علم) کتاب (ایک کتاب) مدرسه (ایک مدرسہ)

نوٹ: نکرہ کا ترجمہ عام طور پر لفظ ”کوئی، ایک، چند اور کچھ“ سے کیا جاتا ہے اور معرفہ کا ترجمہ مطلقاً کیا جاتا ہے یعنی اس کا ترجمہ کرتے وقت لفظ ”خاص“ یا ”کوئی“ لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی، بلکہ یہ بات مخاطب کے ذہن میں ہوتی ہے اور سننے والا سمجھ جاتا ہے۔

اسم معرفہ کی اقسام:

۱- عَلَمٌ ^{name} ۲- اسْمُ إِشَارَةٍ ^{he/she, it, This, that} ۳- ضَمِيرٌ ۴- اسْمُ مَوْصُولٍ ۵- مُعَرَّفٌ بِاللَّامِ وغیرہ، آئندہ اسباق میں ان سب پر تفصیلی بحث ہوگی، یہاں صرف دو پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

۱- عَلَمٌ: افراد، اشخاص اور شہروں وغیرہ کے خصوصی نام کو عَلَمٌ ^(۱) کہا جاتا ہے، مثلاً:

خالد، عائشہ، مصر، بایکستان

۲- مُعَرَّفٌ بِاللَّامِ ^{(۲)(۳)}: اس اسم کو کہتے ہیں جس کو اَل سے معرفہ بنا دیا گیا ہو، مثلاً:

الکتاب، الرسول، الولد، البيت

» اَل کو حرف تعریف بھی کہا جاتا ہے (یعنی معرفہ بنانے والا حرف) کسی بھی نکرہ اسم کو معرفہ بنانے کے لیے اس پر

(۱) (ج: اَعْلَامُ) (۲) لام التعریف صرف اسم پر داخل ہوتا ہے فعل اور حرف پر داخل نہیں ہوتا۔

(۳) لام التعریف اسم کی خصوصیات میں سے ہے اسی طرح تین بھی اسم کی خصوصیات میں سے ہے، فعل اور حرف پر کبھی تین نہیں آتی۔

«أَل» داخل کر دیا جاتا ہے۔ «أَل» کے داخل ہوتے ہی اسم میں دو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں:

۱- معنی کے اعتبار سے وہ عام نہیں رہتا، بلکہ کسی معین چیز پر دلالت کرتا ہے۔

۲- اس کی تنوین ہٹ جاتی ہے اور ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے، مثلاً:

رَجُلٌ	الرَّجُلُ	رَجُلًا	الرَّجُلِ	رَجُلٍ	الرَّجُلِ
وَلَدٌ	الْوَلَدُ	وَلَدًا	الْوَلَدِ	وَلَدٍ	الْوَلَدِ

عربی کے بعض حروف ایسے ہیں جن سے پہلے «أَل» کے لام کا تلفظ کیا جاتا ہے انہیں الحُرُوفُ الْقَمَرِيَّةُ کہا جاتا ہے، یہ چودہ حروف ہیں، مثلاً: ب، ج، ح وغیرہ۔ جو کلمہ ان حروف سے شروع ہو گا اس سے پہلے «أَل» کے لام کو ادا کیا جائے گا، مثلاً:

البَابُ	الجِدَارُ	الحَقِيبَةُ
---------	-----------	-------------

اس کے برخلاف کچھ حروف ایسے ہیں جن سے پہلے «أَل» کے لام کا تلفظ نہیں کیا جاتا، یہ بھی چودہ حروف ہیں، مثلاً: ت، ث، ر وغیرہ۔ ان کو پڑھتے وقت «أَل» کے لام کو ادا نہیں کیا جائے گا، ان کو الحُرُوفُ الشَّمْسِيَّةُ کہا جاتا ہے۔ مثلاً:

الثَّمَرُ	الثَّمَرِ	الرَّايِبُ
-----------	-----------	------------

الحُرُوفُ الْقَمَرِيَّةُ: ا، ب، ج، ح، خ، ع، غ، ف، ق، ك، م، ه، و، ي.
الحُرُوفُ الشَّمْسِيَّةُ: ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن.
قاعدہ (۲):

اسم کی دو قسمیں ہیں: نکرہ اور معرفہ۔

۱- نکرہ وہ اسم ہے جو غیر معین چیز پر دلالت کرے۔

۲- معرفہ وہ اسم ہے جو معین چیز پر دلالت کرے۔

معرفہ کی کئی قسمیں ہیں:

۱- عَلَمٌ

۲- اسْمُ إِشَارَةٍ

۳- ضَمِيرٌ

۴- اسْمُ مَوْصُولٌ

۵- مُعَرَّفٌ بِاللَّامِ

۶- مضافٌ إِلَى المعرفةِ أَوْ مُعَرَّفٌ بِالْإِضَافَةِ.

التمرین - ۱

مندرجہ ذیل اسماء کو «أل» کے ذریعہ معرفہ بنائیے:

- | | | | | | | |
|--------------|-----------------|----------------|---------------|----------------|----------------|----------------|
| ۱- بَيْتٌ | ۲- غُرْفَةٌ | ۳- بِنْتُ | ۴- طِفْلٌ | ۵- جِدَارٌ | ۶- أُمٌّ | ۷- أَبٌ |
| ۸- أُخْتُ | ۹- أَخٌ | ۱۰- عَمٌّ | ۱۱- نَظِيفٌ | ۱۲- جَدُّ | ۱۳- خَالٌ | ۱۴- كُرَّاسَةٌ |
| ۱۵- كَأْسٌ | ۱۶- صُنْدُوقٌ | ۱۷- رِدَاءٌ | ۱۸- وَسَادَةٌ | ۱۹- بَابٌ | ۲۰- شُبَّاكٌ | ۲۱- سِتَارٌ |
| ۲۲- لَوْحٌ | ۲۳- سَاعَةٌ | ۲۴- مِرْوَحَةٌ | ۲۵- كُرْسِيٌّ | ۲۶- مَسْجِدٌ | ۲۷- مَدْرَسَةٌ | ۲۸- مُعَلِّمٌ |
| ۲۹- مَكْتَبٌ | ۳۰- تَمْرٌ | ۳۱- ثَمِينٌ | ۳۲- حَدِيثٌ | ۳۳- دَرَّاجَةٌ | ۳۴- سَيَّارَةٌ | ۳۵- ذِكْيٌ |
| ۳۶- رَحِيمٌ | ۳۷- زَنْجَبِيلٌ | ۳۸- طَالِبٌ | ۳۹- عَيْنٌ | ۴۰- غُبَارٌ | ۴۱- فَاكِهَةٌ | ۴۲- قُرْآنٌ |

التمرین - ۲

مندرجہ ذیل اسماء کے آخر میں فتح کی تنوین ہے ان سب پر «أل» داخل کیجئے:

- | | | | | | |
|----------------|---------------|--------------|---------------|--------------|---------------|
| ۱- أَرْضًا | ۲- أَرْنبًا | ۳- بَابًا | ۴- بَقَرَةً | ۵- تَابُوتًا | ۶- ثَوَابًا |
| ۷- حَوْضًا | ۸- جَنَّةً | ۹- خُبْرًا | ۱۰- دَارًا | ۱۱- ذَنْبًا | ۱۲- رَسُولًا |
| ۱۳- زَيْتُونًا | ۱۴- سُورًا | ۱۵- شَمْسًا | ۱۶- صَوَابًا | ۱۷- صَبًّا | ۱۸- طَائِرَةً |
| ۱۹- ظُفْرًا | ۲۰- عَيْنًا | ۲۱- غُلَامًا | ۲۲- فَاكِهَةً | ۲۳- قَمِيصًا | ۲۴- كَلْبًا |
| ۲۵- لَوْزًا | ۲۶- مَكْتَبًا | ۲۷- نُورًا | ۲۸- وَرَقَةً | ۲۹- هَوَاءً | ۳۰- يَاقُوتًا |

التمرین - ۳

مندرجہ ذیل اسماء کے آخر میں کسرہ کی تنوین ہے ان پر «أل» داخل کر کے انہیں معرفہ بنائیے:

- | | | | | |
|--------------|--------------|-------------|-------------|------------|
| ۱- كِتَابٌ | ۲- جَرِيدَةٌ | ۳- سَمَاءٌ | ۴- نُورٌ | ۵- يَمِينٌ |
| ۶- طَائِلَةٌ | ۷- عُيُونٌ | ۸- زَهْرَةٌ | ۹- وَرْدَةٌ | ۱۰- لَوْنٌ |

المذكر والمؤنث

(اسم کی دوسری قسم)

جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: ۱- مُذَكَّر ۲- مُؤنَّث

المُذَكَّر: وہ اسم ہے جو جنس کے اعتبار سے مذکر ہو، مثلاً: رَجُلٌ (مرد)، وَلَدٌ (لڑکا)، ابْنٌ (بیٹا)، عَرِيْسٌ (دولہا) یا اس کے ساتھ تانیث کی کوئی علامت نہ ہو، مثلاً: بَيْتٌ (گھر)، شَارِعٌ (سڑک)، كُرْسِيٌّ (کرسی)، كِتَابٌ (کتاب)۔
المؤنَّث: عربی میں مؤنث اسماء کئی قسم کے ہوتے ہیں:

۱- وہ اسماء جو باعتبار جنس مؤنث ہوں اگرچہ ان کے ساتھ کوئی علامت تانیث نہ ہو، مثلاً: مَرِيْمٌ، زَيْنَبٌ، حَائِضٌ، حَامِلٌ، عَرُوسٌ وغیرہ۔

۲- وہ الفاظ جن کے آخر میں تاء مدورہ ہو، مثلاً: مُعَلِّمَةٌ، طَالِبَةٌ، فَاطِمَةٌ، مِشْكَاةٌ، سَاعَةٌ، غُرْفَةٌ وغیرہ۔

۳- وہ اسماء جن کے آخر میں الف مقصورہ زائدہ ہو، مثلاً: سَلَمَى، صُغْرَى، حُسْنَى، نُعْمَى وغیرہ۔

۴- وہ اسماء جن کے آخر میں الف ممدودہ زائدہ ہو، مثلاً: صَحْرَاءُ، زَهْرَاءُ، حَسَنَاءُ وغیرہ۔^(۱)

۵- مذکورہ بالا اقسام کے علاوہ بعض ایسے اسماء بھی ہیں جو صرف اس لیے مؤنث شمار ہوتے ہیں کہ اہل زبان سے

مؤنث سنے گئے ہیں، انہیں مُؤنَّث سَمَاعِيٌّ کہتے ہیں، ان میں مندرجہ ذیل اسماء شامل ہیں:

۱- ملکوں، شہروں، قبیلوں کے نام، مثلاً: مِصْرُ، بَاكِسْتَانُ، مَكَّةُ، قُرَيْشٌ وغیرہ۔

۲- جسم کے وہ اعضاء جو جوڑوں کی صورت میں ہیں، مثلاً: عَيْنٌ (آنکھ)، قَدَمٌ (پیر)، أُذُنٌ (کان)، رِجْلٌ (ٹانگ)۔

۳- قدرت کے بعض عناصر، مثلاً: أَرْضٌ (زمین)، سَمَاءٌ (آسمان)، رِيحٌ (ہوا) وغیرہ۔

ذیل میں مؤنث سمائی کے کچھ الفاظ درج کیے جاتے ہیں:

حَرْبٌ (جنگ)	خَمْرٌ (شراب)	فُلْكٌ (کشتی)	سَيِّئٌ (چاقو)	سَقَرٌ (جہنم کا ایک نام)
دَارٌ (گھر)	عَنْكَبُوتٌ (مکڑی)	عَيْنٌ (چشمہ)	نَارٌ (آگ)	

(۱) تانیث کی ظاہری علامات تین ہیں: ۱- تاء مدورہ ۲- الف مقصورہ ۳- الف ممدودہ۔

عربی میں بعض اسماء مذکر و مؤنث دونوں استعمال ہوتے ہیں، مثلاً:

طَرِيقٌ (راستہ)	سَبِيلٌ (راستہ)	بَلَدٌ (شہر)	سُوقٌ (بازار)
حَالٌ (حال)	رُوحٌ (روح)	إِصْبَعٌ (انگلی)	نَفْسٌ (روح)

بعض اسماء کے ساتھ تاء مدورہ ہوتی ہے لیکن یہ معنی کے اعتبار سے مذکر ہی ہوتے ہیں، مثلاً:

خَلِيفَةٌ عَلَامَةٌ أُسَامَةُ دَاعِيَةٌ مُعَاوِيَةُ

اگر کسی اسم کے ساتھ تاء مدورہ ہو تو حالت وقف میں اس تاء کو ہاء پڑھا جاتا ہے، مثلاً: عَائِشَةُ قَائِمَةٌ كُو عَائِشَةُ

قَائِمَةٌ پڑھا جائے گا۔

مذکر اسماء کو مؤنث بنانے کا طریقہ

۱۔ مذکر اسماء کو مؤنث بنانا ہو تو ان کے آخر میں تاء مدورہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے، مثلاً:

ابْنٌ	ابْنَةٌ	ابْنٌ + ة = ابْنَةٌ
مَلِكٌ	مَلِكَةٌ	مَلِكٌ + ة = مَلِكَةٌ
حَسَنٌ	حَسَنَةٌ	حَسَنٌ + ة = حَسَنَةٌ

۲۔ اگر مذکر اسم أَفْعَلُ کے وزن پر ہو تو اس کا مؤنث فَعْلَاءُ کے وزن پر ہوگا، مثلاً:

أَبْيَضٌ بَيْضَاءُ (سفید)	أَسْوَدٌ سَوْدَاءُ (کالا)	أَخْضَرُ خَضْرَاءُ (سبز)
أَحْمَرُ حُمْرَاءُ (لال)	أَصْفَرُ صَفْرَاءُ (پیلا)	أَزْرَقُ زَرْقَاءُ (نیلا)
أَحْمَقُ حَمَقَاءُ (بیوقوف)	أَعْرَجُ عَرْجَاءُ (لنگڑا)	أَسْمَرُ سَمْرَاءُ (گندم گوں)

۳۔ اگر مذکر فَعْلَانُ کے وزن پر ہو تو اس کا مؤنث فَعْلَى کے وزن پر ہوگا، مثلاً:

عَظْمَانُ عَظْمَى (سخت پیاسا)	ظَمَانُ ظَمَى (سخت پیاسا)	مَلَانُ مَلَى (لہالب بھرا ہوا)
غَضْبَانُ غَضَبَى (سخت ناراض)	فَرْحَانُ فَرْحَى (بہت خوش)	كِسْلَانُ كِسْلَى (ست)

قاعدہ (۳): جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: مذکر اور مؤنث۔

۱۔ مذکر: وہ اسم ہے جو جنس کے اعتبار سے مذکر ہو، یا اس کے ساتھ تانیث کی کوئی علامت نہ ہو۔

۲۔ مؤنث: مؤنث اسماء تین قسم کے ہوتے ہیں:

- ۱- وہ اسماء جو جنس کے اعتبار سے مؤنث ہوں۔
 ۲- وہ اسماء جن کے آخر میں تانیث کی کوئی علامت ہو، جیسے تاء مدورہ، الف مقصورہ یا الف ممدودہ۔
 ۳- وہ اسماء جو عربوں سے مؤنث سنے گئے ہوں۔

التمرین - ۱^(۱)

مندرجہ ذیل مذکر اسماء کو مؤنث بنائیے:

۱- ابْنٌ	۲- خَادِمٌ	۳- مُدِيرٌ	۴- مُعَلِّمٌ	۵- أَسْتَاذٌ	۶- مُمَرِّضٌ
۷- مُفِيدٌ	۸- صَدِيقٌ	۹- عَمٌ	۱۰- خَالٌ	۱۱- جَدٌ	۱۲- طَبِيبٌ
۱۳- مُهَنْدِسٌ	۱۴- مُضَرٌّ	۱۵- مُؤْمِنٌ	۱۶- كَافِرٌ	۱۷- مُنَافِقٌ	۱۸- سَارِقٌ
۱۹- صَحَابِيٌّ	۲۰- صَادِقٌ	۲۱- ضَارٌّ	۲۲- كَاذِبٌ	۲۳- مَفْتُوْحٌ	۲۴- مُغْلَقٌ
۲۵- طَوِيلٌ	۲۶- قَصِيرٌ	۲۷- صَغِيرٌ	۲۸- حُلُوٌ	۲۹- كَبِيرٌ	۳۰- قَرِيبٌ
۳۱- بَعِيدٌ	۳۲- وَاسِعٌ	۳۳- ضَيِّقٌ	۳۴- نَائِمٌ	۳۵- مُرٌّ	۳۶- مُسْتَيْقِظٌ
۳۷- نَظِيفٌ	۳۸- وَسِخٌ	۳۹- حَزِينٌ	۴۰- فَرِحٌ	۴۱- قَائِمٌ	۴۲- خَشِنٌ
۴۳- جَدِيدٌ	۴۴- قَدِيمٌ	۴۵- مَيِّتٌ	۴۶- حَيٌّ	۴۸- مُظْلِمٌ	۴۸- مُنِيرٌ
۴۹- لَيِّنٌ	۵۰- قَاعِدٌ	۵۱- جَالِسٌ	۵۲- ذَاهِبٌ	۵۳- قَادِمٌ	۵۴- جَيِّدٌ
۵۵- رَدِيءٌ	۵۶- غَيٌّ	۵۷- ذَكِيٌّ	۵۸- عَالِمٌ	۵۹- جَاهِلٌ	۶۰- مُجْتَهِدٌ
۶۱- كَسْلَانٌ ^(۲)	۶۲- مُرْتَفِعٌ	۶۳- مُنْخَفِضٌ	۶۴- سَمِينٌ	۶۵- نَحِيفٌ	۶۶- جَمِيلٌ
۶۷- قَبِيحٌ	۶۸- سَعِيدٌ	۶۹- شَقِيٌّ	۷۰- عَادِلٌ	۷۱- ظَالِمٌ	۷۲- أَمِينٌ
۷۳- خَائِنٌ	۷۴- حَاضِرٌ	۷۵- غَائِبٌ	۷۶- صَالِحٌ	۷۷- طَالِحٌ	۷۸- كَرِيمٌ
۷۹- بَخِيلٌ					

(۱) نئے الفاظ کے معنی سبق کے آخر میں دیے ہوئے ہیں۔

(۲) لفظ «کسلان» کی مؤنث اگر «کسلی» ہو تو وہ غیر منصرف ہوتا ہے (یعنی اس پر تونین آئے گی نہ زیر)۔ اس کے غیر منصرف ہونے کی یہ شرط ہے کہ اس کے مؤنث کے آخر میں تاء مدورہ نہ ہو، اور اگر اس کے آخر میں تاء مدورہ ہو، جیسے: کسلائے، تو وہ لازماً منصرف ہوتا ہے (یعنی اس پر تونین آسکتی ہے)، جیسے: کسلائے۔

التمرین - ۲

مندرجہ ذیل جملے دو دو الفاظ سے مرکب ہیں، جملے کے دونوں الفاظ کو تاء مدورہ لگا کر مؤنث بنائیے جیسے مثال میں دیا ہوا ہے:

نموذج: الابنُ صالحٌ. الابنةُ صالحةٌ.

- | | | | |
|------------------------------------|--------------------------------|--------------------------------|--------------------------------------|
| ۱- الخالُ فقيرٌ. | ۲- الابنُ ذكيٌ. | ۳- الابنُ طيبٌ. | ۴- العمُّ غنيٌ. |
| ۵- الخادمُ حاضرٌ. | ۶- الأبُّ كريمٌ. | ۷- الملكُ عادلٌ. | ۸- الطبيبُ ماهرٌ. |
| ۹- الطالبُ جديدٌ. | ۱۰- هوَ ^(۱) مدرّسٌ. | ۱۱- أنا ^(۲) مسرورٌ. | ۱۲- التاجرُ خائنٌ. |
| ۱۳- المديرُ رزينٌ. | ۱۴- الطالبُ نظيفٌ. | ۱۵- الجدُّ مريضٌ. | ۱۶- الأستاذُ غائبٌ. |
| ۱۷- الأخُ ^(۳) رحيّمٌ. | ۱۸- الممرّضُ نسيطٌ. | ۱۹- الكافرُ كاذبٌ. | ۲۰- الرجلُ ^(۴) صادقٌ. |
| ۲۱- العريسُ ^(۵) جميلٌ. | ۲۲- المريضُ حزینٌ. | ۲۳- الموظفُ أمينٌ. | ۲۴- المؤمنُ صادقٌ. |
| ۲۵- أنتَ ^(۶) باكستانيٌ. | ۲۶- المعلمُ باكستانيٌ. | ۲۷- الصديقُ مصريٌ. | ۲۸- المهندسُ عراقيٌ ^(۷) . |

التمرین - ۳

القوسین میں دیے ہوئے اسماء کو مؤنث بنا کر ان سے خالی جگہیں پُر کیجیے جس طرح مثال میں دیا ہوا ہے:

النمذج: الشَّمْسُ صَفْرَاءُ (أَصْفَرُ)

- | | |
|-----------------------|-------------------|
| ۱- هيَ | ۲- أنتِ |
| ۳- اليدُ | ۴- العينُ |
| ۵- الزهرةُ | ۶- السماءُ |
| ۷- الكُرَّاسَةُ | ۸- الحديقةُ |
| ۹- الغرفةُ | ۱۰- المرأةُ |

(۱) هوَ کا مؤنث هيَ ہے۔ (۲) أنا کا مؤنث أنا ہی ہوگا۔ (۳) أخ کا مؤنث أُخت ہے۔

(۴) رجلُ کا مؤنث امرأةُ ہے، جب اس پر لام التعریف داخل ہو تو اسے المرأةُ پڑھا جاتا ہے۔ (۵) العريسُ کا مؤنث العروس ہے۔

(۶) أنتَ کا مؤنث أنتِ۔ (۷) استاد کے لیے ملاحظہ: طلبہ کو سبق کے آخر میں دیے ہوئے الفاظ معنی دیکھ کر جملوں کا مفہوم سمجھنے کا مکلف بنایا جائے۔ جملوں کا اردو

ترجمہ ہر گز نہ کیا جائے۔ تمام نئے مفردات کے معنی طلبہ کو ذہن نشین کر دئے جائیں۔

- | | |
|-------------------------------------|---------------------------------------|
| ۱۱- الطَّيْبَةُ (مَاهِرٌ) | ۱۲- السَّاعَةُ (ذَهَبِيٌّ) |
| ۱۳- الْحَادِمَةُ (أُسْمَرُ) | ۱۴- الشَّمْسُ (أَصْفَرُ) |
| ۱۵- الْأَرْضُ (أَخْضَرُ) | ۱۶- الطَّاوِلَةُ (كَبِيرُ) |
| ۱۷- الْبَقَرَةُ (سَمِينٌ) | ۱۸- الشَّجَرَةُ (أَخْضَرُ) |
| ۱۹- التَّلْمِيذَةُ (أَحْمَقُ) | ۲۰- الْمُعَلِّمَةُ (مُجْتَهِدٌ) |

التمرین - ۴

مذکر اسماء کے ساتھ مذکر خبر اور مؤنث اسماء کے ساتھ مؤنث خبر لگا کر جملے مکمل کیجیے جس طرح مثال میں دیا ہوا ہے:

نموذج: الْمَدْرَسَةُ كَبِيرَةٌ الْمَسْجِدُ وَاسِعٌ

- | | | | |
|--------------------------|-------------------------|-------------------------|-------------------------|
| ۱- الْحَالَةُ | ۲- الطِّفْلُ | ۳- الْبُسْتَانُ | ۴- الْمَتْحَفُ |
| ۵- فَاطِمَةُ | ۶- الْحَارِثُ | ۷- الشَّارِعُ | ۸- الْعُرْفَةُ |
| ۹- السَّبُورَةُ | ۱۰- الْحِدَارُ | ۱۱- السَّتَارُ | ۱۲- الْوَرَقَةُ |
| ۱۳- السَّرِيرُ | ۱۴- السَّجَّادَةُ | ۱۵- الْمَكْتَبُ | ۱۶- الْمِرْوَحَةُ |
| ۱۷- الشُّبَّاكُ | ۱۸- الْبَابُ | ۱۹- السُّوقُ | ۲۰- الطَّالِبَةُ |
| ۲۱- الْأُخْتُ | ۲۲- الصَّدِيقُ | ۲۳- السَّلَّةُ | ۲۴- الْمِمْحَاةُ |
| ۲۵- الْعُلْبَةُ | ۲۶- الرُّجَاجَةُ | ۲۷- الْقَمِيصُ | ۲۸- الْمِنْدِيلُ |
| ۲۹- الْحَقِيبَةُ | ۳۰- الْقَلَمُ | ۳۱- الْبُرْقُوعُ | ۳۲- الْمِبرَاءُ |
| ۳۳- الْمِسْطَرَّةُ | ۳۴- الرَّفُّ | ۳۵- السِّيَّارَةُ | ۳۶- الْحَافِلَةُ |
| ۳۷- الطُّفْلَةُ | ۳۸- الْكِتَابُ | ۳۹- النَّظَّارَةُ | ۴۰- الْمَطْبَعُ |

التمرین - ۵

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں سرخ اسماء کی تائید کا سبب بتائیے:

- | | |
|---|---|
| ۱- ﴿إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ﴾ (البقرة: ۶۹) | ۲- ﴿إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ﴾ (العنكبوت: ۵۶) |
| ۳- ﴿قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي﴾ (يوسف: ۱۰۸) | ۴- ﴿إِذَا السَّمَاءُ أَنْشَقَّتْ﴾ (الانشقاق: ۱) |

- ۵- ﴿فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ﴾ (الغاشية: ۱۲)
- ۶- ﴿مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ﴾ (المدثر: ۴۲)
- ۷- ﴿وَسَخَّرَ لَكُمْ الْفُلْكَ﴾ (إبراهيم: ۳۲)
- ۸- ﴿بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ﴾ (سبا: ۱۵)
- ۹- ﴿أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ﴾ (البقرة: ۸۲)
- ۱۰- ﴿أَدْخُلُوا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ﴾ (يوسف: ۹۹)
- ۱۱- ﴿حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا﴾ (محمد: ۴)
- ۱۲- ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ﴾ (البقرة: ۲۱۹)
- ۱۳- ﴿كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ﴾ (آل عمران: ۱۱۰)
- ۱۴- ﴿وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ﴾ (آل عمران: ۱۳۱)
- ۱۵- ﴿وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ﴾ (العنكبوت: ۶۴)
- ۱۶- ﴿وَمَا تَذَرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ﴾ (لقمان: ۳۴)
- ۱۷- ﴿وَإِنْ أُوْهَنَ الْعُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ﴾ (العنكبوت: ۴۱)
- ۱۸- ﴿وَنَزَعَ يَدُهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّظِيرِينَ﴾ (الأعراف: ۱۰۸)
- ۱۹- ﴿وَعَاتَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا﴾ (يوسف: ۳۱)
- ۲۰- ﴿وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ﴾ (الحاقة: ۶)

الكلمات الجديدة ومعانيها

الأردية	العربية	الأردية	العربية
بھائی	أَخ ج: إِخْوَةٌ	بیٹا	ابْن ج: بَنُونَ، أَبْنَاءُ
زمین	أَرْض ج: أَرَاضِي	بھن	أُخْتُ ج: أَخَوَاتٌ
آپ (ایک مذکر)	أَنْتَ ج: أَنْتُمْ	میں (ایک متکلم)	أَنَا ج: نَحْنُ (ہم سب)
دروازہ	بَاب ج: أَبْوَابٌ	آپ (ایک مؤنث مخاطب)	أَنْتِ ج: أَنْتُنَّ (آپ سب)
شارپنر	بَرَايَةٌ ج: بَرَايَاتٌ / مِبْرَأَةٌ ج: مَبَارٍ	کنجوس	بَخِيلٌ ج: بُخْلَاءُ
دور	بَعِيدٌ	باغ	بُسْتَانٌ ج: بَسَاتِينُ
بیٹی	بِنْتُ ج: بَنَاتٌ بَسْبِاسَ	گائے	بَقَرَةٌ ج: بَقَرَاتٌ
جانے والا	ذَاهِبٌ (إِلَى) ج: ذَاهِبُونَ إِلَى	شاگردہ	تَلْمِيذَةٌ ج: تَلْمِيذَاتٌ
دیوار	جِدَارٌ ج: جُدْرَانٌ دِبَوَارِ	بیٹھا ہوا	جَالِسٌ ج: جَالِسُونَ
نیا	جَدِيدٌ ج: جُدَدٌ، جُدْدٌ	دادا/نانا	جَدُّ ج: أَجْدَادٌ

جَمَلٌ	اونٹ	جَمِيلٌ ج: جُمَلَاءُ	خوبصورت
جَيِّدٌ ج: جَيَّادٌ، جَيَّائِدُ	اچھا، عمدہ	حَارِسٌ ج: حُرَّاسُ	چوکیدار
حَاضِرٌ ج: حَاضِرُونَ	موجود	حَافِلَةٌ ج: حَافِلَاتُ	بس
حَدِيقَةٌ ج: حَدَائِقُ	باغ	حَزِينٌ ج: حُزَنَاءُ	غمگین
حَقِيبَةٌ ج: حَقَائِبُ	بستہ	حُلُوٌ	میٹھا
حَيٌّ ج: أَحْيَاءُ	زندہ	خَالٌ ج: أَخْوَالُ	ماموں
خَائِنٌ ج: خَائِنُونَ	خیانت کرنے والا	خَشِنٌ	کھردرا
ذِكِّيٌّ ج: أَذْكِيَاءُ	ذہین	رَجُلٌ ج: رِجَالُ	مرد
رَحِيمٌ ج: رُحَمَاءُ	رحم دل	رَفٌّ ج: رُفُوفُ	شلیف
زُجَاجَةٌ ج: زُجَاجَاتُ	شمیشہ کی بوتل	زَهْرَةٌ ج: أَزْهَارُ	پھول
سَارِقٌ ج: سَارِقُونَ	چور	سَاعَةٌ ج: سَاعَاتُ، سَوَاعٍ	گھڑی
سَبُورَةٌ ج: سَبُورَاتُ	تختہ سیاہ، سلیٹ، بلیک بورڈ	سِتَّارٌ ج: سَتَائِرُ	پردہ
سَجَادَةٌ ج: سَجَادَاتُ، سَجَاجِيدُ	قالین	سَرِيرٌ ج: سُرُرُ	چارپائی
سَعِيدٌ ج: سُعَدَاءُ	خوش بخت	سَلَّةٌ ج: سَلَاتُ، سِلَالُ	ٹوکری
سَمَاءٌ ج: سَمَاوَاتُ	آسمان	سَمِينٌ ج: سِمَانُ	موٹا
سُوقٌ ج: أَسْوَاقُ	بازار	سَيَّارَةٌ ج: سَيَّارَاتُ	گاڑی
شَارِعٌ ج: شَوَارِعُ	سڑک	شُبَّاكٌ ج: شَبَابِيكُ	کھڑکی
شَجَرَةٌ ج: أَشْجَارُ	درخت	شَدِيدٌ ج: أَشِدَّاءُ	سخت
شَقِيٌّ ج: أَشْقِيَاءُ	شریر / بد بخت	شَمْسٌ ج: شُمُوسُ	سورج
شَنْطَةٌ ج: شُنَطُ	بستہ	صَادِقٌ ج: صَادِقُونَ	سچا
صَالِحٌ ج: صَالِحُونَ، صُلَحَاءُ	نیک	صَدِيقٌ ج: أَصْدِقَاءُ	دوست
صَغِيرٌ ج: صِغَارُ	چھوٹا	صَارٌ	نقصان دہ

صَيِّقُ	تنگ	طَالِحُ ج: طَلَحَاءُ (ضد صالح)	برا (نیک کی ضد ہے)
طَاوِلَةٌ ج: طَاوِلَاتُ	تپائی، میز	طَيِّبُ ج: أَطْبَاءُ	ڈاکٹر
طِفْلَةٌ ج: طِفْلَاتُ	بچی	طَوِيلُ ج: طَوَالُ	لمبا
عَادِلُ ج: عَادِلُونَ	انصاف کرنے والا	غُلْبَةٌ ج: غُلْبُ	ڈبہ
عَمٌّ ج: أَعْمَامُ	چچا	عَيْنُ ج: عَيْنُونَ	آنکھ
غَبِيٌّ ج: أَغْبِيَاءُ	بے وقوف	غُرْفَةٌ ج: غُرُفٌ، غُرَفَاتُ، غُرَفَاتُ	کمرہ
غَنِيٌّ ج: أَغْنِيَاءُ	مالدار	فَرِحُ ج: فَرِحُونَ	خوش ہونے والا
قَائِمُ ج: قَائِمُونَ	کھڑا ہونے والا	قَادِمُ ج: قَادِمُونَ	آنے والا
قَاعِدُ ج: قَاعِدُونَ	بیٹھا ہوا	قَبِيحُ ج: قُبَحَاءُ (ضد جمیل)	بد صورت، برا (جمیل کی ضد)
قَدِيمُ ج: قُدَمَاءُ، قَدَائِي	پرانا	قَصِيرُ ج: قِصَارُ	چھوٹا (قد و لمبائی کے لحاظ سے)
كَاذِبُ ج: كَاذِبُونَ	جھوٹا	كَبِيرُ ج: كِبَارُ	بڑا
كُرَاسَةٌ ج: كُرَارِيْسُ، كُرَاسَاتُ	کاپی	كُرَيْمُ ج: كُرَمَاءُ	صاحب عزت، معزز
كُسْلَانُ/ كُسْلَانُ ج: كُسَالِي	ست	لَيْنُ ج: لَيِّنُونَ	نرم
مَتَحَفٌ ج: مَتَاحِفُ	عجائب گھر	مُجْتَهِدُ ج: مُجْتَهِدُونَ	محنتی
نَحَايَةُ ج: نَحَايَاتُ/ مَنَاحَاةُ ج: مَنَاجِ	مٹانے والا، ربڑ	مُدَرِّسُ ج: مُدَرِّسُونَ	پڑھانے والا
مُدِيرُ ج: مُدِيرُونَ	پر نسل	مُرٌّ	کڑوا
مُرْتَفِعُ	بلند، مرتفع	مِرْوَحَةٌ ج: مَرَاوِحُ	پنکھا
مُسْتَقِظٌ ج: مُسْتَقِظُونَ	بیدار	مَسْرُورُ ج: مَسْرُورُونَ	خوش
مِسْطَرَةٌ ج: مَسَاطِرُ	فٹہ	مُضِرُّ	نقصان دہ
مَطْبَخُ ج: مَطَابِخُ	باورچی خانہ	مُظْلِمٌ	تاریک
مُعَلِّمُ ج: مُعَلِّمُونَ	استاد	مُغْلَقُ	بند کیا ہوا
مَفْتُوحُ	کھلا ہوا	مُفِيدُ	فائدہ مند

مَكْتَبُ ج: مَكَاتِبُ	دفتر	مُمَرِّضُ ج: مُمَرِّضُونَ	نرس
مُنْخَفِضُ	نیچا / پست	مِنْدِيلُ ج: مَنَادِيلُ	رومال
مُنِيرٌ	روشن	مُهَنْدِسُ ج: مُهَنْدِسُونَ	انجینئر
مَوْظَفُ ج: مُوْظَفُونَ	افسر	مَيِّتٌ ج: مَيِّتُونَ، أَمْوَاتٌ	مردہ
نَائِمٌ ج: نَائِمُونَ	سویا ہوا	نَحِيفٌ ج: نِحَافٌ، نُحَفَاءُ	کمزور
نَشِيطٌ ج: نَشِيطُونَ، نَشَاطٌ، نَشَاطٌ	چست / چاق و چوبند	نَظَّارَةٌ ج: نَظَّارَاتٌ	عینک
نَظِيفٌ ج: نِظَافٌ، نَظِيفُونَ، نُظَفَاءُ	صاف	وَاسِعٌ	کشادہ
وَسِخٌ ج: وَسِخُونَ	میلا	هِيَ ج: هُنَّ	وہ (ایک مؤنث)
يَدٌ ج: أَيَدٍ	ہاتھ		

الإِعْرَابُ

(أَنْوَاعُهُ وَعَلَامَاتُهُ وَأَلْقَابُهُ)

الأمثلة:

(ج)

الْكِتَابُ مُفِيدٌ.

قَرَأْتُ الْكِتَابَ.

بَحَثْتُ عَنِ الْكِتَابِ.

(ب)

الطَّالِبُ مُجْتَهِدٌ.

قَابَلْتُ الطَّالِبَ.

نَظَرْتُ إِلَى الطَّالِبِ.

(أ)

۱- ﴿اللَّهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ﴾ (الزمر: ۶۲)

۲- ﴿اعْبُدُوا اللَّهَ﴾ (العنكبوت: ۱۶)

۳- ﴿وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ﴾ (الفاطر: ۱۸)

شرح وتفصیل: مجموعہ (أ) میں دی گئی آیات کریمہ پر غور کیجیے اس میں اسم پاک اللہ تین جملوں میں وارد ہوا ہے۔ پہلے جملے میں لفظ اللہ کے آخری حرف ہاء پر ضمہ ہے، دوسرے جملے میں ہاء پر فتح ہے اور تیسرے جملے میں ہاء پر کسرہ ہے۔ اسی طرح مجموعہ (ب) میں لفظ الطالب کے آخری حرف باء کی حرکت اور مجموعہ (ج) میں لفظ الكتاب کے آخری حرف باء کی حرکت ہر جملہ میں مختلف ہے۔

معلوم ہوا کہ جب کلمہ جملے میں استعمال ہوتا ہے تو اس کے آخری حرف کی حرکت جملے میں اسکے موقع محل کی مناسبت سے بدلتی رہتی ہے۔ کلام میں کلمہ کے آخری حرف کی اس بدلتی ہوئی حرکت کو عربی قواعد میں إِعْرَابٌ^(۱) سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

اسم کے اعراب کی یہی تین صورتیں ہیں جو گزشتہ مثالوں میں آپ کی نظر سے گزریں:

۱- الْمَرْفُوعُ: پہلی صورت (جہاں اسم کے آخری حرف پر ضمہ ہے) کے لیے مرفوع کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے۔

۲- الْمَنْصُوبُ: دوسری صورت (جہاں اسم کے آخری حرف پر فتح ہے) کے لیے منصوب کی اصطلاح استعمال

ہوتی ہے۔

۳- الْمَجْرُورُ: تیسری صورت (جہاں اسم کے آخری حرف پر کسرہ ہے) کے لیے مجرور کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے۔

(۱) طالب علموں کے ذہن میں اعراب اور اشکال کا فرق واضح رہنا چاہیے۔ «هَذَا كِتَابٌ» میں ك کی «کسرہ» اور تاء کی «فتحة» اشکال ہیں جب کہ آخری حرف باء کی «ضمہ» اعرابی ہے۔

چنانچہ اسم پاک اللہ پہلی آیت میں مرفوع ہے دوسری آیت میں منصوب ہے اور تیسری آیت میں مجرور واقع ہوا ہے۔ ان تین اصطلاحات کو ذہن نشین کر لیجیے۔

اسم کے مرفوع ہونے کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ اسی طرح اس کے منصوب یا مجرور ہونے کے بھی مختلف اسباب ہوتے ہیں۔ آئندہ اسباق میں ان شاء اللہ تعالیٰ اس پر تفصیلی بحث ہوگی۔

کوئی بھی کلمہ کلام میں کن حالات میں مرفوع واقع ہوتا ہے، کن وجوہات کی بناء پر منصوب ہوتا ہے اور کب مجرور ہوتا ہے یہی جان لینے کا نام عِلْمُ الْإِعْرَابِ یا عِلْمُ النَّحْوِ^(۱) ہے۔

قاعدہ (۴): ۱۔ کلمہ کے آخری حرف کی حرکت کلام میں اس کے موقع محل کی مناسبت سے بدلتی رہتی ہے، اس بدلتی ہوئی حرکت کو اعراب کہتے ہیں۔

۲۔ اسم کے اعراب کی تین صورتیں ہیں: (۱) مرفوع (۲) منصوب (۳) مجرور۔

التمرین - ۱^(۲)

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں سرخ کلمات میں سے مرفوع، منصوب اور مجرور اسماء کی تعیین کیجیے:

- ۱- ﴿اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ﴾ (الشوری: ۱۹)
- ۲- ﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ﴾ (ابراہیم: ۳۴)
- ۳- ﴿وَالِلَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ﴾ (البقرة: ۲۱۰)
- ۴- ﴿لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ﴾ (الأنعام: ۱۲۷)
- ۵- ﴿وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً﴾ (البقرة: ۲۲)
- ۶- ﴿إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَمًا﴾ (الحجر: ۵۲)
- ۷- ﴿سَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ﴾ (الرعد: ۲۴)
- ۸- ﴿مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ﴾ (مریم: ۳۵)
- ۹- ﴿ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ﴾ (البقرة: ۲)
- ۱۰- ﴿الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا﴾ (البقرة: ۲۲)
- ۱۱- ﴿وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا﴾ (مریم: ۸۸)
- ۱۲- ﴿وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ﴾ (الأنبياء: ۳۰)
- ۱۳- ﴿إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ (البقرة: ۲۰)
- ۱۴- ﴿كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَلًا طَيِّبًا﴾ (البقرة: ۱۶۸)
- ۱۵- ﴿فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدِيرٍ﴾ (القمر: ۱۲)
- ۱۶- ﴿أَنِّي يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةً﴾ (الأنعام: ۱۰۱)

(۱) اعراب کا سوال اس وقت اٹھتا ہے جب کلمہ کلام میں وارد ہوتا ہے، علم النحو کی بحث کلمہ سے نہیں بلکہ کلام سے ہے۔

(۲) استاد کے لیے ملاحظہ: اس مشق کا مقصد صرف اتنا ہے کہ طلبہ اعراب کے القاب سے مانوس ہو جائیں۔

- ١٧- ﴿يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ﴾ (إبراهيم: ٤٨)
- ١٨- ﴿وَقُلْنَا يٰعَادُمْ أَسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ﴾ (البقرة: ٣٥)
- ١٩- ﴿وَاللَّهُ يَدْعُوا إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ط﴾ (البقرة: ٢٢١)
- ٢٠- ﴿تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا﴾ (مریم: ٦٣)
- ٢١- ﴿يٰنَاسُ إِنَّا نَسْنُ إِِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى رَبِّكَ كَدْحًا﴾ (الانشقاق: ٦)
- ٢٢- ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا﴾ (الدھر: ١)

المُفْرَدُ وَالْمُثَنَّى وَالْجَمْعُ

(اسم کی تیسری قسم)

عربی میں تعداد کے اعتبار سے اسم کی تین اقسام ہوتی ہیں: ۱- المَفْرَدُ ۲- المُثَنَّى ۳- الجَمْعُ

۱- الاسمُ المَفْرَدُ وَإِعْرَابُهُ

المَفْرَدُ: وہ اسم ہے جو ایک چیز پر دلالت کرے، مثلاً: قَلَمٌ (ایک قلم) كِتَابٌ (ایک کتاب) بَيْتٌ (ایک گھر) اسم مفرد کے اعرابی حالات پچھلے درس میں گزر چکے ہیں، یاد دہانی کیلئے دوبارہ ذکر کر دیتے ہیں۔

۱- المَرْفُوعُ وَعَلَامَتُهُ^(۱): اسم مفرد جب کلام میں ضمہ کے ساتھ آئے تو مرفوع کہلاتا ہے، چونکہ ضمہ اس کے مرفوع ہونے کی علامت ہے لہذا اس کے اعراب کو «مَرْفُوعٌ بِالضَّمَّةِ» سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

۲- الْمَنْصُوبُ وَعَلَامَتُهُ^(۲): اسم مفرد جب کلام میں فتح کے ساتھ آئے تو منصوب کہلاتا ہے۔ اور اس کے اعراب کو «مَنْصُوبٌ بِالْفَتْحَةِ» سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

۳- الْمَجْرُورُ وَعَلَامَتُهُ^(۳): اسم مفرد جب کلام میں کسرہ کے ساتھ آئے تو مجرور کہلاتا ہے، اور اس کے اعراب کو «مَجْرُورٌ بِالْكَسْرِ» سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ آئندہ اسباق سے معلوم ہو گا کہ اسم کن کن حالات میں مرفوع، منصوب اور مجرور واقع ہوتا ہے۔

۲- الاسمُ المُثَنَّى وَإِعْرَابُهُ

المُثَنَّى: وہ اسم ہے جو دو چیزوں پر دلالت کرے۔

مفرد سے مثنیٰ بنانے کا قاعدہ: اسم مفرد کے آخر میں الف اور نون مکسورة «انِ» بڑھانے سے مثنیٰ بن جاتا ہے۔^(۴)

كِتَابٌ + انِ = كِتَابَانِ (دو کتابیں) قَلَمٌ + انِ = قَلَمَانِ (دو قلم) شَجَرَةٌ + انِ = شَجَرَتَانِ (دو درخت) زَهْرَةٌ + انِ = زَهْرَتَانِ (دو پھول)

(۱) مرفوع ہونے کی حالت کو حَالَةُ الرَّفْعِ یا الرَّفْعُ اور ضمہ کو عَلَامَةُ الرَّفْعِ کہتے ہیں۔ (۲) منصوب ہونے کی حالت کو حَالَةُ النَّصْبِ یا النَّصْبُ اور فتح کو عَلَامَةُ النَّصْبِ کہتے ہیں۔ (۳) مجرور ہونے کی حالت کو حَالَةُ الْجَرِّ یا الْجَرُّ اور کسرہ کو عَلَامَةُ الْجَرِّ کہتے ہیں۔ (۴) مثنیٰ پر جب لام التعریف داخل ہوتا ہے تو اس میں کوئی تغیر نہیں آتا یہی حال جمع ذکر سالم کا ہے۔

إِعْرَابُ الْمُثْنَى

الأمثلة:

(ب)

(أ)

۱- الطَّالِبَتَانِ ذَكِيَّتَانِ. (مرفوع)

۱- الطَّالِبَانِ ذَكِيَّانِ. (مرفوع)

۲- قَابَلْتُ الطَّالِبَتَيْنِ. (منصوب)

۲- قَابَلْتُ الطَّالِبَيْنِ. (منصوب)

۳- سَلَّمْتُ عَلَى الطَّالِبَتَيْنِ. (مجرور)

۳- سَلَّمْتُ عَلَى الطَّالِبَيْنِ. (مجرور)

شرح و تفصیل: مثنی جب کلام میں مرفوع واقع ہوتا ہے تو الف کے ساتھ آتا ہے لہذا الف اس کے مرفوع ہونے کی علامت ہے، جیسے مجموعہ «أ، ب» میں «جملہ ۱»۔ مثنی جب منصوب یا مجرور واقع ہوتا ہے تو دونوں صورتوں میں اس کا الف یاء میں تبدیل ہو جاتا ہے جیسے مجموعہ «أ، ب» میں «جملہ ۲، ۳»۔^(۱)

آپ نے دیکھا کہ مفرد اسم کے رفع کی علامت ضمہ ہے جب کہ مثنی اسم کے رفع کی علامت الف ہے۔ مفرد اسم کے نصب کی علامت فتح ہے جب کہ مثنی اسم کے نصب کی علامت یاء ہے۔ مفرد اسم کے جر کی علامت کسرہ ہے جب کہ مثنی اسم کے جر کی علامت یاء ہے۔ نصب اور جر دونوں حالتوں میں مثنی اسم کی ایک ہی شکل ہوتی ہے۔ ان اعراب کی تطبیق ان شاء اللہ تعالیٰ آئندہ اسباق میں ہو جائے گی۔

۳- الْجَمْعُ بِنَوْعِيهِ

الْجَمْعُ: وہ اسم ہے جو دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرے۔ اسکی دو قسمیں ہیں:

۱- الْجَمْعُ الْمَكْسَرُ أَوْ جَمْعُ التَّكْسِيرِ ۲- الْجَمْعُ السَّالِمُ

۱- الْجَمْعُ الْمَكْسَرُ: وہ جمع ہے جس میں مفرد اسم کے حروف کی ترتیب برقرار نہیں رہتی بلکہ جمع میں آکر ٹوٹ جاتی ہے اسی وجہ سے اسے «مُكْسَرٌ» (ٹوٹا ہوا) کہتے ہیں، مثلاً: رَجُلٌ - رِجَالٌ، بَيْتٌ - بُيُوتٌ، كِتَابٌ - كُتُبٌ۔ جمع مکسر بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے، کبھی محض حرکات (ضمہ، فتح، کسرہ) کے تغیر سے بنتی ہے، مثلاً: أَسَدٌ - أُسْدٌ، خَشَبٌ - خُشْبٌ، سَقْفٌ - سُقُفٌ۔ اور کبھی کسی حرف کو حذف کر کے بنتی ہے، مثلاً: رَسُولٌ - رُسُلٌ، كِتَابٌ - كُتُبٌ، عِمَادٌ - عُمُدٌ۔

(۱) مثنی کی یاء سے پہلے والے حرف پر ہمیشہ فتح آتی ہے۔

اور کبھی بعض حروف کے اضافہ سے بنتی ہے۔ مثلاً: قَلَمٌ - أَقْلَامٌ، مَسْجِدٌ - مَسَاجِدُ، عَيْبٌ - عُيُوبٌ۔
إِعْرَابُ الْجَمْعِ الْمُكَسَّرِ: جمع مکسر کے اعراب بالکل اسی طرح ہونگے جس طرح مفرد اسم کے ہوتے ہیں، یعنی ضمہ سے مرفوع، فتح سے منصوب اور کسرہ سے مجرور ہوگا۔ یہی اصل ہے، اس سے جب کبھی استثناء ہوگا تو وضاحت کر دی جائے گی۔
۲- الْجَمْعُ السَّالِمُ: وہ جمع ہے جس میں مفرد اسم کے حروف کی ترتیب برقرار رہتی ہے، اس کی دو قسمیں ہیں:

(ألف) جَمْعُ الْمَذَكَّرِ السَّالِمِ (ب) جَمْعُ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ

(ألف) جَمْعُ الْمَذَكَّرِ السَّالِمِ: یہ مفرد اسم کے آخر میں واو اور نون «ون» کا اضافہ کر دینے سے بنتی ہے، مثلاً:

مُسْلِمٌ + وَنَ = مُسْلِمُونَ (دو سے زیادہ مسلمان)

صَالِحٌ + وَنَ = صَالِحُونَ (دو سے زیادہ نیک مرد)

مُحَمَّدٌ + وَنَ = مُحَمَّدُونَ (دو سے زیادہ محمد نامی اشخاص)

قاعدہ کی رو سے جمع مذکر سالم صرف مذکر عاقل کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

(ب) جَمْعُ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ: وہ جمع ہے جو مفرد اسم کے آخر میں الف اور تاء مفتوحہ «ات» بڑھا کر بنائی جاتی ہے، مثلاً:

مُسْلِمَةٌ + ات = مُسْلِمَاتٌ (دو سے زیادہ مسلمان عورتیں)

بَقْرَةٌ + ات = بَقَرَاتٌ (دو سے زیادہ گائیں)

صَالِحَةٌ + ات = صَالِحَاتٌ (دو سے زیادہ نیک عورتیں)

مُعَلِّمَةٌ + ات = مُعَلِّمَاتٌ (دو سے زیادہ استانیاں)

كَلِمَةٌ + ات = كَلِمَاتٌ (دو سے زیادہ کلمات)

نوٹ: ۱- الف اور تاء دراصل اسم مفرد کے آخری حرف (حرف اصلی) کے بعد بڑھاتے ہیں نہ کہ تاء مدورہ کے بعد جو زائد ہوتی ہے۔

۲- جمع مؤنث، عاقل اور غیر عاقل سب کے لیے آتی ہے۔

إِعْرَابُ جَمْعِ الْمَذَكَّرِ السَّالِمِ

الأمثلة:

۱- الْمُعَلِّمُونَ حَاضِرُونَ. (مرفوع) ۲- قَابَلْتُ الْمُعَلِّمِينَ. (منصوب) ۳- سَلَّمْتُ عَلَى الْمُعَلِّمِينَ. (مجرور)

شرح و تفصیل: جمع مذکر سالم جب کلام میں مرفوع واقع ہو گا تو واو کے ساتھ آئے گا یعنی اس کے رفع کی علامت ”واو“ ہے، جیسے ”جملہ ۱“، اور نصب اور جر کی حالت میں اس کی یہ واو ”یاء“ میں تبدیل ہو جائے گی، جیسے ”جملہ ۲، ۳“، گویا نصب اور جر دونوں کی علامت ”یاء“ ہے۔

نوٹ: ثنی اور جمع مذکر سالم دونوں منصوب اور مجرور ہونے کی حالت میں یاء کے ساتھ آتے ہیں لیکن فرق یہ ہے کہ ثنی کی یاء سے پہلے والے حرف پر فتح اور اس کے نون کے نیچے کسرہ ہوتی ہے، مثلاً: (مُسْلِمَيْنِ، صَالِحَيْنِ)، جب کہ جمع مذکر سالم کی یاء سے پہلے والے حرف پر کسرہ اور اس کے نون پر فتح ہوتی ہے، مثلاً: (مُسْلِمِينَ، صَالِحِينَ)۔

إِعْرَابُ جَمْعِ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ

الأمثلة:

(ب)

(أ)

۱- الْبَقَرَاتُ سَمِينَاتُ. (مرفوع)

۱- الطَّالِبَاتُ ذَكِيَّاتُ. (مرفوع)

۲- اشْتَرَيْتُ الْبَقَرَاتِ. (منصوب)

۲- قَابَلْتُ الطَّالِبَاتِ. (منصوب)

۳- نَظَرْتُ إِلَى الْبَقَرَاتِ. (مجرور)

۳- سَلَّمْتُ عَلَى الطَّالِبَاتِ. (مجرور)

شرح و تفصیل: جمع مؤنث سالم حالت رفع میں ضمہ کے ساتھ آتی ہے، جیسے مجموعہ »أ، ب« میں »جملہ ۱«، حالت نصب میں کسرہ کے ساتھ آتی ہے، جیسے مجموعہ »أ، ب« میں »جملہ ۲« اور حالت جر میں بھی کسرہ کے ساتھ آتی ہے، جیسے مجموعہ »أ، ب« میں »جملہ ۳«، معلوم ہوا کہ جمع مؤنث سالم میں نصب اور جر دونوں کی علامت کسرہ ہے۔

قاعدہ (۵): تعداد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں: ۱- مفرد ۲- ثنی ۳- جمع

۱- مفرد وہ اسم ہے جو ایک چیز پر دلالت کرے۔

۲- ثنی وہ اسم ہے جو دو چیزوں پر دلالت کرے۔ ثنی، مفرد اسم کے آخر میں الف اور نون »ان« کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے۔

۳- جمع وہ اسم ہے جو دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرے۔ اس کی دو قسمیں ہیں: ۱- جمع مکسر ۲- جمع سالم۔

جمع سالم کی دو قسمیں ہیں:

۱- جمع مذکر سالم ۲- جمع مؤنث سالم۔

قاعدہ (۶): ۱- مفرد اور جمع مکرر ضمہ (-) کے ساتھ مرفوع، فتح (-) کے ساتھ منصوب، اور کسرہ (-) کے ساتھ مجرور ہوتا ہے۔

۲- ثنی الف کے ساتھ مرفوع، اور یاء کے ساتھ منصوب اور مجرور ہوتا ہے۔

۳- جمع مذکر سالم واد کے ساتھ مرفوع اور یاء کے ساتھ منصوب اور مجرور ہوتا ہے۔

۴- جمع مؤنث سالم ضمہ سے مرفوع اور کسرہ سے منصوب اور مجرور ہوتی ہے۔

التمرین - ۱

مندرجہ ذیل اسماء کو ثنی میں تبدیل کیجیے:

- | | | | | | |
|-----------------|-----------------|-----------------|---------------|-----------------|------------------|
| ۱- يَدٌ | ۲- بَيْتٌ | ۳- جَنَّةٌ | ۴- كُفٌّ | ۵- رَجُلٌ | ۶- زَمِيلٌ |
| ۷- قَرْيَةٌ | ۸- سَهْلٌ | ۹- الْعَاقِلُ | ۱۰- امْرَأَةٌ | ۱۱- زَوْجٌ | ۱۲- عَالِمٌ |
| ۱۳- تَلْمِيزٌ | ۱۴- جَارَةٌ | ۱۵- الْقَدَمُ | ۱۶- طِفْلٌ | ۱۷- جَاهِلٌ | ۱۸- الْأُذُنُ |
| ۱۹- الْمَرْأَةُ | ۲۰- الْعَيْنُ | ۲۱- صَعْبٌ | ۲۲- كَعْبٌ | ۲۳- كَاذِبٌ | ۲۴- خَصْمٌ |
| ۲۵- الْكِتَفُ | ۲۶- السَّفِيْهُ | ۲۷- الْمُؤْمِنُ | ۲۸- صَادِقٌ | ۲۹- الْمِرْفَقُ | ۳۰- الْمُعَلَّةُ |
| ۳۱- الْمَسْجِدُ | ۳۲- السَّاعِدُ | | | | |

التمرین - ۲

مندرجہ ذیل اسماء کو جمع مذکر سالم میں تبدیل کیجیے:

- | | | | | | | |
|-------------|---------------|----------------|---------------|---------------|---------------|---------------|
| ۱- قَائِمٌ | ۲- عَابِدٌ | ۳- شَاكِرٌ | ۴- صَابِرٌ | ۵- كَافِرٌ | ۶- مُنَافِقٌ | ۷- خَاشِعٌ |
| ۸- سَاجِدٌ | ۹- رَاكِعٌ | ۱۰- ضَالٌّ | ۱۱- مُؤْمِنٌ | ۱۲- جَاهِلٌ | ۱۳- مُدْرَسٌ | ۱۴- مُصَنَّفٌ |
| ۱۵- صَائِمٌ | ۱۶- مُسَافِرٌ | ۱۷- مُهَنْدِسٌ | ۱۸- مُوَلَّفٌ | ۱۹- مُحَدِّثٌ | ۲۰- مُمَرِّضٌ | |

التمرین - ۳

مندرجہ ذیل مفرد اسماء کو جمع مؤنث سالم میں تبدیل کیجیے:

- | | | | | | |
|--------------|--------------|--------------|---------------|-----------------|-----------------|
| ۱- مَرِيْمٌ | ۲- قَانِئَةٌ | ۳- ذَاهِبَةٌ | ۴- زَيْنَبٌ | ۵- مُؤْمِنَةٌ | ۶- طَالِبَةٌ |
| ۷- صَائِمَةٌ | ۸- حَافِظَةٌ | ۹- قَائِمَةٌ | ۱۰- وَالِدَةٌ | ۱۱- مُنَافِقَةٌ | ۱۲- مُرَبِّيَةٌ |

۱۳- مُعَلِّمَةٌ	۱۴- فَاطِمَةُ	۱۵- تِلْمِيزَةٌ	۱۶- طَبِيبَةٌ	۱۷- ذَاكِرَةٌ	۱۸- جَالِسَةٌ
۱۹- صَادِقَةٌ	۲۰- رَاجِعَةٌ	۲۱- كَافِرَةٌ	۲۲- كَاذِبَةٌ	۲۳- مُرْضِعَةٌ	۲۴- صَابِرَةٌ
۲۵- خَاشِعَةٌ	۲۶- مُمَرِّضَةٌ	۲۷- عَائِشَةُ	۲۸- مُتَبَرِّجَةٌ	۲۹- مُتَحَجِّبَةٌ	۳۰- مُتَصَدِّقَةٌ

التمرین - ۴

عربی میں ترجمہ کیجیے:

۱- دو بڑھئی	۲- دو چشمے	۳- گھڑیاں	۴- دو ٹخنے
۵- دو گاؤں	۶- ایک کرسی	۷- کچھ معلم	۸- دو طالبات
۹- دو کمرے	۱۰- دو عورتیں	۱۱- دو موچی	۱۲- دو استانیاں
۱۳- ایک گلاس	۱۴- دو آنکھیں	۱۵- دو ہونٹ	۱۶- بے پردہ عورتیں
۱۷- ایک عورت	۱۸- دو کھڑکیاں	۱۹- دو درخت	۲۰- بیٹھے ہوئے مرد
۲۱- مسافر عورتیں	۲۲- منافق عورت	۲۳- دو کاپیاں	۲۴- دو نوجوان لڑکیاں
۲۵- ایک منافق مرد	۲۶- کامیاب عورتیں	۲۷- دو کہنیاں	۲۸- کچھ کاریگر (صانع)
۲۹- دو جھوٹی لڑکیاں	۳۰- بہت سے لوہار	۳۱- کچھ سچے مرد	۳۲- دودھ پلانے والیاں
۳۳- روزے دار مرد	۳۴- دو روزے دار عورتیں	۳۵- صبر کرنے والی عورتیں	۳۶- دو صدقہ کرنے والی عورتیں
۳۷- بہت سے مومن مرد	۳۸- داخل ہونے والے مرد	۳۹- محنت کرنے والے مرد	۴۰- دو چوری کرنے والی عورتیں

التمرین - ۵

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں شئی، جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم کی تعیین کیجیے:

۱- ﴿مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ﴾ (الرحمن: ۱۹)	۲- ﴿وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ﴾ (البقرة: ۱۶۷)
۳- ﴿وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ﴾ (البقرة: ۱۵۵)	۴- ﴿قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَأَنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ﴾ (البقرة: ۱۵۶)
۵- ﴿وَأَنَّهُمْ لَنَا لَعَّابُطُونَ﴾ (الشعراء: ۵۵)	۶- ﴿رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ﴾ (الرحمن: ۱۷)
۷- ﴿وَاللَّكَفْرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ (المجادلة: ۴)	۸- ﴿كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ﴾ (التحریم: ۱۰)
۹- ﴿فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّخَتَاَنِ﴾ (الرحمن: ۶۶)	۱۰- ﴿الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ﴾ (النور: ۲۶)

۱۱- ﴿جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ﴾ (الكهف: ۳۲) ۱۲- ﴿وَالْوَلَدَاتُ يُرْضَعْنَ أَوْلَدَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ﴾ (البقرة: ۲۳۳)

۱۳- ﴿أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ﴾ ۸ ﴿وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ﴾ ۱ ﴿وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ﴾ ۱۱ (البلد: ۸-۱۰)

۱۴- ﴿التَّائِبُونَ الْعَبْدُونَ الْحَمِيدُونَ الَّسْتَخِيحُونَ الرَّكْعُونَ السَّاجِدُونَ الَّامِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ﴾ (التوبة: ۱۱۲)

۱۵- ﴿إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنَاتِ وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّامِتِينَ وَالصَّامِتَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا﴾ (الأحزاب: ۳۵)

الكلمات الجديدة ومعانيها

العربية	الأردية	العربية	الأردية
جَارَةٌ ج: جَارَاتٌ	پڑوس	جَالِسَةٌ ج: جَالِسَاتٌ	بیٹھنے والی
خَاشِعٌ ج: خَاشِعُونَ	خشوع کرنے والا	خَصْمٌ ج: خِصَامٌ	حریف
ذَاكِرَةٌ ج: ذَاكِرَاتٌ	ذکر کرنے والی	رَاجِعَةٌ (مِنْ) ج: رَاجِعَاتٌ	لوٹنے والا
رَاكِعٌ ج: رَاكِعُونَ	رکوع کرنے والا	رَمِيلٌ ج: رُمَلَاءُ	دوست / ساتھی
زَوْجٌ ج: أَزْوَاجٌ، مَوْنَتٌ: زَوْجَاتٌ	شوہر، بیوی	سَاجِدٌ ج: سَاجِدُونَ	سجدہ کرنے والا
سَاعِدٌ ج: سَوَاعِدُ	کلائی	سَفِيهٌ ج: سَفَهَاءُ	بیوقوف
سَهْلٌ	آسان	شَاكِرٌ ج: شَاكِرُونَ	شکر کرنے والا
صَابِرٌ ج: صَابِرُونَ	صبر کرنے والا	صَعْبٌ	مشکل
ضَالٌ ج: ضَالُّونَ	گمراہ	عَابِدٌ ج: عَابِدُونَ	عبادت کرنے والا
قَانِتَةٌ ج: قَانِتَاتٌ	بندگی کرنے والی	قَرِيَةٌ ج: قُرَى	گاؤں، بستی
كَيْفٌ ج: أَكْتَأَفُ	کندھا	كُمٌ ج: أَكْمَامٌ	آستین
مُتَبَرِّجَةٌ ج: مُتَبَرِّجَاتٌ	بے پردہ عورت	مُتَحَجِّبَةٌ ج: مُتَحَجِّبَاتٌ	باپردہ
مُتَصَدِّقَةٌ ج: مُتَصَدِّقَاتٌ	صدقہ کرنے والی	مُحَدِّثٌ ج: مُحَدِّثُونَ	حدیث بیان کرنے والا

مُرَبَّيَّةٌ ج: مُرَبَّيَاتٌ	پرورش کرنے والی	مُرْبِعةٌ ج: مُرْبِعَاتٌ	دودھ پلانے والی
مِرْفَقٌ ج: مَرَافِقُ	کہنی	مُصَنَّفٌ ج: مُصَنَّفُونَ	تصنیف کرنے والا

الأردنية	العربية	الأردنية	العربية
برہمنی	نَجَّارٌ ج: نَجَّارُونَ	نُحْنَح	كَعْبٌ ج: كُعُوبٌ
چشمہ	عَيْنٌ	داخل ہونے والا	دَاخِلٌ ج: دَاخِلُونَ
کارنگر	صَانِعٌ ج: صَانِعُونَ	کامیاب	نَاجِحٌ ج: نَاجِحُونَ
گاس	كَاسٌ ج: كُؤُوسٌ	لوہار	حَدَّادٌ ج: حَدَّادُونَ
موچی	حَدَّاءٌ ج: حَدَّاءُونَ	نوجوان لڑکی	فَتَاةٌ ج: فَتَاتٌ
ہونٹ	شَفَّةٌ ج: شِفَاهُ	ہندو	هِنْدُوسِيٌّ ج: هِنْدُوسٌ

الجملة العربية

عربی میں جملے کی دو قسمیں ہیں:

الجملة الاسمية: وہ جملہ ہے جس کا پہلا کلمہ اسم ہو۔

الجملة الفعلية: وہ جملہ ہے جس کا پہلا کلمہ فعل ہو۔

الجملة الفعلية

الجملة الاسمية

۱- الطَّالِبُ مُجْتَهِدٌ. (طالب علم محنتی ہے۔) ۱- حَضَرَ الْمُعَلِّمُ. (استاد آیا۔)

۲- الْقَلَمَانِ ثَمِينَانِ. (دو قلم مہنگے ہیں۔) ۲- يَكْتُبُ زَيْدُ الدَّرْسِ. (زید سبق لکھتا ہے۔)

۳- الْمُعَلِّمُونَ حَاضِرُونَ. (اساتذہ حاضر ہیں۔) ۳- اَكْتُبِ الدَّرْسِ. (سبق لکھو۔)

الجملة الاسمية وإعرابها

الأمثلة:

(ج)	(ب)	(أ)
الْكِتَابُ مُفِيدٌ.	الْفَتَاةُ مُهَذَّبَةٌ.	۱- الْوَلَدُ طَيِّبٌ.
الْكِتَابَانِ مُفِيدَانِ.	الْمُعَلِّمَتَانِ حَاضِرَتَانِ.	۲- التِّلْمِيذَانِ مُجْتَهِدَانِ.
الْكُتُبُ مُفِيدَةٌ.	الْمُؤْمِنَاتُ قَانِتَاتٌ.	۳- الْمُسْلِمُونَ صَادِقُونَ.

شرح وتفصيل:

۱- جملہ اسمیہ دو اجزاء سے مرکب ہے۔ پہلا جزء ”مبتدا“ اور دوسرا جزء ”خبر“ کہلاتا ہے: الْوَلَدُ طَيِّبٌ میں الْوَلَدُ مبتدا اور طَيِّبٌ اس کی خبر ہے۔

۲- مبتدا عموماً معرفہ اور خبر عموماً نکرہ ہوا کرتی ہے۔

۳- مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں^(۱)۔

۴- خبر دو باتوں میں اپنے مبتدا کے عین مطابق ہوتی ہے:

(۱) مبتدا اور خبر اسم کے مرفوع ہونے کے اسباب میں سے ہیں۔

۱- مفرد، شئی یا جمع ہونے میں: اگر مبتدا مفرد ہے تو خبر بھی مفرد ہوگی، تینوں مجموعوں میں ”جملہ ۱“ ملاحظہ ہو۔ اگر مبتدا شئی ہوگا تو خبر بھی شئی ہوگی، تینوں مجموعوں میں ”جملہ ۲“ کو دیکھیے۔ اور اگر مبتدا جمع ہوگا تو خبر بھی جمع ہوگی، مجموعہ ا، اور ب میں ”جملہ ۳“ کو دیکھیے۔ اور اگر مبتدا کسی غیر عاقل شے کی جمع ہو تو اس کی خبر عام طور پر مفرد مؤنث (تاء مدورہ کے ساتھ) آتی ہے، مجموعہ ج کے ”جملہ ۳“ پر غور کیجیے۔

۲- تذکیر و تانیث میں: یعنی مبتدا مذکر ہوگا تو خبر بھی مذکر ہوگی، مبتدا مؤنث ہو تو خبر بھی مؤنث ہوگی۔

قاعدہ (۷):

۱- عربی جملے کی دو قسمیں ہیں: ۱- جملہ اسمیہ ۲- جملہ فعلیہ

۲- جملہ اسمیہ مبتدا اور خبر سے مل کر بنتا ہے۔

۳- مبتدا اور خبر ہمیشہ مرفوع ہوتے ہیں۔

۴- خبر، مفرد، شئی، جمع ہونے میں اور تذکیر و تانیث میں اپنے مبتدا کے مطابق ہوتی ہے۔

التمرین - ۱

خالی جگہیں مناسب اخبار لگا کر پُر کیجیے:

- | | | | |
|-------------------------|----------------------------|-------------------------|---------------------------|
| ۱- العُرْفَةُ | ۲- الأُمُّ | ۳- الرَّفُّ | ۴- أَحْمَدُ |
| ۵- فَاطِمَةُ | ۶- الْبِنْتُ | ۷- الدُّعَاءُ | ۸- الْأَقْلَامُ |
| ۹- الْأَخْوَانِ | ۱۰- السَّائِرُ | ۱۱- الْأَسْعَارُ | ۱۲- الْأَعْمَامُ |
| ۱۳- الْمَسْجِدُ | ۱۴- الْفَوَاكِهُ | ۱۵- الْعَيْنَانِ | ۱۶- الْأُخْتَانِ |
| ۱۷- الطُّلَابُ | ۱۸- الثَّلَاجَةُ | ۱۹- الصَّدِيقُ | ۲۰- الْقَرِيبَتَانِ |
| ۲۱- فَاطِمَاتُ | ۲۲- زَيْدُونَ | ۲۳- الطَّبِيبَانِ | ۲۴- الشَّوَارِعُ |
| ۲۵- الطَّالِبَاتُ | ۲۶- الشُّبَّانِ | ۲۷- الْأُمَّهَاتُ | ۲۸- الْمَنَارَتَانِ |
| ۲۹- الْحَالَاتُ | ۳۰- الْمُؤْمِنُونَ | ۳۱- الثَّقَاتَانِ | ۳۲- الْمُمرَّضَةُ |
| ۳۳- الدَّكَائِنُ | ۳۴- الْمُهَنْدِسُونَ | | |

التمرین - ۲

مندرجہ ذیل جملوں میں مبتدا اور خبر دونوں کو مونث بنائیے تاکہ یہ تانیث میں باہم مطابق ہو جائیں:

- | | | | |
|---------------------------|---------------------------|---------------------------|----------------------------|
| ۱- الْأَخُ كَرِيمٌ. | ۲- الْحَادِثُ أَمِينٌ. | ۳- الْوَلَدُ مُطِيعٌ. | ۴- الطِّفْلُ نَائِمٌ. |
| ۵- الْأَبُ رَحِيمٌ. | ۶- الْمَلِكُ عَادِلٌ. | ۷- الْحَيَّاطُ مَاهِرٌ. | ۸- الْابْنُ صَالِحٌ. |
| ۹- الْجَارُ سَخِيٌّ. | ۱۰- الْوَلَدُ صَغِيرٌ. | ۱۱- الرَّجُلُ كَبِيرٌ. | ۱۲- الْكَافِرُ شَقِيٌّ. |
| ۱۳- الْمُجِدُّ نَاجِحٌ. | ۱۴- الْمُعَلِّمُ حَاضِرٌ. | ۱۵- الْأَمِيرُ جَمِيلٌ. | ۱۶- الْحَالُ شَفِيقٌ. |
| ۱۷- الْمُؤْمِنُ سَعِيدٌ. | ۱۸- الْجَدُّ ضَعِيفٌ. | ۱۹- الصَّدِيقُ وَفِيٌّ. | ۲۰- الْمُسَافِرُ تَعَبٌ. |
| ۲۱- الْمُنَافِقُ كَاذِبٌ. | ۲۲- الْمُدِيرُ غَائِبٌ. | ۲۳- التِّلْمِيزُ ذَكِيٌّ. | ۲۴- الطَّيِّبُ حَادِقٌ. |
| ۲۵- الْمَرَضُ نَشِيطٌ. | ۲۶- الْأُسْتَاذُ شَدِيدٌ. | ۲۷- الْجُنْدِيُّ شَجَاعٌ. | ۲۸- الطَّالِبُ مُجْتَهِدٌ. |
| ۲۹- الْمُؤْمِنُ صَادِقٌ. | ۳۰- الضَّيْفُ جَالِسٌ. | | |

التمرین - ۳

تمرین نمبر (۲) کے تمام جملوں میں مبتدا اور خبر کو مثنیٰ بنائیے تاکہ یہ تشنیہ میں باہم مطابق ہو جائیں۔

التمرین - ۴

- ۱- تمرین نمبر (۲) کے تمام جملوں میں مبتدا اور خبر کو جمع مذکر بنائیے۔
۲- اسی تمرین کے تمام جملوں میں مبتدا اور خبر کو جمع مونث بنائیے^(۱)۔

التمرین - ۵

مندرجہ ذیل ہر مفرد مبتدا کو جمع مکسر بنائیے، پھر حسب قاعدہ اس کی خبر لائیے:

- | | | | |
|----------------------------|--|----------------------------|----------------------------|
| ۱- الدَّوَاءُ مُرٌّ. | ۲- الْبُرْقُعُ أَسْوَدٌ. | ۳- الْكِتَابُ ثَمِينٌ. | ۴- الدَّفْتَرُ أَصْفَرٌ. |
| ۵- الْقَلَمُ رَدِيٌّ. | ۶- الْقَمَاشُ جَيِّدٌ. | ۷- الْبَابُ مَفْتُوحٌ. | ۸- الْجَبَلُ شَامِخٌ. |
| ۹- الثَّوْبُ أَزْرَقٌ. | ۱۰- الْقِصَّةُ مُنْتَعَةٌ. | ۱۱- الزَّهْرَةُ نَاضِرَةٌ. | ۱۲- الْغُرْفَةُ وَاسِعَةٌ. |
| ۱۳- الْجِدَارُ مُرْتَفِعٌ. | ۱۴- السَّلَّةُ ^(۲) خَمْرَاءُ. | ۱۵- الْحَقْلُ أَخْضَرٌ. | ۱۶- الْكَأْسُ بَيْضَاءُ. |

(۱) نوٹ: کچھ مفرد اسماء کی جمع سالم ہوگی اور کچھ کی مکسر، سبق کے آخر میں تمام اسماء کی جمع دی ہوئی ہے۔ (۲) سَلَّةٌ کی جمع مکسر سِلَالٌ ہے۔

- ۱۷- الشَّارِعُ ضَيِّقٌ. ۱۸- السَّاعَةُ^(۱) ثَمِينَةٌ. ۱۹- الْحَقِيبَةُ زَرْقَاءُ. ۲۰- الْمِفْتَاحُ ضَائِعٌ.
 ۲۱- الْحِمَارُ أَسْوَدُ. ۲۲- الْقَلَمُ مَكْسُورٌ. ۲۳- الدُّكَّانُ مُغْلَقٌ. ۲۴- الْفِنْجَانُ أَبْيَضُ.
 ۲۵- الْجُمْلَةُ سَهْلَةٌ. ۲۶- الْمَسْجِدُ قَدِيمٌ. ۲۷- الْكُرَّاسَةُ كَبِيرَةٌ. ۲۸- السَّكِينُ حَادَّةٌ.
 ۲۹- الْمَكْتَبُ نَظِيفٌ. ۳۰- الدَّرْسُ صَعْبٌ. ۳۱- الْوَرْدَةُ خَمْرَاءُ^(۲). ۳۲- الْقَمِيصُ مُمَرَّقٌ.
 ۳۳- الْمِرْوَحَةُ بَيضاءُ. ۳۴- الْكُرْسِيُّ صَغِيرٌ. ۳۵- الصُّنْدُوقُ صَخْمٌ. ۳۶- الْبُسْتَانُ جَمِيلٌ.
 ۳۷- الشَّجَرَةُ مُثْمِرَةٌ. ۳۸- الْكُوبُ مَكْسُورٌ. ۳۹- الطَّرِيقُ طَوِيلَةٌ. ۴۰- الدَّارُ رَخِيصَةٌ.

التمرین - ۶

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱- ہندو کافر ہیں۔ ۲- گائیں تلی ہیں۔ ۳- دل لرزاں ہیں۔ ۴- قالین مہنگا ہے۔
 ۵- چھتیں اونچی ہیں۔ ۶- اسٹیشن دور ہے۔ ۷- رسول سچے ہیں۔ ۸- چہرے روشن ہیں۔
 ۹- قمیصیں نیلی ہیں۔ ۱۰- بلیاں پیاسی ہیں۔ ۱۱- چوکیدار چوکنا ہے۔ ۱۲- سورج چمکدار ہے۔
 ۱۳- مزدور مسلمان ہیں۔ ۱۴- مجاہدین فتح مند ہیں۔ ۱۵- مسافر خوفزدہ ہیں۔ ۱۶- دیواریں سفید ہیں۔
 ۱۷- اساتذہ پاکستانی ہیں۔ ۱۸- قیمتیں اونچی ہیں۔ ۱۹- باغ خوبصورت ہے۔ ۲۰- ہوائی اڈہ قریب ہے۔
 ۲۱- آسمان صاف ہے۔ ۲۲- دونوں گاؤں دور ہیں۔ ۲۳- دونوں معلم بیٹھے ہوئے ہیں۔
 ۲۴- دو کھڑکیاں کھلی ہیں۔ ۲۵- دوپلنگ آرام دہ ہیں۔ ۲۶- دونوں ڈاکٹر ماہر ہیں۔
 ۲۷- بچی کھڑی ہوئی ہے۔ ۲۸- دونوں مجاہد بہادر ہیں۔ ۲۹- دونوں عورتیں سچی ہیں۔
 ۳۰- پلیٹیں ٹوٹی ہوئی ہیں۔ ۳۱- بڑھئی (جمع) محنتی ہیں۔ ۳۲- فاطمہ صاف ستھری ہے۔
 ۳۳- استانیاں رحمدل ہیں۔ ۳۴- سب کھڑکیاں کھلی ہیں۔ ۳۵- دونوں ماموں ڈاکٹر ہیں۔
 ۳۶- آنکھیں جھکی ہوئی ہیں۔ ۳۷- دونوں خالائیں بیمار ہیں۔ ۳۸- دونوں باغ پھل دار ہیں۔
 ۳۹- بہنیں (جمع) نیک ہیں۔ ۴۰- پیالے رکھے ہوئے ہیں۔ ۴۱- دونوں نانباہی امانتدار ہیں۔

(۱) سَاعَةُ کی جمع مَکْسَرَسَوَاع ہے۔ (۲) یہ بات پہلے گزر چکی ہے کہ جو اسم أَفْعَل کے وزن پر آتا ہے اس کا مؤنث فَعْلَاء کے وزن پر ہوتا ہے، جمع غیر عاقل کے قاعدہ کے مطابق یہاں أَخْمَرُ کا مؤنث خَمْرَاء استعمال ہو گا۔

- ۴۲- باپ (جمع) مؤمن ہیں۔ ۴۳- دو پھول کھلے ہوئے ہیں۔ ۴۴- (سب) عجائب گھر مشہور ہیں۔
 ۴۵- دونوں خادماں محنتی ہیں۔ ۴۶- دونوں دسترخوان صاف ہیں۔ ۴۷- گلاب کا پھول خوبصورت ہے۔
 ۴۸- دونوں استانیاں عراقی ہیں۔ ۴۹- گدیاں صف بصف لگی ہوئی ہیں۔ ۵۰- دونوں غریب عورتیں خستہ حال ہیں۔

التمرین - ۷

مندرجہ ذیل جملوں میں قواعد کی غلطیاں ہیں پہلے ان غلطیوں کی تعیین کیجیے پھر جملوں کو از سر نو صحیح طور پر لکھیے:

- ۱- الْبَيْتُ جَمِيلٌ. ۲- الْبَيْتُ كَبِيرَةٌ. ۳- أُمُّ الصَّادِقَةِ. ۴- دَرَسُ صَعْبٌ.
- ۵- الطَّالِبَةُ عِرَاقِيَّةٌ. ۶- فَتَاتَانِ مُهَذَّبَةٌ. ۷- سَجَادَةٌ إِيرَانِيٌّ. ۸- الْأَبُ مُجْتَهِدٌ.
- ۹- الدُّوْلَابُ مُغْلَقَةٌ. ۱۰- الطَّالِبَانِ ذَكِيٌّ. ۱۱- طُلَّابُ مَسْرُورِينَ. ۱۲- الْمَكَاتِبُ جَدِيدٌ.
- ۱۳- مُعَلِّمُ الْحَاضِرُونَ. ۱۴- فَاطِمَةُ طَيِّبٌ. ۱۵- الْمُسْلِمَاتُ شَاكِرَةٌ. ۱۶- الْمُهَنْدِسُونَ مَاهِرٌ.
- ۱۷- الْمُسَافِرِينَ رَاجِعِينَ. ۱۸- الْكُتُبُ مَفْتُوحٌ.

التمرین - ۸

مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ وہ مبتدا واقع ہوں:

- ۱- مَوْقِدٌ ۲- الثِّيَابُ ۳- قِدْرٌ ۴- الْأَيَّامُ ۵- الرَّجُلُ
- ۶- الْمَقْعَدُ ۷- الْمَاءُ ۸- عَائِشَةُ ۹- الْجُنُودُ ۱۰- الْمِلْعَقَتَانِ
- ۱۱- الْمِرْآةُ ۱۲- الطَّعَامُ ۱۳- الْبُرْتُقَالَةُ ۱۴- الْجَزَارُونَ ۱۵- الْعَرَبِيَّةُ
- ۱۶- الْجَارَةُ ۱۷- الْأَسْوَاقُ ۱۸- الصَّدِيقَتَانِ ۱۹- الْعَيْنَانِ ۲۰- الصَّبَاغُ
- ۲۱- الْبَسَاتِينُ ۲۲- الْمَدْرَسَتَانِ ۲۳- الصَّانِعُونَ ۲۴- السَّاعَاتُ ۲۵- الشُّبَّاكَانِ
- ۲۶- الصَّحَابِيَّانِ ۲۷- الصَّدِيقَاتُ ۲۸- الصُّحُونُ ۲۹- الصَّوَاغُونَ ۳۰- الْمَرَضُونَ

التمرین - ۹

مندرجہ ذیل اخبار کے لیے مناسب مبتدآت لائیے:

- ۱- حَارٌ. ۲- صَغِيرَةٌ. ۳- مُكْرَمٌ. ۴- وَسِخَةٌ. ۵- جَاهِلَتَانِ
- ۶- تَعْبُونَ. ۷- مَسْرُورَتَانِ. ۸- مُتَزَوِّجَاتٌ. ۹- صَالِحَاتٌ. ۱۰- ضَاجِغَانِ

التمرین فی الإعراب- ۱۰

نموذج:

- ۱- الْعِلْمُ نَافِعٌ. الْعِلْمُ: مبتدأ مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.
 نَافِعٌ: خبر مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.
- ۲- الْعَالِمَانِ تَقِيَّانِ. الْعَالِمَانِ: مبتدأ مرفوع، وعلامة رفعه الألف نيابة عن الضمة؛ لأنه مثنى.
 تَقِيَّانِ: خبر مرفوع، وعلامة رفعه الألف نيابة عن الضمة؛ لأنه مثنى.
- ۳- الْمُؤْمِنُونَ مُفْلِحُونَ. الْمُؤْمِنُونَ: مبتدأ مرفوع، وعلامة رفعه الواو نيابة عن الضمة؛ لأنه جمع المذكر السالم.
 مُفْلِحُونَ: خبر مرفوع، وعلامة رفعه الواو نيابة عن الضمة؛ لأنه جمع المذكر السالم.

نوٹ: کلام میں کسی کلمہ کے اعراب کرتے وقت تین باتیں ملحوظ ہونی چاہئیں:

- ۱- کلمہ کا کلام میں موقع محل کیا ہے؟ (یعنی یہ مبتدأ، خبر، فاعل، مفعول وغیرہ میں سے کیا ہے۔)
 ۲- اس موقع محل کی مناسبت سے کلمہ تینوں اعرابی حالتوں میں سے کس حالت میں واقع ہوا ہے؟ یعنی مرفوع ہے یا منصوب ہے یا مجرور ہے۔ یہ جاننے کے لیے ہم نحو کے قواعد کی مدد لیتے ہیں۔ مندرجہ بالا جملوں کے اعراب کرتے وقت ہم دو نحوی قاعدوں کو بروئے کار لائیں گے۔

۱- الْمُبْتَدَأُ مَرْفُوعٌ ۲- الْخَبَرُ مَرْفُوعٌ

- ۳- اگر کلمہ مرفوع واقع ہوا ہے تو اس کے رفع کی علامت کیا ہے؟ آپ جان چکے ہیں کہ اسم مفرد کے رفع کی علامت ”ضمہ“، ثنی کے رفع کی علامت ”الف“ اور جمع مذکر سالم کے رفع کی علامت ”واو“ ہے۔ اسی طرح اگر کلمہ منصوب ہے تو اس کے نصب کی علامت کیا ہے؟ اور اگر مجرور ہے تو اس کے جر کی علامت کیا ہے؟ اعرابی علامت کا تعین اس بات پر موقوف ہے کہ اسم مفرد، ثنی، جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم میں سے کیا ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں میں مبتدأ اور خبر کے اعراب کیجیے:

- ۱- الطَّرِيقُ وَغَرَةٌ. ۲- الْمَسَافِرَانِ تَعَبَانِ. ۳- الْأُمّهَاتُ صَالِحَاتُ.
- ۴- الْكَافِرُونَ خَائِبُونَ. ۵- الثَّلَمِيذَتَانِ نَشِيطَتَانِ.

الكلمات الجديدة ومعانيها

العربية	الأردية	العربية	الأردية
أَبْيَضُ ج: بَيْضٌ (مؤنثه: بَيْضَاءُ) سفيد	سبز	أَخْضَرُ ج: خُضْرٌ	نیلا
أَرِيكَهٌ ج: أَرَائِكُ صوفہ	سبز	أَزْرَقُ ج: زُرْقٌ	سیاہ
أَسْمَرُ ج: سُمْرٌ گندم گوں	زرد	أَسْوَدُ ج: سُودٌ	مالتا
أَصْفَرُ ج: صُفْرٌ	تھکا ہوا	بُرْتُقَالَةٌ	سیب
تَعَبٌ ج: تَعِبُونَ	فرج	تُقَّاحَةٌ ج: تُقَّاحَاتٌ	مہنگا
تَلَاجَةٌ ج: تَلَاجَاتٌ	کپڑا	تَمِينٌ	قصائی
تَوْبٌ ج: أَتْوَابٌ	فوجی	جَزَارٌ ج: جَزَارُونَ	تیز
جُنْدِيٌّ ج: جُنُودٌ	گرم	حَادٌ	کھیت
حَارٌ	سرخ	حَقْلٌ	ناکام
حَمْرَاءُ	دوپٹہ	خَائِبٌ ج: خَائِبُونَ	درزی
خِمَارٌ ج: خُمُرٌ	دعوت دینے والے،	خَيَّاطٌ ج: خَيَّاطُونَ	رجسٹر
دُعَاةٌ مُفْرَدَةٌ: دَاعٍ	بلانے والے	دَفْتَرٌ ج: دَفَاتِرُ	دکانیں
رَخِيصٌ	ستا	دَكَائِنُ مُفْرَدَةٌ: دُكَّانٌ	گھڑی
سِعْرٌ ج: أَسْعَارٌ	قیمت	سَاعَةٌ ج: سَاعَاتٌ، سَوَاعٍ	نیک بخت
سَكَّيْنٌ ج: سَكَاكَيْنِ	چاقو	سَعِيدٌ ج: سُعْدَاءُ	شکر گزار
شَامِخٌ	بلند	شَاكِرٌ ج: شَاكِرُونَ	شجاع ج: شُجْعَانٌ، شُجْعَانٌ بہادر
شَفِيقٌ ج: شَفِيقُونَ، شَفَقَاءُ	مہربان	شُبَّاعٌ ج: صَبَّاعُونَ	رنگریز (رنگنے والا)
صَوَاعُجٌ ج: صَوَاعُغُونَ	سنار	ضَاكِرٌ ج: ضَاكِرُونَ	ہنسنے والا
ضَخْمٌ ج: ضَخَامٌ	بھاری	ضَعِيفٌ ج: ضُعَفَاءُ	کمزور

صَيْفٌ ج: صُيُوفٌ	مهمان	طَعَامٌ ج: أَطْعِمَةٌ	كھانا
طَيِّبٌ	پاک، اچھا	فَاكِهَةٌ ج: فَوَاكِهُ	پھل
فِنْجَانٌ ج: فَنَاجِينُ	پیالی	قِدْرٌ ج: قُدُورٌ	دنگھی
قُمَاشٌ ج: أَقْمِشَةٌ	کپڑا (بغیر سلاہوا)	كُوبٌ ج: أَكْوَابٌ	پیالہ
مَاءٌ ج: مِيَاءٌ	پانی	مُتَزَوِّجَةٌ ج: مُتَزَوِّجَاتٌ	شادی شدہ
مُثْمِرَةٌ	پھل دار	مُجِدُّ ج: مُجْدُونٌ	مختی
مُحَاصِرَةٌ	لیکچر	مِرَاةٌ ج: مَرَايَا	شیشہ
مُطَيِّعٌ ج: مُطَيِّعُونَ	فرمانبردار	مِفْتَاحٌ ج: مَفَاتِيحُ	چابی
مَقْعَدٌ ج: مَقَاعِدُ	بیچ	مُكْرَمٌ	معزز
مَكْسُورٌ	ٹوٹا ہوا	مِلْعَقَةٌ ج: مَلَاعِقُ	چمچہ
مَلِكٌ ج: مُلُوكٌ	بادشاہ	مُتَبِعَةٌ	دلچسپ
مُمَزَّقٌ	پھٹا ہوا	مَنَارَةٌ ج: مَنَارَاتٌ	مینار
مَوْقِدٌ	چولہا	مُهَذَّبٌ ج: مُهَذَّبُونَ	تہذیب یافتہ
نَاصِرَةٌ	تروتازہ	وَرْدَةٌ ج: وَرُودٌ	گلاب کا پھول
وَفِيٌّ ج: أَوْفِيَاءُ	وفادار	يَوْمٌ ج: أَيَّامٌ	دن

الأردية	العربية	الأردية	العربية
آرام ده	مُرِيحٌ ج: مُرِيحُونَ	اسٹیشن	مَحْطَةٌ ج: مَحَطَاتٌ
باپ	أَبٌ ج: آبَاءُ	بلی	هِرَّةٌ ج: هِرَرٌ، قِطَّةٌ ج: قِطَّاتٌ، قِطْطٌ
پلیٹ	صَحْنٌ ج: صُحُونٌ	پیاسا	عَطَشَانٌ مؤنثه: عَطَشَى
جھکی ہوئی	خَاشِعَةٌ	چمکدار	لَامِعٌ
چوکنا	مُتَقَيِّظٌ ج: مُتَقَيِّظُونَ	چہرہ	وَجْهٌ ج: وَجُوهُ

خسته حال	بَائِسٌ ج: بَائِسُونَ	خوف زده	خَائِفٌ ج: خَائِفُونَ
دستر خوان	مَائِدَةٌ ج: مَوَائِدُ	دل	قَلْبٌ ج: قُلُوبٌ
رکھا ہوا	مَوْضُوعٌ	روشن	مُضِيٌّ، مُنِيرٌ
صف بصف لگنا	مَصْفُوفٌ	فتح مند	مُنْتَصِرٌ ج: مُنْتَصِرُونَ
کھلا ہوا	مُفْتَحٌ	مزدور	عَامِلٌ ج: عَامِلُونَ، عُمَالٌ
لرزاں	وَاجِفٌ	نانبائی	خَبَّازٌ ج: خَبَّازُونَ
ہندو	هِنْدُوسِيٌّ ج: هِنْدُوسٌ	ہوائی اڈہ	مَطَارٌ ج: مَطَارَاتٌ

الحُرُوفُ الْجَارَةُ^(۱)

الأمثلة:

- ۱- الطَّائِرُ عَلَى الْغُصْنِ. (پرنده ٹہنی پر ہے۔)
 - ۲- السَّيَّارَةُ لِزَيْدٍ. (گاڑی زید کی ہے۔)
 - ۳- عَائِشَةُ كَالْقَمَرِ. (عائشہ چاند کی طرح ہے۔)
 - ۴- كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ. (میں نے قلم سے لکھا۔)
 - ۵- الْمَكْتُبُ مِنَ الْخَشَبِ. (ڈیک لکڑی کا ہے۔)
 - ۶- الْقِصَّةُ عَنِ الْأَمِيرَةِ. (قصہ شہزادی کے بارے میں ہے۔)
 - ۷- الطَّالِبُ فِي الْفَصْلِ. (طالب علم درسگاہ میں ہے۔)
 - ۸- فَاطِمَةُ ذَاهِبَةٌ إِلَى السُّوقِ. (فاطمہ بازار کی طرف جا رہی ہے۔)
- شرح و تفصیل: مندرجہ بالا جملے حروف جارہ پر مشتمل ہیں: عَلَى، إِلَى، مِنْ، لِ، فِي، كَ، عَنْ، بِ۔ یہ حروف اسم پر داخل ہوتے ہیں، اور اسے مجرور کر دیتے ہیں^(۲) مذکورہ بالا مثالوں میں آپ نے دیکھا کہ جو اسماء حروف جارہ کے بعد واقع ہوئے ہیں سب کسرہ کے ساتھ آئے ہیں ان کے اعراب کو ہم مَجْرُورٌ بِالْكَسْرَةِ سے تعبیر کریں گے۔ «الطَّائِرُ عَلَى الْغُصْنِ» میں «الغُصْنِ» مجرور ہے اس لیے کہ اس سے پہلے حرف جر آیا ہے، اس کے جر کی علامت کسرہ ہے کیونکہ یہ اسم مفرد ہے۔

حروف جارہ سترہ (۱۷) ہیں لیکن ہم مندرجہ ذیل پر اکتفا کرتے ہیں:

- ۱- عَلَى (پر یا اوپر):
- زَيْدٌ جَالِسٌ عَلَى الْأَرْضِ. (زید زمین پر بیٹھا ہوا ہے۔)
- الْكُتُبُ عَلَى الرَّفِّ. (کتابیں شلف پر ہیں۔)
- ۲- إِلَى (تک، کی طرف وغیرہ):
- غَسَلْتُ الْيَدَ إِلَى الْمِرْفَقِ. (میں نے ہاتھ کہنی تک دھویا۔)
- زَيْدٌ نَاطِرٌ إِلَى السَّمَاءِ. (زید آسمان کی طرف دیکھ رہا ہے۔)

(۱) انہیں «الْحُرُوفُ الْجَارَةُ» یا «حُرُوفُ الْجَرِّ» کہا جاتا ہے۔

(۲) حروف جارہ کا تعلق اسماء کے ساتھ ہے اور جر بھی اسماء کی خصوصیات میں سے ہے۔ حروف جارہ افعال پر داخل نہیں ہوتے اور فعل کبھی مجرور نہیں ہوتا۔

۳- مِّن (سے، میں سے، کا، کی، کے):

الْبُرْتُقَالُ مِنَ الْفَوَاكِهِ. (مالٹا پھلوں میں سے ہے۔)

الصُّنْدُوقُ مِنَ الْحَدِيدِ. (صندوق لوہے کا ہے۔)

خَالِدٌ أَكْبَرُ^(۱) مِنْ سَلِيمٍ. (خالد سلیم سے بڑا ہے۔)

الْقِطَّةُ أَصْغَرُ مِنَ الْكَلْبِ. (بلی کتے سے چھوٹی ہے۔)

سَلِيمٌ رَاجِعٌ مِنَ الْقَرْيَةِ. (سلیم گاؤں سے لوٹنے والا ہے۔)

۴- لِ (لیے، کا، کے، کی، سے): یہ لام عام طور پر ملکیت یا نسبت کے اظہار کے لیے آتا ہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ. (تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔)، قُلْتُ لِزَيْدٍ. (میں نے زید سے کہا۔)

الْفَرَسُ لِخَالِدٍ. (گھوڑا خالد کا ہے۔)

۵- فِي (میں):

الْوَلَدُ فِي الْغُرْفَةِ. (لڑکا کمرے میں ہے۔)

الْأَقْلَامُ فِي الدَّرَجِ. (قلم دراز میں ہیں۔)

۶- كَ (مانند یا مشابہ): یہ حرف التشبیہ کہلاتا ہے:

زَيْدٌ كَالْأَسَدِ. (زید شیر کی طرح ہے۔)

الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ. (کھا کر شکر کرنے والا صبر کرنے والے روزہ دار کی طرح ہے۔)

۷- عَنْ (سے، بارے میں):

سَأَلْتُ عَنِ الْمُعَلِّمَةِ. (میں نے استانی کے بارے میں سوال کیا۔)

الْمَسْجِدُ بَعِيدٌ عَنِ الْبَيْتِ. (مسجد گھر سے دور ہے۔)

(۱) أَكْبَرُ: أَفْعَل کے وزن پر اسم تفضیل ہے۔ جب دو چیزوں کا آپس میں مقابلہ کیا جائے اور ان میں سے ایک میں دوسرے کی نسبت کسی صفت کی زیادتی ہو تو اس کے اظہار کے لیے اسم تفضیل استعمال ہوتا ہے: أَكْبَرُ (زیادہ بڑا)، أَجْمَلُ (زیادہ خوبصورت)، أَصْغَرُ (زیادہ چھوٹا)، أَبْعَدُ (زیادہ دور)، فی الحال اس کے بارے میں دو باتیں ذہن نشین کر لیجیے: ۱۔ اس پر تنوین نہیں آئے گی۔ ۲۔ مذکورہ بالا صورت میں اس کا صیغہ نہیں بدلے گا، مبتدا اند کر ہو یا مؤنث، مفرد ہو یا ثانی یا جمع، اسم تفضیل اسی حال پر رہے گا۔

۸۔ ب۔ (سے، میں، کے ساتھ):

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. (اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمان و رحیم ہے۔)
أَكَلْتُ بِالْمِعْقَةِ. (میں نے چبچ کے ساتھ کھایا۔)
زَيْدٌ بِالْمَسْجِدِ. (زید مسجد میں ہے۔)

المُثَنَّى الْمَجْرُورُ

الأمثلة:

- ۱۔ الْكُتُبُ لِلطَّالِبِينَ. (کتابیں دو طالب علموں کی ہیں۔)
 - ۲۔ بَحَثْتُ عَنِ الطِّفْلِينِ. (میں نے دو بچوں کو ڈھونڈا۔)
 - ۳۔ الْأَوْلَادُ فِي الْغُرَفَتَيْنِ. (بچے دو کمروں میں ہیں۔)
 - ۴۔ زَيْدٌ وَسَلِيمٌ كَأَخَوَيْنِ. (زید اور سلیم دو بھائیوں کی طرح ہیں۔)
 - ۵۔ الطِّفْلَانِ نَائِمَانِ عَلَى السَّرِيرَتَيْنِ. (دو بچے دو پہنکوں پر سوئے ہیں)
 - ۶۔ الرِّجَالُ مُسَافِرُونَ إِلَى الْقَرْيَتَيْنِ. (مرد دو گاؤں کی طرف سفر کر رہے ہیں)
- شرح و تفصیل:** آپ نے دیکھا کہ حرف جر کے بعد آنے والا اسم مجرور ہوتا ہے، اسم مفرد میں جر کی علامت کسرہ ہوتی ہے جب کہ ثنی میں جر کی علامت یاء ہوتی ہے (اس کا الف یاء میں تبدیل ہو جاتا ہے)۔
- «الْكُتُبُ لِلطَّالِبِينَ» میں طَالِبَيْنِ مجرور ہے کیونکہ اس سے پہلے حرف جر (لِ) آیا ہے۔ اس کے جر کی علامت ثنی ہونے کی وجہ سے ”یاء“ ہے (اس یاء سے پہلے حرف پر ہمیشہ فتح ہوگی) اس کے اعراب کو ہم مُثَنَّى مَجْرُورٌ بِالْيَاءِ سے تعبیر کریں گے۔

جَمْعُ الْمَذَكَّرِ السَّالِمِ وَعَلَامَةُ جَرِّهِ

الأمثلة:

- ۱۔ السَّلَامُ عَلَى الْمُرْسَلِينَ. (رسولوں پر سلام ہو۔)
- ۲۔ ذَهَبْتُ إِلَى الْمُفْتِينَ. (میں مفتیوں کی طرف گیا۔)
- ۳۔ خَالِدٌ مِنَ الصَّالِحِينَ. (خالد نیک لوگوں میں سے ہے۔)

۴- الْبَيُوتُ لِلْمُعَلِّمِينَ. (گھر استادوں کے ہیں۔)

۵- لَا خَيْرَ فِي الْمُبْتَدِعِينَ. (بدعت کرنے والوں میں کوئی خیر نہیں ہے۔)

۶- الطَّاعِمُونَ الشَّاكِرُونَ كَالصَّائِمِينَ الصَّابِرِينَ. (کھا کر شکر کرنے والے صبر کرنے والے روزے

داروں کی طرح ہیں۔)

شرح و تفصیل: جمع مذکر سالم «یاء» سے مجرور ہوتا ہے۔ خَالِدٌ مِنَ الصَّالِحِينَ میں الصَّالِحِينَ مجرور ہے کیونکہ اس سے پہلے حرف جر (مِنْ) آیا ہے۔ اس کے جر کی علامت ”یاء“ ہے (اس یاء سے پہلے حرف پر ہمیشہ کسرہ ہوگی) اس کے اعراب کو جَمْعٌ مُذَكَّرٌ سَالِمٌ مَجْرُورٌ بِالْيَاءِ سے تعبیر کریں گے۔

جَمْعُ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ وَعَلَامَةُ جَرِّهِ

جمع مؤنث سالم اسم مفرد کی طرح کسرہ سے مجرور ہوگا:

۱- الْبَرَاقِعُ لِلْبَنَاتِ. (برقعے لڑکیوں کے ہیں۔)

۲- عَائِشَةُ مِنَ الصَّالِحَاتِ. (عائشہ نیک عورتوں میں سے ہے۔)

۳- سَأَلْتُ عَنِ الْمُعَلِّمَاتِ. (میں نے استانیوں کے بارے میں پوچھا۔)

شِبْهُ الْجُمْلَةِ

حرف جر اور اس کے بعد آنے والے مجرور اسم (جَارٌ وَمَجْرُورٌ) کے مجموعے کو عربی قواعد میں شِبْهُ الْجُمْلَةِ کہا جاتا ہے۔ مبتدا کے بعد اگر اسم مفرد کے بجائے جار و مجرور یعنی شبہ الجملة آئے تو یہی مبتدا کی خبر کہلائے گا: الْكِتَابُ عَلَى الْمَكْتَبِ میں الْكِتَابُ مبتدا ہے جبکہ عَلَى الْمَكْتَبِ شبہ الجملة اس کی خبر ہے۔

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ شبہ الجملة اپنے مبتدا سے پہلے آجاتا ہے۔ ایسی صورت حال میں مبتدا عام طور پر نکرہ ہوتا ہے، مثلاً: فِي الْفَصْلِ طَالِبٌ (في الفصل: شبہ الجملة خبر مقدم، طالب: مبتدا مؤخر) اس جملے میں فِي الْفَصْلِ شبہ الجملة اپنے مبتدا سے پہلے واقع ہوا ہے لہذا خبر مقدم کہلائے گا۔ اور مبتدا کیونکہ تاخیر سے واقع ہوا ہے لہذا مبتدا مؤخر کہلائے گا۔

الأمثلة:

۱- لَزِيدٌ أُخْتُ. (زید کی ایک بہن ہے۔)

۲- فِي الْغُرَفَتَيْنِ ضُيُوفٌ. (دو کمروں میں مہمان ہیں۔)

۳- فِي الْمُؤْمِنِينَ خَيْرٌ. (مؤمنین میں بھلائی ہے۔)

۴- لِلْمُدِيرَيْنِ سَيَّارَتَانِ. (دونوں مدیروں کی دو گاڑیاں ہیں۔)

قاعدہ (۸):

۱- حروف جارہ اسماء پر داخل ہوتے ہیں اور انہیں مجرور کر دیتے ہیں۔

۲- حرف جر اور اس کے بعد واقع ہونے والے مجرور اسم کے مجموعہ کو شبہ الجملة کہتے ہیں۔

۳- شبہ الجملة خبر کے طور پر بھی واقع ہوتا ہے۔

۴- شبہ الجملة جب خبر کے طور پر واقع ہوتا ہے تو مبتدا سے پہلے بھی آسکتا ہے۔

إِعْرَابُ الْأَسْمِ الْمَمْنُوعِ مِنَ الصَّرْفِ

الأمثلة:

۱- عَائِشَةُ أَكْبَرُ مِنْ فَاطِمَةَ. (عائشہ فاطمہ سے بڑی ہے۔)

۲- مَرَرْتُ بِصَحْرَاءَ. (میں ایک صحراء سے گزرا۔)

۳- صَلَّيْتُ فِي مَسَاجِدَ. (میں نے کئی مسجدوں میں نماز پڑھی۔)

شرح و تفصیل: عربی زبان میں بعض اسماء ایسے ہوتے ہیں جن پر تنوین نہیں آتی، یہ اَسْمَاءُ غَيْرُ مُنْصَرِفَةٍ یا اَسْمَاءُ

مَمْنُوعَةٌ مِنَ الصَّرْفِ کہلاتے ہیں۔ ان اسماء کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ یہ کسرہ کے بجائے فتح سے مجرور ہوتے

ہیں^(۱)۔ غیر منصرف اسماء میں کچھ اعلام^(۲)، جیسے: عَائِشَةُ، فَاطِمَةُ، کچھ جموع مکسرہ، جیسے: مَسَاجِدُ، شَوَارِعُ اور وہ

اسماء جن کے آخر میں اَلِفُ التَّائِيَةِ الْمَمْدُودَةُ ہوتا ہے، جیسے: صَحْرَاءُ، حَمْرَاءُ، عَرَجَاءُ وغیرہ شامل ہیں^(۳)۔

”جملہ ۱“ میں فَاطِمَةُ مجرور ہے اس لیے کہ اس سے پہلے حرف جر مِنْ آیا ہے، لیکن اس کے جر کی علامت کسرہ

کے بجائے فتح ہے اس لیے کہ یہ غیر منصرف اسماء میں سے ہے۔ اس کے اعراب کو ہم یوں تعبیر کر سکتے ہیں: مَجْرُورٌ

بِـ”مِنْ“ وَعَلَامَةُ جَرِّهِ الْفَتْحَةُ نِيَابَةً عَنِ الْكُسْرَةِ؛ لِأَنَّهُ غَيْرُ مُنْصَرِفٍ۔ اسی طرح ”جملہ ۲“ میں صَحْرَاءُ اور

(۱) یہ اس وقت جب کہ یہ اضافت اور لام تعریف کے بغیر ہوں، تفصیل آئندہ ابواب میں آئے گی۔ (۲) تمام مونث اعلام غیر منصرف ہوتے ہیں۔

(۳) اس کتاب کے تیسرے جزء میں غیر منصرف اسماء پر ایک مستقل باب آئے گا، اِنْ شَاءَ اللہ تعالیٰ۔

”جملہ ۳“ میں مساجد دونوں غیر منصرف ہونے کی وجہ سے کسرہ کے بجائے فتح سے مجرور ہیں۔
قاعدہ (۹): اسم ممنوع من الصرف وہ اسم ہے جس پر تنوین نہیں آتی اور یہ کسرہ کے بجائے فتح سے مجرور ہوتے ہیں۔

التمرین - ۱

خالی جگہوں کو مناسب حروف جارہ سے پر کیجیے:

- ۱- الْقَلَمُ الطَّالِبَةِ.
- ۲- النَّفُودُ الْمُحَقِّظَةِ.
- ۳- الْأُمُّ الْمَطْبَخِ.
- ۴- الثَّوْبُ الْحَرِيرِ.
- ۵- الْمَسْجِدِ بَابٌ كَبِيرٌ.
- ۶- الطِّفْلَةُ زَهْرَةٍ.
- ۷- الْمَطَرُ نَازِلٌ السَّمَاءِ.
- ۸- الْجِبَالِ قُرَى صَغِيرَةٌ.
- ۹- الْكُتُبُ الْمُطَالَعَةِ.
- ۱۰- الْمَدِينَةِ مَتَحَفٌ قَدِيمٌ.
- ۱۱- هَلِ الْأَقْلَامُ الْأُسْتَاذِ؟
- ۱۲- هَلِ الْمُدِيرُ الْمَكْتَبِ؟
- ۱۳- الْمُسَافِرُ ذَاهِبٌ الْمَدِينَةِ.
- ۱۴- الطَّائِرَةُ أَسْرَعُ الْقِطَارِ.
- ۱۵- هُنَاكَ اِزْدِحَامٌ الطَّرِيقِ.
- ۱۶- الْحُجَّاجُ رَاجِعُونَ مَكَّةَ.
- ۱۷- الْأَطْفَالُ يَنْظُرُونَ الْمَبَارَاةِ.
- ۱۸- الطَّالِبُ نَاجِحٌ الْامْتِحَانِ.
- ۱۹- إِسْلَامٌ أَبَادٌ أَجْمَلٌ لَاهُورَ.
- ۲۰- الْبِنْتُ جَالِسَةٌ السَّجَّادَةِ.

التمرین - ۲

خالی جگہوں کو مجرور اسماء سے پر کیجیے اور ان پر مکمل اشکال لگائیے:

- ۱- الْمَلِكُ فِي
- ۲- السَّيَّارَةُ لِـ
- ۳- الْغِيَابُ فِي
- ۴- الْبَيْتُ كَ
- ۵- السُّؤَالُ عَنْ
- ۶- الْإِطَارُ مِنْ
- ۷- فِي نَفُودٌ.
- ۸- الْقَمِيصُ مِنْ
- ۹- لِـ بَيْتٌ كَبِيرٌ.
- ۱۰- الْمُسْطَرَّةُ فِي
- ۱۱- الْأَطْبَاقُ عَلَى
- ۱۲- الْبَنَاتُ جَالِسَاتٌ فِي

- ۱۳- زَيْدٌ ذَاهِبٌ إِلَى
 ۱۴- الصُّحُورُ عَلَى
 ۱۵- هَلِ الْخَضِرَاوَاتُ فِي؟
 ۱۶- الْبَدَوِيُّ مُسَافِرٌ إِلَى
 ۱۷- الْحَارِيسُ قَائِمٌ عَلَى
 ۱۸- الصَّحَابِيُّ مُبَشِّرٌ^(۱) ب
 ۱۹- الْأَطْفَالُ لَا عِبُونَ فِي
 ۲۰- الْقِطَارُ ك^(۲) فِي السَّرْعَةِ.

التمرین - ۳

سرخ مجرور اسماء کو (شی کے اعراب کو ملحوظ رکھتے ہوئے) شی میں تبدیل کیجیے :

- ۱- فِي الْغُرْفَةِ ضَيُوفٌ. ۲- الْبُيُوتُ فِي شَارِعٍ. ۳- لِلْأُسْتَاذِ سَيَّارَةٌ.
 ۴- أَيْ فِي الدَّرَجِ شَيْءٌ؟ ۵- هَلْ لِلْمُعَلِّمَةِ أَوْلَادٌ؟ ۶- فِي الْفَضْلِ طُلَّابٌ.
 ۷- لِلْمَسْجِدِ أَبْوَابٌ كَثِيرَةٌ. ۸- عَلَى الْمَكْتَبِ كُتُبٌ. ۹- الْأُسْتَاذُ غَاضِبٌ عَلَى التَّلْمِيزِ.
 ۱۰- النِّسَاءُ مِنْ قَرْيَةٍ بَعِيدَةٍ. ۱۱- الرُّؤَسَاءُ مُسَافِرُونَ بِطَائِرَةٍ. ۱۲- أَعْسَلَتِ الْيَدَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقِ؟
 ۱۳- الْأَطْفَالُ ذَاهِبُونَ إِلَى الْمَلْعَبِ. ۱۴- الرِّجَالُ مُسَافِرُونَ إِلَى الْقَرْيَةِ.

التمرین - ۴

مندرجہ ذیل سرخ مفرد مجرور اسماء کو (جمع مذکر سالم کے اعراب کو ملحوظ رکھتے ہوئے) جمع مذکر سالم میں تبدیل کیجیے:

- ۱- سَلَّمْتُ عَلَى الْمُعَلِّمِ. ۲- الْكُتُبُ لِلْمُدَرِّسِ. ۳- لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِ.
 ۴- الْأُسْتَاذُ غَاضِبٌ عَلَى الْمُشَاغِبِ. ۵- الْعَالِمُ أَفْضَلُ مِنَ الْجَاهِلِ.

التمرین - ۵

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے اور ان جملوں پر مکمل اشکال لگائیے:

- ۱- کتابیں طلبہ کے لیے ہیں۔ ۲- کیا گاؤں پہاڑ پر ہے؟ ۳- کرسی لکڑی کی ہے۔
 ۴- کیا شیلف پر کچھ ہے؟ ۵- کیا یہ قلم خدیجہ کا ہے؟ ۶- چائے پیالی میں ہے۔
 ۷- زید کے دو دوست ہیں۔ ۸- زبان تلوار کی مانند ہے۔ ۹- زید سعاد سے لمبا ہے۔
 ۱۰- گھرا نجینتروں کے ہیں۔ ۱۱- کیا کمرے میں کوئی ہے؟ ۱۲- گھڑیاں شیلف پر ہیں۔

(۱) بشارت دیا گیا ہے۔ (۲) الصَّارُوْخُ: راکٹ

- ۱۳۔ سمندر پر دو کشتیاں ہیں۔ ۱۴۔ کپڑے صندوق میں ہیں۔ ۱۵۔ کھانا مسکینوں کے لیے ہے۔
 ۱۶۔ بدو ایک صحراء میں ہیں۔ ۱۷۔ خالد سلیم سے چھوٹا ہے۔ ۱۸۔ پناہ گزین خیموں میں ہیں۔
 ۱۹۔ آسمان میں ستارے ہیں۔ ۲۰۔ باغ میں ایک درخت ہے۔ ۲۱۔ کیا دکائیں درزیوں کی ہیں؟
 ۲۲۔ بازار میں دو دکائیں ہیں۔ ۲۳۔ مومنوں کے لیے درجات ہیں۔ ۲۴۔ ہاتھی اونٹ سے زیادہ بڑا ہے۔
 ۲۵۔ کیا فرج میں سبزیاں ہیں؟ ۲۶۔ دونوں بازاروں میں بھیڑ ہے۔ ۲۷۔ فاطمہ عائشہ کے پاس جارہی ہے۔
 ۲۸۔ اوزار بڑھئیوں کے ہیں۔ ۲۹۔ درزن درزی سے زیادہ ماہر ہے۔
 ۳۰۔ دو فقیر عورتیں دروازے پر کھڑی ہوئی ہیں۔ ۳۱۔ دو بھائیوں کی ایک بہن ہے۔
 ۳۲۔ دونوں حاجی مکہ سے لوٹ رہے ہیں۔ ۳۳۔ کیا نانبائی رنگریزوں سے زیادہ غریب ہیں؟
 ۳۳۔ طالبہ مدیرہ کی طرف جارہی ہے۔ ۳۵۔ لڑکیاں کلاس روم میں بیٹھی ہوئی ہیں۔
 ۳۶۔ زید اور سلیم جڑواں بھائیوں کی مانند ہیں۔ ۳۷۔ دونوں ڈاکٹروں کا ایک کلینک ہے۔
 ۳۸۔ مسجد مدرسہ سے زیادہ خوبصورت ہے۔ ۳۹۔ دونوں خادمائیں باورچی خانہ میں ہیں۔
 ۴۰۔ دونوں لڑکے دونوں لڑکیوں سے زیادہ لمبے ہیں۔

التمرین - ۶

مندرجہ ذیل اسماء کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ یہ حروف جارہ سے مجرور ہوں:

نموذج: الفضل: في الفضلِ طَلَّابٌ.

- | | | | | |
|------------------|--------------------|---------------------|---------------------|-------------------|
| ۱- السُّرُرُ | ۲- الْبِرْكَةُ | ۳- فَاطِمَةُ | ۴- عُلْبٌ | ۵- النِّسَاءُ |
| ۶- الْبَيْتَانِ | ۷- الْفَتَاةُ | ۸- السَّلْتَانِ | ۹- دَكَاكِينُ | ۱۰- كُرَّاسَةٌ |
| ۱۱- الْأُخْتَانِ | ۱۲- الشَّجَرَتَانِ | ۱۳- الْمُؤْمِنُونَ | ۱۴- كَافِرُونَ | ۱۵- مَكَايِبُ |
| ۱۶- الدُّوَلَابُ | ۱۷- الشَّارِعَانِ | ۱۸- الْمُصَنَّفُونَ | ۱۹- الطَّاوِلَتَانِ | ۲۰- الطَّالِبَاتُ |

تمرین فی الإعراب - ۷

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ کلمات کے اعراب بیان کیجیے:

- ۱- لِلنَّاجِحِينَ جَوَائِزُ. ۲- الْكُتُبُ عَلَى الرَّفِّينِ. ۳- الْحَاجُّ رَاجِعٌ مِنْ مَكَّةَ.

التمرین - ۸

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں حروف جارہ سے مجرور اسماء کی تعیین کیجیے:

- ۱- ﴿وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ﴾ (الإسراء: ۸۵)
- ۲- ﴿فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ﴾ (البقرة: ۱۰)
- ۳- ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ (الأنعام: ۱)
- ۴- ﴿وَالْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ (البقرة: ۱۰۴)
- ۵- ﴿أَفَمَا نَحْنُ بِمَبِيتِينَ﴾ (الصافات: ۵۸)
- ۶- ﴿وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ﴾ (الإسراء: ۱۰۵)
- ۷- ﴿خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ﴾ (البقرة: ۷)
- ۸- ﴿إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ﴾ (فصلت: ۳۳)
- ۹- ﴿وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ﴾ (آل عمران: ۲۸)
- ۱۰- ﴿وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ﴾ (البقرة: ۱۱۵)
- ۱۱- ﴿خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ﴾ (العلق: ۲)
- ۱۲- ﴿أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً﴾ (الرعد: ۱۷)
- ۱۳- ﴿كَذَلِكَ نَفْعِلُ بِالْمُجْرِمِينَ﴾ (المرسلات: ۱۸)
- ۱۴- ﴿ثُمَّ أَتَمُوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ﴾ (البقرة: ۱۸۷)
- ۱۵- ﴿وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ﴾ (النحل: ۵۳)
- ۱۶- ﴿فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ﴾ (البقرة: ۲۲)
- ۱۷- ﴿لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ (آل عمران: ۱۶۴)
- ۱۸- ﴿وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾ (الروم: ۲۶)
- ۱۹- ﴿وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ﴾ (البقرة: ۳۶)
- ۲۰- ﴿مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ﴾ (النور: ۳۵)

الكلمات الجديدة ومعانيها

الأردية	العربية	الأردية	العربية
بھیڑ	ازدحام	زیادہ خوبصورت	أَجْمَلُ
فریم	إِطَارُ	زیادہ تیز	أَسْرَعُ
تالاب	بِرْكَةٌ ج: بَرَكٌ	دیہاتی	بَدَوِيٌّ ج: بَدْوٌ
پہاڑ	جَبَلٌ ج: جِبَالٌ	انعام	جَائِزَةٌ ج: جَوَائِزُ
سبزیاں	خَضِرَوَاتٌ	ریشم	حَرِيرٌ
سردار	رَئِيسٌ ج: رُؤَسَاءُ	دراز	دُرُجٌ ج: أَذْرَاجٌ
باڑ، احاطہ، چہار دیواری	سُورٌ	تیزی	سُرْعَةٌ

صَارُوْخٌ	راکٹ	طَائِرَةٌ ج: طَائِرَاتٌ	ہوائی جہاز
طَبَقٌ ج: أَطْبَاقٌ	تھال، پلیٹ	غَاضِبٌ ج: غَاضِبُونَ	غصہ کرنے والا
فَصْلٌ ج: فُصُولٌ	درس گاہ	قِطَارٌ ج: قِطَارَاتٌ	ریل گاڑی
لَاعِبٌ	کھیلنے والا	مُبَارَاةٌ	مقابلہ
مُبَشِّرٌ	بشارت دیا گیا	مُحَفِّظَةٌ ج: مُحَفِّظَاتٌ، مُحَافِظٌ	بٹوا
مَدِينَةٌ ج: مُدُنٌ	شہر	مُشَاغِبٌ ج: مُشَاغِبُونَ	ہنگامہ آرائی کرنے والا
مَطَرٌ ج: أَمْطَارٌ	بارش	مَلْعَبٌ ج: مَلَاعِبٌ	کھیل کا میدان
نَازِلٌ (مِنْ)	اترنے والا	نَاطِرٌ	دیکھنے والا
نِسَاءٌ	عورتیں	هٰنَاكَ (ظرف مکان)	وہاں

الأردية	العربية	الأردية	العربية
اوزار	عُدَّةٌ ج: عُدَدٌ	اونٹ	إِبِلٌ، جَمَلٌ ج: جِمَالٌ
تلوار	سَيْفٌ ج: سِيُوفٌ	پناہ گزین	لَاجِئٌ ج: لَاجِئُونَ
جڑواں بھائی	تَوَّامَانِ	زبان	لِسَانٌ ج: أَلْسِنَةٌ
ستارہ	نَجْمٌ ج: نُجُومٌ، كَوْكَبٌ ج: كَوَاكِبُ	سمندر	بَحْرٌ ج: أَبْحُرٌ، بِحَارٌ، بُحُورٌ
کشتی	سَفِينَةٌ ج: سُفُنٌ	کلینک	عِيَادَةٌ ج: عِيَادَاتٌ
کوئی	أَحَدٌ	لکڑی	خَشَبٌ
مسکین	مِسْكِينٌ ج: مَسَاكِينُ	ہاتھی	فَيْلٌ ج: فَيْلَةٌ، فَيْوَلٌ، أَفْيَالٌ

الألوان (على وزن أفعل)

مذكر			مؤنث		
مفرد	مثنى	جمع	مفرد	مثنى	جمع
أَسْوَدُ	أَسْوَدَانِ	أَسْوَدٌ	سَوْدَاءُ	سَوْدَاوَانِ	سَوْدَاوَاتُ
أَحْمَرُ	أَحْمَرَانِ	أَحْمَرٌ	حَمْرَاءُ	حَمْرَاوَانِ	حَمْرَاوَاتُ
أَبْيَضُ	أَبْيَضَانِ	بَيْضٌ	بَيْضَاءُ	بَيْضَاوَانِ	بَيْضَاوَاتُ
أَخْضَرُ	أَخْضَرَانِ	خُضْرٌ	خَضْرَاءُ	خَضْرَاوَانِ	خَضْرَاوَاتُ
أَزْرَقُ	أَزْرَقَانِ	زُرْقٌ	زَرْقَاءُ	زَرْقَاوَانِ	زَرْقَاوَاتُ
أَصْفَرُ	أَصْفَرَانِ	صُفْرٌ	صَفْرَاءُ	صَفْرَاوَانِ	صَفْرَاوَاتُ
أَسْمَرُ	أَسْمَرَانِ	سُمْرٌ	سَمْرَاءُ	سَمْرَاوَانِ	سَمْرَاوَاتُ

أَسْمَاءُ الْإِشَارَةِ أَسْمَاءُ الْإِشَارَةِ لِلْقَرِيبِ

الأمثلة:

(ب) الْمُؤَنَّثُ

(أ) الْمَذَكَّرُ

- ۱- هَذِهِ تَلْمِيذَةٌ. (یہ ایک (مؤنث) شاگرد ہے۔)
- ۲- هَذَانِ تَلْمِيذَتَانِ. (یہ دو (مؤنث) شاگرد ہیں۔)
- ۳- هَؤُلَاءِ تَلْمِيذَاتٌ. (یہ (مؤنث) شاگرد ہیں۔)
- ۱- هَذَا تَلْمِيذٌ. (یہ ایک شاگرد ہے۔)
- ۲- هَذَانِ تَلْمِيذَانِ. (یہ دو شاگرد ہیں۔)
- ۳- هَؤُلَاءِ تَلَامِيذَةٌ. (یہ شاگرد ہیں۔)

(ج) جَمْعُ غَيْرِ الْعَاقِلِ

- ۱- هَذِهِ أَشْجَارٌ. (یہ درخت ہیں۔)
- ۲- هَذِهِ أَقْلَامٌ. (یہ قلم ہیں۔)

شرح و تفصیل: اسم اشارہ معرفہ کی ایک قسم ہے۔ مذکورہ بالا مثالیں ایسے اسماء اشارہ پر مشتمل ہیں جو قریب کی چیزوں کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں، مفرد مذکر کے لیے هَذَا، مثنیٰ مذکر کے لیے هَذَانِ، مفرد مؤنث کے لیے هَذِهِ، مثنیٰ مؤنث کے لیے هَاتَانِ، اور جمع (مذکر و مؤنث) کے لیے هَؤُلَاءِ استعمال ہوتا ہے۔

غیر عاقل اشیاء (مذکر و مؤنث) کی جمع قواعد کی رو سے مفرد مؤنث سمجھی جاتی ہے، لہذا اس کے لیے مفرد مؤنث کا اشارہ هَذِهِ استعمال ہوتا ہے، ”جملہ ۱ اور ۲“ مجموعہ ”ج“ ملاحظہ ہو۔ جس چیز یا شخص وغیرہ کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مُشَارٌ إِلَيْهِ کہا جاتا ہے۔

أَسْمَاءُ الْإِشَارَةِ لِلْبَعِيدِ

الأمثلة:

(ب) الْمُؤَنَّثُ

(أ) الْمَذَكَّرُ

- ۱- تِلْكَ امْرَأَةٌ. (وہ ایک عورت ہے۔)
- ۲- تَانِكَ امْرَأَتَانِ. (وہ دو عورتیں ہیں۔)
- ۳- أُولَئِكَ نِسَاءٌ. (وہ عورتیں ہیں۔)
- ۱- ذَلِكَ رَجُلٌ. (وہ ایک مرد ہے۔)
- ۲- ذَانِكَ رَجُلَانِ. (وہ دو مرد ہیں۔)
- ۳- أُولَئِكَ رِجَالٌ. (وہ مرد ہیں۔)

(ج) جَمْعُ غَيْرِ الْعَاقِلِ

۱- تِلْكَ بُيُوتٌ. (وہ گھر ہیں۔)

۲- تِلْكَ حَدَائِقُ. (وہ باغات ہیں۔)

شرح و تفصیل: مذکورہ بالا مثالیں ایسے اسماء اشارہ پر مشتمل ہیں جو دور کی چیزوں کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مفرد مذکر کے لیے ذَلِکَ، مثنیٰ مذکر کے لیے ذَانِکَ، مفرد مؤنث کے لیے تِلْکَ، مثنیٰ مؤنث کے لیے تَانِکَ، جمع (مذکر و مؤنث) کے لیے أُولَیکَ استعمال ہوتا ہے۔ غیر عاقل اشیاء کی جمع کے لیے مفرد مؤنث کا اسم اشارہ تِلْکَ استعمال ہوتا ہے، ”جملہ ۱ اور ۲“ مجموعہ ”ج“ ملاحظہ ہو۔

الْمُرْكَبُ الْإِشَارِيُّ: هَذَا تَلْمِيذٌ (یہ شاگرد ہے) جملہ تامہ ہے ^(۱) جسے سنتے ہی مکمل مفہوم ذہن میں آجاتا ہے۔ اگر اسم اشارہ کے ساتھ مُعَرَّفٌ بِاللَّامِ اسم ہو تو اسم اشارہ اور مشار الیہ کے اس مجموعے کو مُرْكَبٌ إِشَارِيٌّ کہا جائے گا۔ «هَذَا التِّلْمِيذُ» (یہ شاگرد) جملہ تامہ نہیں ہے، بلکہ مرکب ناقص ہے، اسے مکمل کرنے کے لیے خبر کا لانا ضروری ہے۔ مثلاً: هَذَا التِّلْمِيذُ ذَكِيٌّ. (یہ شاگرد ذہین ہے۔) ^(۲)

قاعدہ (۱۰):

- ۱- هَذَا، هَذِهِ، هَذَانِ، هَاتَانِ، هَؤُلَاءِ قریب کی چیزوں کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔
- ۲- ذَلِکَ، تِلْکَ، ذَانِکَ، تَانِکَ، أُولَیکَ دور کی چیزوں کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔
- ۳- اگر اسم اشارہ کے ساتھ معرف باللام اسم ہو تو اسم اشارہ اور مشار الیہ کے اس مجموعے کو مُرْكَبٌ إِشَارِيٌّ کہتے ہیں۔

أَسْمَاءُ الْإِشَارَةِ بَيْنَ الْإِعْرَابِ وَالْبِنَاءِ

الأمثلة:

- | مرفوع | منصوب | مجرور |
|---------------------------|--------------------------------------|---|
| ۱- هَذَا الْكِتَابُ. | ۲- قَرَأْتُ هَذَا الْكِتَابَ. | ۳- بَحَثْتُ عَنْ هَذَا الْكِتَابِ. |
| ۴- هَذَانِ الْكِتَابَانِ. | ۵- قَرَأْتُ هَذَيْنِ الْكِتَابَيْنِ. | ۶- بَحَثْتُ عَنْ هَذَيْنِ الْكِتَابَيْنِ. |

(۱) هَذَا: مبتداء، تَلْمِيذٌ: اس کی خبر ہے۔ (۲) کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اسم اشارہ مبتداء واقع ہوتا ہے اور اس کی خبر معرف باللام ہوتی ہے: ﴿ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ﴾ (المائدة: ۱۱۹)، ایسی صورت حال میں عام طور پر اسم اشارہ اور اس کی خبر کے درمیان ایک ضمیر بڑھادیے ہیں جو صیغہ میں اسم اشارہ کے مطابق ہوتی ہے، اسے ضمیر فصل کہا جاتا ہے: ﴿ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ﴾ (التوبة: ۷۲)۔

شرح و تفصیل: ”جملہ ۱“ میں اسم اشارہ هَذَا مبتدا واقع ہوا ہے، اسے قاعدے کے اعتبار سے مرفوع ہونا چاہیے، لیکن رفع کی کوئی علامت اس پر ظاہر نہیں ہے۔

”جملہ ۲“ میں هَذَا فعل کا مفعول بہ بن کر آیا ہے جو منصوب ہوا کرتا ہے، لیکن اس پر کوئی ایسی علامت نہیں جو نصب پر دلالت کرے۔

”جملہ ۳“ میں هَذَا حرف جر کے بعد آیا ہے لیکن جر کی علامت سے خالی ہے۔ تینوں جملوں میں اسم اشارہ کی اعرابی حالت ظاہری طور پر ایک سی رہی ہے یعنی اس کے آخری حرف کی حرکت نہیں بدلی۔ ایسے اسماء جو مختلف اعرابی حالتوں میں اپنی شکل نہیں بدلتے اَسْمَاءٌ مَبْنِيَّةٌ کہلاتے ہیں۔

مندرجہ بالا مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہو گا کہ اسم اشارہ کے ساتھ اگر مُعَرَّفٌ بِاللَّامِ اسم ہو تو اس پر اسم اشارہ کے اعراب ظاہر ہو جاتے ہیں، هَذَا الْكِتَابُ مُفِيدٌ میں هَذَا مبتدا ہے، مبنی ہونے کے سبب اس کی شکل نہیں بدلی لیکن رفع کی حالت الْكِتَابُ پر ظاہر ہو گئی، ”جملہ ۲، ۳“ کو بھی اسی پر قیاس کیجیے^(۱)۔

هَذَانِ، هَاتَانِ کے علاوہ تمام اسماء اشارہ مبنی ہوتے ہیں ان کے اعراب ثنی کی طرح ہوتے ہیں، یعنی الف سے مرفوع ہوتے ہیں اور یاء سے منصوب اور مجرور ہوتے ہیں جیسا کہ ”جملہ ۴، ۵، ۶“ سے ظاہر ہے۔ اسم اشارہ کے بعد آنے والا مُعَرَّفٌ بِاللَّامِ اسم اس کے اعراب کا تابع ہوتا ہے۔

قاعدہ (۱۱):

۱۔ ایسے اسماء جو مختلف اعرابی حالتوں میں اپنی شکل نہیں بدلتے مَبْنِيَّةٌ کہلاتے ہیں، اور جو مختلف اعرابی حالتوں میں اپنی شکل بدلتے رہتے ہیں مُعَرَّبَةٌ کہلاتے ہیں۔

۲۔ هَذَانِ اور هَاتَانِ کے علاوہ تمام اسماء اشارہ مبنی ہوتے ہیں۔

التمرین - ۱

مندرجہ ذیل اسماء سے پہلے مناسب اَسْمَاءُ الْإِشَارَةِ للقرب لگائیے:

- | | | | |
|------------------|-----------------|-------------------|---------------------|
| ۱۔ زَيْدٌ. | ۲۔ أُمٌّ. | ۳۔ رَجَالٌ. | ۴۔ أَمَانٌ. |
| ۵۔ مَاءٌ. | ۶۔ شَايٌ. | ۷۔ أَرْضٌ. | ۸۔ حَافِلَةٌ. |

(۱) هَذَا الْكِتَابُ میں ”الْكِتَابُ“ ”هَذَا“ کی مفت کہلائے گا۔

- ۹- كَأْسٌ. ۱۰- سُرُرٌ. ۱۱- زَمِيلَةٌ. ۱۲- فِرَاشٌ.
 ۱۳- كِتَابٌ. ۱۴- نِسَاءٌ. ۱۵- كُرْتَانِ. ۱۶- أَقْلَامٌ.
 ۱۷- سَتَائِرٌ. ۱۸- عُرْفٌ. ۱۹- وَسَادَةٌ. ۲۰- عُقْلَاءٌ.
 ۲۱- شُبَّاكٌ. ۲۲- فَاطِمَةٌ. ۲۳- مِسْطَرَةٌ. ۲۴- مَنَارَتَانِ.
 ۲۵- غَابَتَانِ. ۲۶- مَرَاوِجُ. ۲۷- بَقَرَتَانِ. ۲۸- مُسْلِمَانِ.
 ۲۹- أُمَّهَاتٌ. ۳۰- مُؤَدَّنٌ. ۳۱- عَالِمُونَ. ۳۲- كَسْلَانٌ.
 ۳۳- مَلِكَانِ. ۳۴- غُصْنَانِ. ۳۵- سَارِقُونَ. ۳۶- تَاجِرُونَ.
 ۳۷- مُعَلِّمَانِ. ۳۸- شَمْسَانِ. ۳۹- حَارِسُونَ. ۴۰- جَاهِلُونَ.
 ۴۱- تِلْمِذَاتٌ. ۴۲- زُجَاجَاتٌ. ۴۳- تُفَاحَاتٌ. ۴۴- عُصْفُورَانِ.
 ۴۵- عَاقِلَاتٌ. ۴۶- مُجْتَهِدُونَ. ۴۷- مُعَلِّمَتَانِ. ۴۸- مُتَصَدِّقَاتٌ.
 ۴۹- نَاجِحُونَ. ۵۰- صَادِقَاتٌ.

التمرین - ۲

خالی جگہیں مناسب اسماء سے پر کیجیے:

- ۱- هَذَا ۲- تِلْكَ ۳- ذَانِكَ ۴- هَذِهِ ۵- ذَلِكَ
 ۶- أُولَئِكَ ۷- تَانِكَ ۸- هَؤُلَاءِ ۹- هَذَانِ ۱۰- هَاتَانِ

التمرین - ۳

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو قوسین میں دیے ہوئے اسماء کے مناسب صیغوں سے پر کیجیے:

نموذج: هَذَانِ طَالِبَانِ (طَالِبٌ).

- ۱- هَذَا (حَقٌّ) ۲- ذَلِكَ (نُورٌ) ۳- تِلْكَ (قَلَمٌ)
 ۴- هَاتَانِ (ابْنَةٌ) ۵- هَذِهِ (كِتَابٌ) ۶- هَذِهِ (جِدَارٌ)
 ۷- هَاتَانِ (بِنْتُ) ۸- هَذَانِ (خَادِمٌ) ۹- هَذِهِ (كُرْسِيٌّ)
 ۱۰- هَاتَانِ (فَتَاةٌ) ۱۱- تِلْكَ (شَارِعٌ) ۱۲- ذَانِكَ (بُرْهَانٌ)

- ۱۳- أُولَئِكَ (عَاقِلٌ) ۱۴- هَؤُلَاءِ (أَمْرَأَةٌ) ۱۵- أُولَئِكَ (رَجُلٌ)
 ۱۶- تَآنِكَ (مِسْطَرَةٌ) ۱۷- أُولَئِكَ (طَالِبَةٌ) ۱۸- هَٰذَا (كِتَابٌ)
 ۱۹- هَٰذَا (تَلْمِیْذٌ) ۲۰- هَؤُلَاءِ (مُسْلِمٌ)

التمرین - ۴

مندرجہ ذیل جملوں میں اسم اشارہ کو پہلے نشی اور پھر جمع بنا کر لازمی تبدیلیاں کیجیے:

نموذج: هَذَا تَاجِرٌ أَمِينٌ. هَٰذَا تَاجِرَانِ أَمِينَانِ. هَؤُلَاءِ تُجَّارٌ أَمْنَاءُ.

- ۱- هَٰذَا الْقَلَمُ ثَمِينٌ. ۲- هَٰذَا الْعَامِلُ فَقِيرٌ. ۳- تِلْكَ الطَّالِبَةُ ذَكِيَّةٌ.
 ۴- هَٰذِهِ الْعَاثَةُ جَمِيلَةٌ. ۵- هَٰذَا الرَّجُلُ صَادِقٌ. ۶- هَٰذِهِ الْمَرْأَةُ صَالِحَةٌ.
 ۷- هَٰذِهِ الْغُرْفَةُ وَاسِعَةٌ. ۸- هَٰذِهِ السَّكِينُ حَادَّةٌ. ۹- ذَلِكَ الطَّبِيبُ حَاضِقٌ.

التمرین - ۵

خالی جگہوں کو مناسب اخبار سے پر کیجیے:

- ۱- هَٰذِهِ الْفَتَاةُ ۲- تِلْكَ الْغُرْفُ ۳- تِلْكَ الْقُرَى
 ۴- تِلْكَ الْجِبَالُ ۵- هَؤُلَاءِ النِّسَاءُ ۶- هَٰذِهِ الْمَجَلَّةُ
 ۷- تِلْكَ الْجَزَائِدُ ۸- أُولَئِكَ الْأَوْلَادُ ۹- ذَٰلِكَ الطَّالِبَانِ
 ۱۰- هَٰذَا الطَّالِبُ ۱۱- أُولَئِكَ الْفَتَيَاتُ ۱۲- هَٰذَا الْوَلَدَانِ
 ۱۳- هَٰذَا السَّاجِرَانِ ۱۴- هَاتَانِ الْقِصَّتَانِ ۱۵- هَٰذِهِ الْحَقَائِبُ
 ۱۶- هَؤُلَاءِ اللَّاحِظُونَ ۱۷- هَاتَانِ النَّافِذَتَانِ ۱۸- هَؤُلَاءِ الشُّعْرَاءُ
 ۱۹- هَاتَانِ التَّلْمِیْذَتَانِ ۲۰- أُولَئِكَ الضُّيُوفُ

التمرین - ۶

مندرجہ ذیل جملوں اور مرکبات ناقصہ کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

- نموذج:** یہ کتاب ہے: هَٰذَا كِتَابٌ. یہ کتاب: هَٰذَا الْكِتَابُ. یہ کتاب مفید ہے: هَٰذَا الْكِتَابُ مُفِيدٌ.
 ۱- یہ تولیہ ہے۔ ۲- یہ تولیہ۔ ۳- یہ تولیہ خشک ہے۔

- ۴- وہ بچے ہیں۔ ۵- وہ بچے۔ ۶- وہ بچے جاگے ہوئے ہیں۔
 ۷- یہ پنکھا ہے۔ ۸- یہ پنکھا۔ ۹- یہ پنکھا تیز ہے۔
 ۱۰- وہ کمرے ہیں۔ ۱۱- وہ کمرے۔ ۱۲- وہ کمرے کھلے ہیں۔
 ۱۳- یہ رومال ہے۔ ۱۴- یہ رومال۔ ۱۵- یہ رومال صاف ہے۔
 ۱۶- یہ کپڑے ہیں۔ ۱۷- یہ کپڑے۔ ۱۸- یہ کپڑے گیلے ہیں۔
 ۱۹- یہ کرسیاں ہیں۔ ۲۰- یہ کرسیاں۔ ۲۱- یہ کرسیاں آرام دہ ہیں۔
 ۲۲- یہ کھڑکیاں ہیں۔ ۲۳- یہ کھڑکیاں۔ ۲۴- یہ کھڑکیاں بند ہیں۔
 ۲۵- یہ دو گھوڑے ہیں۔ ۲۶- یہ دو گھوڑے۔ ۲۷- یہ دونوں گھوڑے تیز ہیں۔
 ۲۸- کیا یہ طالبہ نئی ہے؟ ۲۹- کیا یہ دکان کھلی ہوئی ہے؟ ۳۰- کیا وہ مرد بیوقوف ہیں؟
 ۳۱- یہ چھت اونچی ہے۔ ۳۲- یہ دو گھر خوبصورت ہیں۔ ۳۳- کیا یہ عورت امانتدار ہے؟
 ۳۴- کیا یہ کھانا ٹھنڈا ہے؟ ۳۵- یہ دونوں قالین لال ہیں۔ ۳۶- کیا وہ سب استاد مصری ہیں؟
 ۳۷- کیا یہ ٹوکری صاف ہے؟ ۳۸- کیا یہ درخت پھل دار ہیں؟ ۳۹- کیا یہ دونوں طالبات محنتی ہیں؟
 ۴۰- وہ سب مسافر تھکے ہوئے ہیں۔ ۴۱- بچے ان دونوں کمروں میں ہیں۔ ۴۲- کیا وہ سب استانیاں عراقی ہیں؟
 ۴۳- یہ استانیاں ہیں اور وہ اساتذہ ہیں۔ ۴۴- میں ان مفتیوں کی طرف جا رہا ہوں۔
 ۴۵- یہ دونوں انعام ان دونوں طالبعلموں کے ہیں۔ ۴۶- یہ دونوں مرد جھوٹے ہیں اور وہ سب مرد سچے ہیں۔
 ۴۷- پھل (جمع) ان دونوں ٹوکریوں میں ہیں اور سبزیاں اس ٹوکری میں ہیں۔

التمرین - ۷

مندرجہ ذیل آیات میں اسماء اشارہ کی تعیین کیجیے اور ان کا صیغہ بتائیے:

- ۱- ﴿قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي﴾ (یوسف: ۱۰۸)
 ۲- ﴿ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ﴾ (النبا: ۳۹)
 ۳- ﴿تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ﴾ (الحاثیة: ۶)
 ۴- ﴿تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۱۸۷)
 ۵- ﴿تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ﴾ (البقرة: ۱۹۶)
 ۶- ﴿أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ﴾ (المجادلة: ۲۲)
 ۷- ﴿قَالَ يَتْلُو هَؤُلَاءِ بَنَاتِي﴾ (مود: ۷۸)
 ۸- ﴿إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ﴾ (الواقعة: ۹۵)

- ٩- ﴿ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ﴾ (البقرة: ٢)
 ١٠- ﴿ذَلِكَ هُوَ الْقَوْزُ الْعَظِيمُ﴾ (التوبة: ٧٢)
 ١١- ﴿فَذَنْبِكَ بُرْهَنَانِ مِنْ رَبِّكَ﴾ (النصر: ٣٢)
 ١٢- ﴿قَالُوا إِنْ هَذَا إِلَّا لَسَجِرِينَ﴾ (طه: ٦٣)
 ١٣- ﴿قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ﴾ (الكهف: ٧٨)
 ١٤- ﴿إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى﴾ (الأعلى: ١٨)
 ١٥- ﴿وَيَقَوْمُ هَذِيءٌ نَافَهُ اللَّهُ لَكُمْ آيَةً﴾ (هود: ٦٤)
 ١٦- ﴿إِنَّ هَذِيءَ أُمَّتِكُمْ أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ﴾ (الأنبياء: ٩٢)
 ١٧- ﴿أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ﴾ (البقرة: ٥)
 ١٨- ﴿هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ﴾ (الحج: ١١)
 ١٩- ﴿هَذِيءٌ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ﴾ (الرحمن: ٤٣)
 ٢٠- ﴿وَالسَّيِّقُونَ السَّيِّقُونَ﴾ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ﴿١١﴾ (الواقعة: ١٠، ١١)
 ٢١- ﴿قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ﴾ (النصر: ٢٧)

الكلمات الجديدة ومعانيها

العربية	الأردنية	العربية	الأردنية
جَرِيدَةٌ ج: جَرَائِدُ	اخبار	حَاقِقٌ ج: حُذَاقٌ	ماهر
سَاجِرٌ ج: سَاجِرُونَ	جادوگر	شَايٍ	چائے
عُصْفُورٌ ج: عَصَافِيرُ	چڑیا	غَابَةٌ ج: غَابَاتٌ	جنگل
غُصْنٌ ج: أَغْصَانُ	ٹہنی	فِرَاشٌ ج: فُرُشٌ	بستر
كَأْسٌ (هي كلمة مؤنثة ويجوز تذكيرها)	گلاس	كُرَّةٌ ج: كُرَاتٌ	گیند
مُؤَدِّدٌ ج: مُؤَدِّدُونَ	اذان دینے والا	مَجَلَّةٌ ج: مَجَلَّاتٌ	رسالہ
نَافِذَةٌ	کھڑکی	وِسَادَةٌ ج: وِسَائِدُ	تکیہ

الأردنية	العربية	الأردنية	العربية
توليه	مِنْشَقَّةٌ ج: مَنَاشِفُ	ٹھنڈا	بَارِدٌ
خشك	جَافٌ	گھوڑا	فَرَسٌ ج: أَفْرَاسُ
گیلا	مُبَلَّلٌ، مُبْتَلٌ	مفتی	مُفْتٍ (المُفْتِي) ج: مُفْتُونَ

الضَمَائِرُ الْمَرْفُوعَةُ الْمُنْفَصِلَةُ^(۱)

الأمثلة:

(أ)

ضَمَائِرُ الْغَيْبَةِ

- ۱- زَيْدٌ وَلَدٌ طَيِّبٌ.
- ۲- عَائِشَةُ فَتَاةٌ صَالِحَةٌ.
- ۳- زَيْدٌ وَسَلِيمٌ صَدِيقَانِ.
- ۴- عَائِشَةُ وَزَيْنَبُ أُخْتَانِ.
- ۵- هَؤُلَاءِ عُلَمَاءُ.
- ۶- هَؤُلَاءِ طَالِبَاتٌ فِي مَدْرَسَةٍ دِينِيَّةٍ.
- هُوَ طَالِبٌ فِي مَدْرَسَةٍ دِينِيَّةٍ.
- هِيَ طَالِبَةٌ فِي مَدْرَسَةٍ دِينِيَّةٍ.
- هُمَا مُدَرِّسَانِ فِي الْجَامِعَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ.
- هُمَا فَتَاتَانِ مُتَدَيِّنَتَانِ.
- هُمُ عَامِلُونَ بِعِلْمِهِمْ.
- هُنَّ صَالِحَاتٌ.

(ب)

ضَمَائِرُ الْخِطَابِ

- ۱- هَلْ أَنْتَ مُجْتَهِدٌ يَا زَيْدُ؟
- ۲- هَلْ أَنْتِ مُجْتَهِدَةٌ يَا عَائِشَةُ؟
- ۳- يَا زَيْدُ وَسَلِيمُ! أَنْتُمَا أَخَوَانِ؟
- ۴- يَا عَائِشَةُ وَزَيْنَبُ! أَنْتُمَا أُخْتَانِ؟
- ۵- يَا رَجُلُ! أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ؟
- ۶- يَا نِسَاءُ! أَنْتُنَّ شَاكِرَاتُ؟

(ج)

ضَمَائِرُ الْمُتَكَلِّمِ

- ۱- أَنَا مُعَلِّمٌ.
- ۲- أَنَا مُعَلِّمَةٌ.
- ۳- نَحْنُ مُعَلِّمَانِ.
- ۴- نَحْنُ مُعَلِّمَتَانِ.
- ۵- نَحْنُ مُعَلِّمُونَ.
- ۶- نَحْنُ مُعَلِّمَاتُ.

(۱) ضمير بھی معرفہ کی اقسام میں سے ہے۔

شرح و تفصیل: مندرجہ بالا جملوں میں سرخ کلمات ضمائر مرفوعہ منفصلہ ہیں۔ یہ غائب، مخاطب یا متکلم پر دلالت کرتے ہیں۔ یہ صرف مرفوع واقع ہوتے ہیں اور عام طور پر مبتدا بن کر آتے ہیں۔ منفصل اس لیے کہلاتے ہیں کہ یہ اسم، فعل یا حرف کے ساتھ ملا کر نہیں بلکہ مستقل لکھے جاتے ہیں، تلفظ میں بھی مستقل ہیں۔

مندرجہ ذیل نقشہ ضمائر مرفوعہ منفصلہ کے تمام صیغوں پر مشتمل ہے:

مَجْمُوعَةُ الضَّمَائِرِ الْمَرْفُوعَةِ الْمُنْفَصِلَةِ

الصیغ	غائب	مخاطب	متکلم
	مذکر - مؤنث	مذکر - مؤنث	مذکر - مؤنث
مفرد	هُوَ - هِيَ	أَنْتَ - أَنْتِ	أَنَا
مثنی	هُمَا	أَنْتُمَا	نَحْنُ
جمع	هُمْ - هُنَّ	أَنْتُمْ - أَنْتُنَّ	نَحْنُ

قاعدہ (۱۲):

۱- ضمیر وہ اسم ہے جو غائب، مخاطب یا متکلم پر دلالت کرے، اس کی دو قسمیں ہیں: ۱- منفصل ۲- متصل۔
ضمیر منفصل: وہ ضمیر ہے جو اسم، فعل یا حرف کے ساتھ مل کر نہیں آتی بلکہ تلفظ اور کتابت کے اعتبار سے مستقل حیثیت رکھتی ہے۔

۲- ضمائر منفصلہ ہمیشہ مرفوع واقع ہوتی ہیں اور وہ یہ ہیں: هُوَ، هِيَ، هُمَا، هُمْ، هُنَّ، أَنْتَ، أَنْتِ، أَنْتُمَا، أَنْتُمْ، أَنْتُنَّ، أَنَا، نَحْنُ۔

التمرین - ۱

مندرجہ ذیل جملوں میں اسماء ظاہرہ کے بجائے غائب کی ضمیریں استعمال کیجیے:

- ۱- السَّمَاءُ صَافِيَةٌ۔ ۲- الْحِمَارُ بَطِيءٌ۔ ۳- الْكِتَابُ مُمَرَّقٌ۔ ۴- الْحَيَاطَةُ مَاهِرَةٌ۔
- ۵- الطَّلَابُ ذَشِيطُونَ۔ ۶- الثَّقُودُ كَثِيرَةٌ^(۱)۔ ۷- الْجِبَالُ شَامِحَةٌ۔ ۸- الْفَتَيَاتُ مُهَذَّبَاتٌ۔
- ۹- النَّوَافِدُ مُغْلَقَةٌ۔ ۱۰- الْجَوَادَانِ سَرِيعَانِ۔ ۱۱- الْأُمّهَاتُ مُؤْمِنَاتٌ۔ ۱۲- الْأَحْذِيَةُ صَيِّقَةٌ۔

(۱) آپ جان چکے ہیں کہ غیر عاقل اسماء کی جمع قواعد کی رو سے مفرد، مؤنث ہوتی ہے، اسی قاعدے کے تحت یہاں مفرد مؤنث کی ضمیر استعمال ہوگی۔

- ۱۳- الْوَرْدَتَانِ حَمْرَاوَانِ. ۱۴- الصَّدِيقَانِ نَاجِحَانِ.
۱۵- الْعَمَالُ مُتَقِنُونَ. ۱۶- زَيْدٌ وَسَلِيمٌ وَخَالِدٌ زُمَلَاءُ.
۱۷- الْجُنُودُ مُسْتَعِدُّونَ لِلْقِتَالِ. ۱۸- الْأَسَاتِذَةُ مُجْتَهِدُونَ.
۱۹- عَائِشَةُ وَفَاطِمَةُ وَخَدِيجَةُ صَدِيقَاتُ. ۲۰- عَائِشَةُ وَخَدِيجَةُ جَالِسَتَانِ تَحْتَ (۱) الشَّجَرَةِ.

التمرین - ۲

مندرجہ ذیل جملوں میں مفرد ضمائر کو پہلے نشی اور پھر جمع بنائیے اور لازمی تبدیلیاں کیجیے:

نموذج: هُوَ طَيِّبٌ مَاهِرٌ. هُمَا طَيِّبَانِ مَاهِرَانِ. هُمْ أَطِبَّاءٌ مَهَرَةٌ.

- ۱- أَنَا عَطْشَانُ. ۲- هِيَ مُتَزَوِّجَةٌ. ۳- هِيَ كَرِيمَةٌ. ۴- هُوَ طِفْلٌ صَغِيرٌ.
۵- هِيَ بَاكِسْتَانِيَّةٌ. ۶- أَأَنْتِ مُتَعَبَةٌ؟ ۷- أَهُوَ عَالِمٌ كَبِيرٌ؟ ۸- هُوَ بَطْلٌ شَجَاعٌ.
۹- هَلْ هُوَ تَقِيٌّ؟ ۱۰- أَنْتَ أَخٌ كَرِيمٌ. ۱۱- أَنْتَ رَجُلٌ كَبِيرٌ. ۱۲- هَلْ هِيَ ذَكِيَّةٌ؟
۱۳- أَنَا قَلِقٌ جِدًّا (۲) الْيَوْمَ. ۱۴- هَلْ أَنْتَ جَوْعَانٌ؟ ۱۵- أَأَنْتَ سُعُودِيٌّ؟
۱۶- أَنَا مُسْتَعِدَّةٌ لِلَامْتِحَانِ. ۱۷- هِيَ مُسَافِرَةٌ مُتَبَرِّجَةٌ. ۱۸- أَنْتِ بِنْتُ مُطِيعَةٍ.
۱۹- أَنْتَ نَاجِحٌ فِي الْامْتِحَانِ. ۲۰- هُوَ مُتَّجِهٌ إِلَى الْمَسْجِدِ. ۲۱- أَنْتِ صَدِيقَةٌ مُخْلِصَةٌ.
۲۲- أَنَا فَرِحَ بِنَتِيجَةِ الْامْتِحَانِ. ۲۳- أَأَنْتِ خَائِفَةٌ مِنَ الظَّلَامِ؟ ۲۴- هُوَ مُمَرِّضٌ فِي الْمُسْتَشْفَى الْحُكُومِيِّ.

التمرین - ۳ (۳)

خالی جگہوں کو مناسب اخبار سے پُر کیجیے:

- ۱- أَنَا ۲- هِيَ ۳- هُوَ ۴- أَنْتُمَا ۵- نَحْنُ
۶- أَنْتِ ۷- هُمْ ۸- أَنْتُنَّ ۹- هُمَا ۱۰- أَنْتُمْ
۱۱- هُنَّ

(۱) یہ طرف مکان ہے منصوب ہوتا ہے اور اس کے بعد آنے والا اسم مجرور ہوتا ہے۔

(۲) جدًّا کے معنی ہیں ”بہت“، یہ ہمیشہ اسی طرح منصوب واقع ہوتا ہے۔

(۳) استاد کے لیے ملاحظہ: ہر طالب علم ایک الگ خبر سے خالی جگہ پُر کرے اس طرح ایک جملے کے کئی جملے بن جائیں گے۔

التمرین - ۷

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ آج^(۱) ہم خوش ہیں۔
- ۲۔ وہ (سب) ماہر درزی ہیں۔
- ۳۔ کیا آپ (مذکر) شادی شدہ ہیں؟
- ۴۔ کیا وہ (مفرد مؤنث) مصری ہے؟
- ۵۔ کیا آپ دونوں بھائی ہیں؟
- ۶۔ کیا وہ (سب) چھوٹے بچے ہیں؟
- ۷۔ کیا وہ نرسیں ہیں؟
- ۸۔ کیا وہ (سب) تھکے ہوئے ہیں؟
- ۹۔ کیا وہ (سب مؤنث) خوفزدہ ہیں؟
- ۱۰۔ وہ سب سچے ہیں۔
- ۱۱۔ کیا ہم (سب) مالدار ہیں؟
- ۱۲۔ وہ سب (مؤنث) شادی شدہ ہیں۔
- ۱۳۔ کیا وہ سویا ہوا ہے؟
- ۱۴۔ آپ (سب) مسلمان مائیں ہیں۔
- ۱۵۔ ہم، ہم انجینئر ہیں۔
- ۱۶۔ کیا آپ (مفرد مؤنث) بازار جارہی ہیں؟
- ۱۷۔ کیا وہ (سب مؤنث) خوش ہے؟
- ۱۸۔ نہیں، میں زینب ہوں۔
- ۱۹۔ کیا آپ عائشہ ہیں؟
- ۲۰۔ کیا وہ (مفرد مؤنث) غیر حاضر ہے؟
- ۲۱۔ نہیں، میں زینب ہوں۔
- ۲۲۔ کیا وہ (سب مؤنث) مصری ہیں؟
- ۲۳۔ کیا وہ دونوں غمگین ہیں؟
- ۲۴۔ یہ کتابیں کیسی^(۲) ہیں؟ کیا یہ مفید ہیں؟
- ۲۵۔ وہ (دونوں) سفر کے لیے تیار ہیں۔
- ۲۶۔ وہ (سب) غریب ہیں۔
- ۲۷۔ کیا وہ (سب) مدرسہ کی طرف جارہے ہیں؟
- ۲۸۔ کیا آپ (سب) امانتدار ہیں؟
- ۲۹۔ وہ (دونوں) سفر کے لیے تیار ہیں۔
- ۳۰۔ میں یہاں ایک گھنٹے سے بیٹھی ہوئی ہوں۔
- ۳۱۔ کیا وہ (سب) غافل ہیں؟
- ۳۲۔ کیا وہ (مفرد مؤنث) اس حد تک^(۳) لاپرواہ ہے؟
- ۳۳۔ وہ (سب) پاکستانی ہیں۔
- ۳۴۔ کیا وہ (سب) عراقی ہیں؟

(۱) أَلْيَوْمَ (۲) كَيْفَ (۳) إِلَى هَذَا الْحَدِّ.

- ۳۹۔ کیا خادم ست ہے؟ نہیں، وہ بہت چست ہے۔
۳۰۔ کیا آپ (سب) ڈاکٹر ہیں؟
۴۱۔ وہ مدرسہ کی صفائی کا ذمہ دار ہے۔
۴۲۔ کیا وہ (سب) ہوائی جہاز سے سفر کر رہے ہیں؟

التمرین - ۵

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں سے ضمائر مرفوعہ منفصلہ نکالے اور ہر ضمیر کا صیغہ بتائیے:

- ۱- ﴿وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ﴾ (الأنعام: ۷۹)
- ۲- ﴿هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ﴾ (البقرة: ۱۸۷)
- ۳- ﴿إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ﴾ (البقرة: ۱۱)
- ۴- ﴿إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّمَ الْغُيُوبِ﴾ (المائدة: ۱۰۹)
- ۵- ﴿فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ (هود: ۱۴)
- ۶- ﴿وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ﴾ (الأحقاف: ۱۷)
- ۷- ﴿قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ﴾ (ص: ۷۶)
- ۸- ﴿وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا﴾ (التوبة: ۴۰)
- ۹- ﴿بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ﴾ (الأعراف: ۸۱)
- ۱۰- ﴿قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ﴾ (آل عمران: ۳۷)
- ۱۱- ﴿فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ﴾ (النازعات: ۱۳)
- ۱۲- ﴿أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ﴾ (الأعراف: ۱۵۷)
- ۱۳- ﴿أَنْتُمْ وَمَنِ اتَّبَعُكُمَا الْغَالِبُونَ﴾ (القصص: ۳۵)
- ۱۴- ﴿إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾ (البقرة: ۱۲۷)
- ۱۵- ﴿سَلَّمَ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾ (القدر: ۵)
- ۱۶- ﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾ (آل عمران: ۲)
- ۱۷- ﴿وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ﴾ (الشعراء: ۴۴)
- ۱۸- ﴿قَالَ يَقُومُ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَظْهَرُ لَكُمْ﴾ (هود: ۷۸)
- ۱۹- ﴿قَالُوا ءَأَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِآلِهَتِنَا يَا ابْرَاهِيمُ﴾ (الأنبياء: ۶۲)
- ۲۰- ﴿يَأْتِيهَا النَّاسُ أَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ﴾ (الفاطر: ۱۵)

الكلمات الجديدة و معانيها

الأردية	العربية	الأردية	العربية
عمدہ نسل کا گھوڑا	جَوَادُ ج: جِيَادُ	آج	الْيَوْمَ
بھوکا	جَوْعَانُ مؤنثه: جَوْعَانَةٌ	بھوکا	جَوْعَانُ مؤنثه: جَوْعَى
گدھا	جِمَارُ ج: جُمُرٌ، جُمُرٌ، جَمِيرٌ	جوتا	جِذَاءُ ج: أَحْذِيَّةٌ
پیا سا	عَطْشَانُ مؤنثه: عَطْشَى	اندھیرا	ظَلَامٌ
پریشان	قَلِقٌ	جنگ	قِتَالٌ
عہدگی کے ساتھ کام کرنے والا	مُتَقِنٌ ج: مُتَقِنُونَ	رخ کرنے والا، متوجہ ہونے والا	مُتَّجِهُ إِلَى ج: مُتَّجِهُونَ
ہسپتال	مُسْتَشْفَى ج: مُسْتَشْفَيَاتٌ	سفر کر رہے ہیں	مُسَافِرُونَ بِـ
یہاں	هُنَا	تیار	مُسْتَعِدٌّ لِلشَّيْءِ ج:
			مُسْتَعِدُّونَ
العربية	الأردية	العربية	الأردية
مَسْئُولٌ عَنْ	ذمہ دار	ظَرِيفٌ	خوش طبع
سَاخِطٌ عَلَى	ناراض	كَسْلَانٌ	لا پرواہ

المُرْكَبُ التَّوْصِيفِيُّ

الأمثلة:

- (أ) مُطَابَقَةُ الصِّفَةِ وَالْمَوْصُوفِ
 فِي التَّعْرِيفِ وَالتَّنْكِيرِ
 ۱- عَلِيٌّ تَاجِرٌ أَمِينٌ.
 ۲- التَّاجِرُ الْأَمِينُ مُحَبُّوبٌ عِنْدَ اللَّهِ.
 (ب) مُطَابَقَةُ الصِّفَةِ وَالْمَوْصُوفِ
 فِي التَّذْكِيرِ وَالتَّأْنِيثِ
 ۳- خَالِدٌ رَجُلٌ تَقِيٌّ.
 ۴- عَائِشَةُ امْرَأَةٌ تَقِيَّةٌ.
 (ج) الْمُطَابَقَةُ فِي الْإِفْرَادِ وَالتَّثْنِيَةِ وَالْجَمْعِ
 ۵- الطَّالِبُ الْمُجِدُّ نَاجِحٌ فِي الْامْتِحَانِ.
 ۶- الطَّالِبَانِ الْمُجِدَّانِ نَاجِحَانِ فِي الْامْتِحَانِ.
 ۷- الطُّلَابُ الْمُجِدُّونَ نَاجِحُونَ فِي الْامْتِحَانِ.
 ۸- الطَّالِبَاتُ الْمُجِدَّاتُ نَاجِحَاتٌ فِي الْامْتِحَانِ.
 ۹- الْأَقْلَامُ الْجَدِيدَةُ مَكْسُورَةٌ.

شرح و تفصیل: مندرجہ بالا جملوں میں سرخ کلمات کو غور سے دیکھیے، ان میں سے ہر ایک صفت اور موصوف (۱) کا مجموعہ ہے۔ ایسا مجموعہ عربی قواعد میں مرکب توصیفی کہلاتا ہے۔ عربی زبان میں مرکب توصیفی کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس میں ”موصوف“ پہلے اور ”صفت“ بعد میں آتی ہے۔ یہ ترتیب اردو کے برعکس ہے۔ اردو میں ہم خوبصورت باغ کہتے ہیں جبکہ عربی میں البستان الجمیل کہتے ہیں۔

نوٹ: یاد رہے کہ جب کوئی اسم کلام میں وارد ہوتا ہے تو اس میں مندرجہ ذیل چار خصوصیات پائی جاتی ہیں:

- ۱- تعریف و تنکیر میں سے ایک یعنی یا معرفہ ہو گا یا نکرہ۔
- ۲- تذکیر و تانیث میں سے ایک یعنی یا مذکر ہو گا یا مؤنث۔
- ۳- افراد و تثنیہ و جمع میں سے ایک یعنی یا مفرد ہو گا یا ثانی یا جمع۔

(۱) صفت اور موصوف کو عربی میں «نَعْتُ وَ مَنَعُوتُ» بھی کہا جاتا ہے۔

۴- رفع ونصب وجر میں سے ایک یعنی تینوں اعرابی حالتوں میں سے ایک حالت میں واقع ہوگا۔

مركب توصيفی کی شرط یہ ہے کہ مذکورہ بالا چار باتوں میں صفت اپنے موصوف کے عین مطابق ہوتی ہے۔ یعنی اگر موصوف نکرہ ہوگا تو صفت بھی نکرہ ہوگی، اگر معرفہ ہوگا تو صفت بھی معرفہ ہوگی، جیسا کہ ”جملہ ۱، ۲“ میں ہے۔ اگر موصوف مذکر ہوگا تو صفت بھی مذکر ہوگی، اگر موصوف مؤنث ہوگا تو صفت بھی مؤنث ہوگی، ”جملہ ۳، ۴“ ملاحظہ ہو، اسی طرح مفرد، ثنی اور جمع ہونے میں بھی صفت اپنے موصوف کے ساتھ مکمل مطابقت رکھتی ہے، جیسے ”جملہ ۵، ۶، ۷، ۸“۔ اگر موصوف غیر عاقل کی جمع ہو تو صفت حسب قاعدہ مفرد مؤنث ہوگی، جیسے ”جملہ ۹“۔ نیز اعراب میں صفت اور موصوف باہم مطابق ہوا کرتے ہیں جیسا کہ تمام مثالوں سے ظاہر ہے۔ آئیے اب مثال نمبر (۱) پر دوبارہ نظر ڈالیں:

«عَلِيٌّ تَاجِرٌ أَمِينٌ» میں تاجرٌ نکرہ، مذکر، مفرد اور خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع واقع ہوا ہے۔ لہذا اس کی صفت أَمِينٌ میں بھی یہ چاروں اوصاف موجود ہیں۔

اسی طرح «الطَّلَابُ الْمُجِدُّونَ نَاجِحُونَ فِي الْإِمْتِحَانِ» میں الطَّلَابُ معرفہ، مذکر، جمع ہے اور مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع واقع ہوا ہے اسی طرح اس کی صفت الْمُجِدُّونَ بھی معرفہ، مذکر، جمع اور مرفوع واقع ہوئی ہے۔

نوٹ: صفت یا نعت کے اپنے اعراب نہیں ہوتے۔ بلکہ یہ اپنے موصوف^(۱) کے اعراب کے تابع ہوا کرتی ہے۔ یہ اسماء جو اپنے سے پہلے آنے والے اسم کے اعراب کے تابع ہوتے ہیں عربی قواعد میں ”توابع“ کہلاتے ہیں۔
قاعدہ (۱۳):

۱- موصوف اور صفت کے مجموعہ کو مركب توصيفی کہتے ہیں۔

۲- چار باتوں میں صفت اپنے موصوف کے مطابق ہوتی ہے:

۱- تعریف و تنکیر ۲- تذکیر و تانیث ۳- افراد، تشنیہ، جمع ۴- رفع، نصب، جر۔

التمرین - ۱

صفت و موصوف کے قواعد کو ملحوظ رکھتے ہوئے خالی جگہیں مناسب صفات سے پر کیجیے:

۱- الْعَرَبِيَّةُ لُغَةٌ سَهْلَةٌ

۲- لِلصَّالِحِينَ وَجُوهُ.....

(۱) ایک موصوف کی متعدد صفات بھی ہو سکتی ہیں: «هُوَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ» (الحشر: ۲۳)
موصوف صفة

- ۳- الأَمِيرَةُ فِي الْقَصْرِ
 ۵- التَّجَارُ نَاجِحُونَ.
 ۷- الْمَاءُ صَحِيٌّ.
 ۹- الْكُتُبُ فِي الْحَقِيبَةِ
 ۱۱- الْبَيْتَانِ فِي شَارِعَيْنِ
 ۱۳- أَنْتُمَا رَجُلَانِ
 ۱۵- الْأَقْلَامُ عَلَى الْمَكْتَبِ.
 ۱۷- فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ بَثْرَانِ
 ۱۹- أَكَلْتُ تَفَاحَةً
 ۲۱- هَذَا الطِّفْلُ خَائِفٌ مِنَ الظَّلَامِ.
 ۲۳- زَيْدٌ وَسَلِيمٌ صَدِيقَانِ
 ۲۵- لِلْمَسْجِدِ أَبْوَابٌ
 ۲۷- هَلْ فِي هَذَا الدُّكَانِ كُتُبٌ عَرَبِيَّةٌ؟
 ۲۹- الصَّوْءُ مُضْعِفٌ لِلْبَصَرِ.
 ۳۱- عَلَى الْغُصْنِ طَائِرٌ
 ۳۳- فِي هَذِهِ السُّوقِ دَكَائِنٌ
 ۳۵- الدَّرَسَانِ مَكْتُوبَانِ فِي كُرَاسَتَيْنِ
- ۴- هَذِهِ وَرْدَةٌ
 ۶- فِي الْبُسْتَانِ أَشْجَارٌ
 ۸- الْجُنُودُ مُنْتَصِرُونَ.
 ۱۰- الثَّوْبُ نَاعِمٌ.
 ۱۲- الطِّفْلَانِ نَائِمَانِ عَلَى السَّرِيرَتَيْنِ
 ۱۴- الْأَسَايِدَةُ مِصْرِيَّوْنَ.
 ۱۶- أَنْتُنَّ أُمَهَاتٌ
 ۱۸- الْأَقْمِشَةُ فِي الصُّنْدُوقِ
 ۲۰- تِلْكَ الْجِبَالُ بَعِيدَةٌ.
 ۲۲- الطَّالِبُ رَاسِبٌ.
 ۲۴- الطَّالِبَاتُ مُسْتَعِدَّاتٌ لِلِامْتِحَانِ.
 ۲۶- الْفُوزُ مُحَقَّقٌ لِلرِّجَالِ
 ۲۸- فِي السَّمَاءِ نُجُومٌ
 ۳۰- قَطَعْتُ وَرْدَةً مِنَ الْحَدِيقَةِ
 ۳۲- الرَّوْجَةُ نِعْمَةٌ مِنَ اللَّهِ.
 ۳۴- مِصْرُ وَبَاكِسْتَانُ بِلَدَانِ

التمرين - ۲

خالِ جگہوں کو مناسب موصوف سے پر کیجیے:

- ۱- اَیْنِ الثَّمِينَةُ؟
 ۳- قَرَأْتُ نَافِعَةً.
 ۵- لِعَايِشَةٍ أَمِينَةٌ.
 ۲- الْبَاكِسْتَانِيُّونَ مُحَدُّونَ.
 ۴- فِي هَذِهِ الْعُلْبَةِ كَثِيرَةٌ.
 ۶- أَوْلَیْكَ الْمُتَقِنُونَ مُتَفَوِّقُونَ.

- ۷- هُمَا مُهَذَّبَتَانِ.
 ۹- أَنْتُمْ مُكْرَمُونَ.
 ۱۱- قَرَأْتُ مُمْتَعَتَيْنِ.
 ۱۳- الْجَمِيلَةُ مُغْلَقَةٌ.
 ۱۵- ضَرَبْتُ الْعَنِيدَيْنِ.
 ۱۷- الْحِصْبَةُ خَضْرَاءُ.
 ۱۹- عِنْدَ سَلِيمٍ أَسْوَدَانِ.
 ۲۱- فِي الْمُنْتَزَةِ كَثِيرُونَ.
 ۲۳- عَذَّبَ اللَّهُ الْكَاذِبِينَ.
 ۲۵- الْجُدُدُ غَائِبُونَ الْيَوْمَ.
 ۲۷- كَيْفَ هَؤُلَاءِ الْجُدُدُ؟
 ۲۹- فِي بَاكِسْتَانٍ كَثِيرُونَ.
 ۳۱- فِي الْحَدِيقَةِ حُمْرَاوَانِ.
 ۳۳- فِي هَذِهِ الْكَبِيرَةِ مَفْتُوحَانِ وَ..... مُغْلَقَانِ.
 ۳۴- الْمَكْسُورَةُ عَلَى الصَّغِيرِ فِي النَّظِيفِ.
- ۸- الْبَاكِسْتَانِيَّاتُ مُتَحَجَّباتُ.
 ۱۰- الثَّمِينَةُ فِي الْخُضْرَاءِ.
 ۱۲- لِيَ الْمَضْرِيَّيْنِ جَمِيلَةٌ.
 ۱۴- فِي هَذَا الْقَدِيمِ مُمَزَّقَةٌ.
 ۱۶- أَنَا مَسْئُولٌ عَنْ هَذَيْنِ الصَّغِيرَيْنِ.
 ۱۸- هَلْ الْجَدِيدَةُ فِي الْمُغْلَقَةِ؟
 ۲۰- فِي هَذِهِ الْمُزْدَحِمَةُ دَكَائِنُ كَثِيرَةٌ.
 ۲۲- جَبْرِيلُ وَمِيكَائِيلُ وَإِسْرَافِيلُ مُقَرَّبُونَ.
 ۲۴- فِي هَذِهِ السَّودَاءِ مُلَوَّنَةٌ.
 ۲۶- الصَّغَارُ جَالِسُونَ تَحْتَ الْمُظْلَةِ.
 ۲۸- الصَّعْبَةُ مَكْتُوبَةٌ عَلَى السَّودَاءِ.
 ۳۰- هَلْ هَذِهِ السَّودَاءُ لَ الْجَمِيلَةِ؟
 ۳۲- هَذِهِ النَّاعِمَةُ مُسْتَوْرَدَةٌ.

التمرين - ۳

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ اسماء کو پہلے شی اور پھر جمع بنا کر لازمی تبدیلیاں کیجیے:

نموذج: هَذَا الْفِنْجَانُ الْأَبْيَضُ مَكْسُورٌ. هَذَانِ الْفِنْجَانَانِ الْأَبْيَضَانِ مَكْسُورَانِ.
 هَذِهِ الْفَنَاجِينُ الْبَيْضَاءُ مَكْسُورَةٌ.

- ۱- هُوَ تَاجِرٌ غَنِيٌّ.
 ۲- الْمِنْشَقَةُ الْبَيْضَاءُ مُبَلَّلَةٌ.
 ۳- هَذِهِ الْأُمَةُ الْمُؤْمِنَةُ مُتَزَوِّجَةٌ.
 ۴- أَنْتَ ابْنُ مُطِيعٍ.
 ۵- هَلْ أَنْتِ طَالِبَةٌ جَدِيدَةٌ؟
 ۶- سَلَّمْتُ عَلَى الْمُدِيرِ الْعِرَاقِيِّ.
 ۷- هُوَ عَبْدٌ شَاكِرٌ.
 ۸- الطِّفْلُ الصَّغِيرُ ضَاحِكٌ.
 ۹- السَّائِحُ فِي الْمَتْحَفِ الْقَدِيمِ.

- ١٠- أَنْتِ فَتَاةٌ مُتَعَلِّمَةٌ. ١١- الْكُتُبُ لِلْأُسْتَاذِ السُّعُودِيِّ. ١٢- هَذِهِ الشَّنْظَةُ الصَّفْرَاءُ ثَمِينَةٌ جِدًّا.
 ١٣- قَرَأْتُ قِصَّةً مُنْتَعَةً. ١٤- الْمُجَاهِدُ الْأَفْغَانِيُّ شَجَاعٌ. ١٥- قَطَفْتُ مِنَ الْبُسْتَانِ وَرْدَةً حُمْرَاءَ.
 ١٦- أَنْتَ طَالِبٌ ذَكِيٌّ. ١٧- هَذَا الرَّجُلُ الصَّالِحُ طَيِّبٌ. ١٨- السَّائِقُ الطَّائِشُ فِي نُقْطَةِ الْبُولِيسِ.
 ١٩- أَيْنَ الضَّيْفِ الْمُكْرَمُ؟ ٢٠- ذَلِكَ الْمُؤَظَّفُ الْكَبِيرُ وَزِيرٌ. ٢١- الْمَلِكُ الْعَادِلُ مُحَبُّوبٌ عِنْدَ الرَّعِيَّةِ.
 ٢٢- عِنْدَ زَيْدٍ سَبُورَةٌ زُرْقَاءَ. ٢٣- زَيْدٌ عِنْدَ الضَّيْفِ الْأَجْنَبِيِّ. ٢٤- هِيَ مُعَلِّمَةٌ مِصْرِيَّةٌ وَأَنَا طَالِبَةٌ بَاكِسْتَانِيَّةٌ.

التمرين - ٤

مندرجہ ذیل جملوں کو صحیح اعراب کے ساتھ آواز بلند پڑھیے:

- ١- أَيْنَ الْمَنَادِيلِ النَّظِيفَةِ؟ ٢- الْكَلِيَّةُ الْحُكُومِيَّةُ عَلَى الطَّرِيقِ الرَّئِيسِيِّ.
 ٣- لِلْبَرَقِ الْأَسْوَدِ جِيبٌ كَبِيرٌ. ٤- هَلِ الثِّيَابُ الْوَسْخَةُ فِي السَّلَةِ الْخَضْرَاءِ؟
 ٥- أَهِيَ فِي هَذَا الدَّرَجِ الْمَغْلُوقِ؟ ٦- فِي هَذِهِ الزَّهْرِيَّةِ الزَّجَاجِيَّةِ وَرُودٌ صَفْرَاءُ.
 ٧- مَنْ أَيْنَ هَؤُلَاءِ الْعَمَالِ الْجَدِّدِ؟ ٨- هَلِ فِي هَذَا الدَّكَانِ الْجَدِيدِ لَحْمٌ طَازِجٌ؟
 ٩- لِهَذِهِ الْمَرْأَةِ الْفَقِيرَةِ ابْنٌ صَالِحٌ. ١٠- أَكَلْتُ تَفَاحَةً لَذِيذَةً وَشَرَبْتُ عَصِيرًا بَارِدًا.
 ١١- هَذِهِ الْفَتَاةُ الْهِنْدِيَّةُ صَالِحَةٌ تَقِيَّةٌ. ١٢- هَلِ هَذِهِ الطِّفْلَةُ الشَّرِيرَةُ لِلْأُسْتَاذِ الْجَدِيدِ؟
 ١٣- فِي الْعِيَادَةِ الْقَرِيبَةِ طَبِيبَةٌ حَازِقَةٌ. ١٤- الْأَسْعَارُ مَرْتَفَعَةٌ فِي هَذِهِ السُّوقِ الْجَدِيدَةِ.
 ١٥- الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ. ١٦- هَذَا الْكَرْسِيُّ الصَّغِيرُ مِنَ الْخَشَبِ الرَّدِيِّ.
 ١٧- هَلِ الْخَادِمَةُ الْأَمِينَةُ نَظِيفَةٌ أَيْضًا؟ ١٨- هَذِهِ السَّجَادَةُ الْفَارْسِيَّةُ مِنَ الصُّوفِ النَّاعِمِ.
 ١٩- هَذَا الْقِمَاشُ الرَّخِيسُ خَشَنٌ جِدًّا. ٢٠- لِلطَّالِبِ الْجَدِيدِ عُلْبَةٌ مَلِيئَةٌ بِالْأَقْلَامِ الْمَلَوْنَةِ.
 ٢١- فِي الْمَرْجِ بَقْرَةٌ سَمِينَةٌ وَبَقْرَةٌ نَحِيفَةٌ. ٢٢- السَّائِحُ الْأَجْنَبِيُّ ذَاهَبَ إِلَى الْمَتْحَفِ الْقَدِيمِ.
 ٢٣- تَحْتَ الطَّائِلَةِ الصَّغِيرَةِ قِطْعَةٌ سُودَاءَ. ٢٤- التَّلْمِيزَةُ الْمُجْتَهِدَةُ ذَاهِبَةٌ إِلَى الْمَكْتَبَةِ الْكَبِيرَةِ.
 ٢٥- عَلَى الشَّبَابِيكِ الْمَغْلُوقَةِ سَتَائِرُ زُرْقَاءَ. ٢٦- الْجَمَلُ الْعَرَبِيُّ مَكْتُوبَةٌ عَلَى السَّبُورَةِ السُّودَاءِ.
 ٢٧- لِهَذِهِ الْقَاعَةِ الْوَاسِعَةِ جِدْرَانُ بَيَضَاءَ. ٢٨- عَائِشَةُ نَائِمَةٌ عَلَى أَرِيكَةٍ مَرِيحَةٍ فِي الْغُرْفَةِ الْكَبِيرَةِ.
 ٢٩- الْأَمِيرَةُ الْحَسَنَاءُ فِي الْقَصْرِ الشَّامِخِ. ٣٠- نَحْنُ مُسَافِرُونَ إِلَى تِلْكَ الْمَنْطِقَةِ الْجَبَلِيَّةِ الْجَمِيلَةِ.

- ۳۱- المنافق الكاذب في العذاب الأليم. ۳۲- في البستان الجميل بركة مليئة بالأسماك الصغيرة.
 ۳۳- في المدارس العربية طلاب كثيرون. ۳۴- الصديق الوفي أحب إلى النفس من القريب الظالم.
 ۳۵- وراء هذا الجبل الشامخ قرية جميلة. ۳۶- الصحون البيضاء على الرف الصغير في المطبخ النظيف.
 ۳۷- هل هذه الدروس الصعبة مهمة جداً؟ ۳۸- على المائدة البيضاء كوب من الشاي الحار وبيضه مسلوقة.
 ۳۹- في هذه القرية العصرية طرق ممهدة. ۴۰- الأولاد الصغار جالسون تحت الشجرة المظلة مع الخادمة الجديدة.

التمرین - ۵

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱- نیا جوتا تنگ ہے۔
- ۲- سرکاری دفاتر آج بند ہیں۔
- ۳- گھر کے سامنے بہت سی گاڑیاں ہیں۔
- ۴- یہ آسان سوال ہیں۔
- ۵- سفید دیواریں کچڑ آلود ہیں۔^(۱)
- ۶- کیا اس سبق میں مشکل سوال بھی ہیں؟
- ۷- بڑا دروازہ کھلا ہوا ہے۔
- ۸- میں نے دو بیٹھے مالٹے کھائے۔
- ۹- خوبصورت پرندہ سبز ٹہنی پر بیٹھا ہوا ہے۔
- ۱۰- پاکستانی کسان عقلمند ہیں۔
- ۱۱- چھوٹے بچے سبز کھیتوں میں ہیں۔
- ۱۲- اس پرانے محلے میں بہت سے گھر ہیں۔
- ۱۳- نئے اسباق آسان ہیں۔
- ۱۴- پرانے گھر دو تنگ سڑکوں پر ہیں۔
- ۱۵- سفید دیوار پر ایک خوبصورت آئینہ ہے۔
- ۱۶- نئے مدرّس بس میں ہیں۔
- ۱۷- کیا یہ سنہری گھڑی بہت مہنگی ہے؟
- ۱۸- دونوں بڑے کمرے صاف ستھرے ہیں۔
- ۱۹- وسیع باغ خوبصورت ہے۔
- ۲۰- بڑی کشتی طوفانی سمندر میں ہے۔
- ۲۱- اس نئے کتب خانہ میں مفید کتابیں ہیں۔
- ۲۲- وہ سب مؤمن مائیں ہیں۔
- ۲۳- عربی اور چینی دو مشکل زبانیں ہیں۔
- ۲۴- عائشہ کے پاس دو امانتدار خادماں ہیں۔
- ۲۵- کالے بٹوے میں کیا ہے؟^(۲)
- ۲۶- مصری طالبات آج بہت خوش ہیں۔
- ۲۷- نیک عمل کرنے والوں کے لیے اجر عظیم ہے۔
- ۲۸- نیا بازار مسجد کے قریب ہے۔

(۱) فَلَمَّا لَخَّذَ بِالْوَحْلِ (۲) مَاذَا

- ۲۹- بیمار بوڑھانے دوا خانے میں ہے۔
 ۳۰- چھوٹی لڑکیاں ایک عربی مدرسہ میں ہیں۔
 ۳۱- مسجد کے دو اونچے مینار ہیں۔
 ۳۲- کیا خدیجہ کے پاس دولال قلم ہیں؟
 ۳۳- مشکل جملے سفید کاپی میں لکھے ہوئے ہیں۔
 ۳۴- سفید فریج میں لذیذ پھل ہیں۔
 ۳۵- بڑی جیب میں بہت سے پیسے ہیں۔
 ۳۶- نیادار الخلافہ بلند پہاڑوں سے گھرا ہوا ہے۔^(۱)
 ۳۷- وہ سب شکر گزار بندے ہیں۔
 ۳۸- معزز مہمان ایک بڑے ہال میں ہے۔
 ۳۹- شکر گزار بندوں کے لیے بہت سی نعمتیں ہیں۔
 ۴۰- کیا یہ نالائق لڑکا شیر بھی ہے؟
 ۴۱- دونوں بھائیوں کی ایک بڑی بہن ہے۔
 ۴۲- بستے در سگاہ میں دو طاقوں (شیلف) پر پڑے ہوئے ہیں۔
 ۴۳- یہ پرانے کپڑے دو غریب عورتوں کے لیے ہیں۔
 ۴۴- کیا دونوں سست طالب علم امتحان میں کامیاب ہیں؟
 ۴۵- نئے گھر پرانے گھروں سے زیادہ خوبصورت ہیں۔
 ۴۶- نئے دار الخلافہ میں بڑی بڑی خوبصورت مسجدیں ہیں۔
 ۴۷- کیا قیمتی کپڑے بڑی الماری میں ٹنگے ہوئے ہیں؟
 ۴۸- مصر، پاکستان اور سعودی عرب^(۲) مسلمان ممالک ہیں۔
 ۴۹- دونوں لڑکیوں کی مصری ماں اور پاکستانی باپ ہے۔
 ۵۰- غیر ملکی طالبہ در سگاہ میں ہے اور وہ لال قالین پر بیٹھی ہوئی ہے۔

تمرین فی الإعراب - ۶

نموذج:

۱- الْكُتُبُ لِلْمُدَرِّسِينَ الْجَدِّدِ.

الْكُتُبُ: مبتدأ مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

ل: حرف جر مبني على الكسر لا محل له من الإعراب.

الْمُدَرِّسِينَ: مجرور بحرف جر وعلامة جرّه الياء نيابة عن الكسرة لأنه جمع مذكر سالم والنون عوض عن التنوين والحركة في الاسم المفرد.

الْجَدِّدِ: صفة لـ «المدرسين» مجرور مثله وعلامة جرّه الكسرة الظاهرة على آخره.

لِلْمُدَرِّسِينَ: شبه الجملة في محل رفع خبر (أو متعلق بخبر محذوف تقديره «كائنة»).

^(۱) نحاظہ ب۔
^(۲) الْقَرْيَةُ السُّعُودِيَّةُ

۲- البُيُوتُ فِي شَوَارِعَ ضَيِّقَةٍ.

البُيُوتُ: مبتدأ مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره .

فِي: حرف جر مبني على السكون لا محل له من الإعراب.

شَوَارِعَ: مجرور بحرف جر وعلامة جرّه الفتحة الظاهرة على آخره نيابة عن الكسرة لأنه غير

منصرف.

ضَيِّقَةٍ: صفة لـ «شوارع» مجرور مثله وعلامة جرّه الكسرة الظاهرة على آخره.

فِي شَوَارِعَ: شبه الجملة في محل رفع خبر (أو مُتعلّق بخبر محذوف تقديره «مُسْتَقِرَّةٌ»).

۳- عَلَى الْغُصْنِ طَائِرٌ جَمِيلٌ.

عَلَى: حرف جر مبني على السكون لا محل له من الإعراب.

الْغُصْنِ: مجرور بحرف جرّ وعلامة جرّه الكسرة الظاهرة على آخره.

طَائِرٌ: مبتدأ مؤخر مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

جَمِيلٌ: صفة لـ «طائر» مرفوع مثله وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

عَلَى الْغُصْنِ: شبه الجملة في محل رفع خبر مقدّم (أو مُتعلّق بخبر محذوف مُقدّم تقديره «كائناً»).

مندرجہ ذیل جملوں کے تفصیلی اعراب کیجیے:

۲- لِأَحْمَدَ صَدِيقَانِ حَمِيمَانِ.

۱- فِي الزَّهْرِيَّةِ وَرَدَتَانِ حَمْرَاوَانِ.

۴- الطُّلَابُ الْأَجَانِبُ فِي مَدَارِسَ دِينِيَّةٍ.

۳- لِلْمُؤْمِنِينَ الصَّالِحِينَ دَرَجَاتٌ عَالِيَةٌ.

۵- الْعُمَّالُ الْمُتَّقُونَ ذَاهِبُونَ إِلَى الْمَصْنَعِ الْجَدِيدِ.

التمرین - ۷

مندرجہ ذیل آیات میں صفت اور موصوف کی تعیین کیجیے:

۲- ﴿لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ (التوبة: ۶۱)

۱- ﴿لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ﴾ (التوبة: ۲۱)

۴- ﴿ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ﴾ (التوبة: ۷۲)

۳- ﴿بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبُّ غَفُورٌ﴾ (سبا: ۱۵)

۶- ﴿لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ﴾ (الأنفال: ۷۴)

۵- ﴿إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ﴾ (البقرة: ۶۹)

- ۷- ﴿وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ﴾ (هود: ۱۰۳) ۸- ﴿هَٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ﴾ (هود: ۷۷)
- ۹- ﴿أَهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ﴾ (الفاتحة: ۶) ۱۰- ﴿إِنَّ هَٰذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ﴾ (الشعراء: ۳۴)
- ۱۱- ﴿فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ﴾ (الرحمن: ۶۶) ۱۲- ﴿وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ﴾ (الغافر: ۲۸)
- ۱۳- ﴿فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا﴾ (النساء: ۴۳) ۱۴- ﴿وَيُنشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ﴾ (الرعد: ۱۲)
- ۱۵- ﴿وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَٰذَا سِحْرٌ كَذَابٌ﴾ (ص: ۴) ۱۶- ﴿وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ﴾ (النحل: ۱۰۳)
- ۱۷- ﴿وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ﴾ (النور: ۱) ۱۸- ﴿التَّائِبُونَ الْعَبِيدُونَ الْحَمِيدُونَ﴾ (التوبة: ۱۱۲)
- ۱۹- ﴿وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ﴾ (يوسف: ۴۳) ۲۰- ﴿فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ﴾ (الغاشية: ۱۲-۱۵)

الكلمات الجديدة ومعانيها

الأردية	العربية	الأردية	العربية
شہزادی	أَمِيرَةٌ ج: أَمِيرَاتٌ	دردناک	أَلِيمٌ
بھی	أَيْضًا	چینی زبان	اللُّغَةُ الصِّينِيَّةُ
نگاہ	بَصَرٌ ج: أَبْصَارٌ	کنواں	بُتْرُج: آبَارٌ
پہاڑی	جَبَلِيٌّ	انڈا	بَيْضَةٌ ج: بَيْضٌ
گہرا دوست	حَمِيمٌ	جملہ	جُمْلَةٌ ج: جُمَلٌ
زرخیز	خِصْبَةٌ	محلہ	حَيٍّ ج: أَحْيَاءُ
سنہری	ذَهَبِيَّةٌ	سبق	دَرْسٌ ج: دُرُوسٌ
شیشہ کی چیز	زُجَاجِيَّةٌ	فیل ہونے والا	رَاسِبٌ ج: رَاسِبُونَ
سوال	سُؤَالٌ ج: أَسْئَلَةٌ	گلدان	زَهْرِيَّةٌ ج: زَهْرِيَّاتٌ
ڈرائیور	سَائِقٌ ج: سَوَاقٌ، سَاقَةٌ	سیاح	سَائِحٌ ج: سَائِحُونَ، سِيَاحٌ
میں نے پیا	شَرِبْتُ	مچھلی	سَمَكٌ ج: أَسْمَاكٌ

صُوفٌ	اودن	ضوءٌ	روشنی
طَارِحٌ	تازہ	عَاصِمَةٌ ج: عَوَاصِمُ	دار الخلافہ
عَالِيَةٌ	بلند	عَبْدٌ ج: عِبَادٌ، عِبِيدُ	بندہ، غلام
عَصْرِيَّةٌ	جدید دور کی	عَصِيرٌ	جوس
عَنِيدٌ	ڈھیٹ، سرکش	عِيَادَةٌ ج: عِيَادَاتُ	دواخانہ
غَبِيٌّ ج: أَغْبِيَاءُ	نالائق	فَلَاحٌ ج: فَلَاحُونَ	کسان
فَوْرٌ	کامیابی	قَاعَةٌ ج: قَاعَاتُ	ہال
قَدِيمٌ ج: قَدَمَاءُ	پرانا	قَصْرٌ ج: قُصُورٌ	محل
قَطَفْتُ	میں نے توڑا (پھول توڑنا)	طَائِشٌ ج: طَائِشُونَ، طِيَّاشٌ، طَائِشَةٌ	جلد باز
كَلْبِيَّةٌ ج: كَلْبَاتٌ	کالج	لَحْمٌ ج: لُحُومٌ	گوشت
لُغَةٌ ج: لُغَاتٌ	زبان	مِنْطَقَةٌ ج: مَنَاطِقُ	علاقہ
مُتَفَوِّقٌ ج: مُتَفَوِّقُونَ	کامیاب	مُتَلَاطِمٌ	طوفانی
مُتَنَزِّهَةٌ ج: مَتَنَزِّهَاتٌ	سیر گاہ، پارک	مُحَقِّقٌ	ثابت ہے
مَرْجٌ ج: مَرْجٌ	چراہ گاہ	مُسْتَوْرَدَةٌ	درآمد کیا ہوا
مَسْلُوقَةٌ	ابلا ہوا	مَصْنَعٌ ج: مَصَانِعُ	کارخانہ
مُضْعِفٌ	کمزور کرنے والا	مُظِلٌّ	سایہ دار
مُعَلَّقٌ عَلَى	ٹنگے ہوئے	مَكْتَبَةٌ ج: مَكْتَبَاتٌ	کتب خانہ
مَكْتَبٌ ج: مَكَاتِبُ	دفتر	مَكْتُوبٌ	لکھا ہوا
مُلَوَّنٌ	رنگین	مَلِيٌّ	بھرا ہوا
مُمَهَّدٌ	ہموار	نَاعِمٌ	نرم و ملائم
نِعْمَةٌ ج: أَنْعَمُ، نِعَمٌ	نعمت	نُقْطَةُ الْبُولِيْسِ	پولیس اسٹیشن
نَافِعٌ	فائدہ مند	وَرَاءَ (ظرف مکان)	پیچھے

الأردية	العربية	الأردية	العربية
سعودي عرب	العَرَبِيَّةُ السُّعُودِيَّةُ	طاق (شيلف)	رَفٌّ
كيا	مَاذَا	كيجز آلود	مُلَطَّخَةٌ بِالْوَحْلِ
گھراہوا	مُحَاطَةٌ بِـ		

المَرْكَبُ الإِضَافِيُّ

الأمثلة:

۱- نَصْرُ اللَّهِ قَرِيبٌ. (اللہ کی مدد قریب ہے۔)

۲- شَكَرْتُ نِعْمَةَ اللَّهِ. (میں نے اللہ کی نعمت کا شکر ادا کیا۔)

۳- الْمُؤْمِنُ مُشْفِقٌ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ. (مؤمن اللہ کے عذاب سے ڈرنے والا ہے۔)

شرح و تفصیل: مندرجہ بالا مثالوں میں سرخ مرکبات کو غور سے دیکھیے، ہر مرکب دو اسموں کا مجموعہ ہے، جس میں پہلے اسم کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کی گئی ہے^(۱)۔ ایسے مرکب کو عربی قواعد میں «مركب اضافي» کہا جاتا ہے۔ اس مرکب کا پہلا اسم «مُضَافٌ» اور دوسرا «مُضَافٌ إِلَيْهِ» کہلاتا ہے^(۲)۔ نَصْرُ اللَّهِ میں «نَصْرُ» مضاف اور «اللَّهُ» مضاف الیہ ہے۔

مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آیا کرتا ہے، یہ ترتیب اردو کے بالکل برعکس ہے۔ لہذا قَلَمُ الطَّالِبِ کا جب ہم اردو میں ترجمہ کرتے ہیں، تو «طالب» کا لفظ پہلے اور «قلم» کا لفظ بعد میں آتا ہے۔ «طالب علم کا قلم»۔ اردو میں اس مرکب کی یہ پہچان ہے کہ اس میں کا، کی، کے آتا ہے۔

اب مضاف اور مضاف الیہ کے بارے میں چند اہم باتیں ذہن نشین کر لیجیے:

مضاف:

۱- مضاف پر کبھی لام تعریف «ال» داخل نہیں ہوتا۔

۲- اس پر کبھی تنوین (ـَ، ِ، ُ) نہیں آتی۔

۳- یہ جملہ میں اپنے موقع محل کی مناسبت سے مرفوع بھی واقع ہو سکتا ہے، اسی طرح منصوب اور مجرور بھی۔ ”جملہ ۱“ میں مضاف «نَصْرُ» مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع واقع ہوا ہے۔ ”جملہ ۲“ میں مضاف «نِعْمَةُ» فعل کا مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب واقع ہوا ہے اور ”جملہ ۳“ میں مضاف «عَذَابِ» حرف جر سے مجرور ہے۔

(۱) یہ نسبت ملکیت کی بھی ہو سکتی ہے، جیسے: «کتاب زید» (زید کی کتاب)، کسی اور طرح کی بھی ہو سکتی ہے، جیسے: «ماء البخیر» (سمندر کا پانی) اور «غالب الغیب» (غیب کا جاننے والا)۔ (۲) یاد رہے کہ اضافت اسماء کی خصوصیات میں سے ہے، مضاف اور مضاف الیہ دونوں لازمی طور پر اسم ہی ہونگے۔

مضاف إليه:

۱۔ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے، جیسے کہ تینوں جملوں میں لفظ جلالہ «اللہ» سے واضح ہے۔

۲۔ مضاف الیہ پر لام تعریف بھی داخل ہو سکتا ہے اور تنوین بھی آسکتی ہے^(۱)۔

بَيِّنْتُ الرَّجُلَ. (مرد کا گھر) كِتَابُ طَالِبٍ. (ایک طالب علم کی کتاب)

الْمُضَافُ إِلَيْهِ إِذَا كَانَ مُفْرَدًا أَوْ مُثَنًّى أَوْ جَمْعًا سَالِمًا أَوْ مَمْنُوعًا مِّنَ الصَّرْفِ

الأمثلة:

۱۔ حَدِيثُ الرَّسُولِ حَقٌّ. (رسول کی بات حق ہے۔)

۲۔ أَكُلُ الْجَنَّتَيْنِ لَذِيذٌ. (دونوں باغوں کا پھل لذیذ ہے۔)

۳۔ قَرَأْتُ قِصَصَ النَّبِيِّينَ. (میں نے انبیاء کے قصے پڑھے۔)

۴۔ أَخْلَاقُ الْمُؤْمِنَاتِ سَامِيَةٌ. (مؤمن عورتوں کے اخلاق اعلیٰ ہیں۔)

۵۔ ذَهَبْتُ إِلَى بَيْتِ عَائِشَةَ. (میں عائشہ کے گھر گیا۔)

شرح و تفصیل: یہ ایک مسلمہ قاعدہ ہے کہ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ البتہ جر کی علامت بدلتی رہتی ہے۔ اگر مضاف الیہ اسم مفرد ہو تو کسرہ سے مجرور ہوگا، جیسا کہ ”جملہ ۱“ میں ہے، ثنی ہو تو یاء سے مجرور ہوگا اور اس سے پہلے فتح ہوگا، جیسا کہ ”جملہ ۲“ میں ہے۔ اور اگر جمع مذکر سالم ہو تو بھی یاء سے مجرور ہوگا لیکن اس سے پہلے کسرہ ہوگا، جیسا کہ ”جملہ ۳“ میں ہے۔ جمع مؤنث سالم، مفرد اسم کی طرح کسرہ سے مجرور ہوتا ہے جیسا کہ ”جملہ ۴“ میں ہے۔ غیر منصرف اسم جبکہ وہ لام تعریف سے خالی ہوں، فتح سے مجرور ہوتے ہیں، جیسا کہ ”جملہ ۵“ میں ہے۔

الْمُضَافُ إِذَا كَانَ مُفْرَدًا أَوْ مُثَنًّى أَوْ جَمْعًا سَالِمًا

الأمثلة:

۱۔ مَاءُ الْبَيْتِ عَذْبٌ. (کنویں کا پانی میٹھا ہے۔)

۲۔ مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ طَوِيلَتَانِ. (مسجد کے دو مینار لمبے ہیں۔)

۳۔ مُسْلِمُو بَاكِسْتَانٍ مُّتَّحِدُونَ. (پاکستان کے مسلمان متحد ہیں۔)

(۱) معرفہ اسم کا مضاف بھی معرفہ ہی ہوتا ہے، لہذا «بَيِّنْتُ الرَّجُلَ» میں بیت کو معرفہ سمجھا جائے گا۔ جبکہ نکرہ اسم کا مضاف عربی قواعد میں مَحْصَصٌ یا مَحْتَضٌ کہلاتا ہے، جو کہ نکرہ اور معرفہ کے درمیان ایک رتبہ ہے۔

شرح و تفصیل: جب اسم مفرد مضاف بنتا ہے تو اس کی تنوین لازمی طور پر حذف ہو جاتی ہے اور اس پر موقع محل کے اعتبار سے ایک ضمہ، ایک فتح، یا ایک کسرہ رہ جاتا ہے۔ مثی اور جمع مذکر سالم پر تنوین نہیں ہوتی، ان کا ”نون“ تنوین کے قائم مقام ہوتا ہے، لہذا جب مثی یا جمع مذکر سالم مضاف بن کر آتے ہیں تو یہ نون ساقط ہو جاتا ہے، جیسا کہ «مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ» اور «مُسْلِمُو بَاكِسْتَانِ» سے واضح ہے۔ یہ دونوں مضاف اضافت سے پہلے «مَنَارَتَانِ» اور «مُسْلِمُونَ» تھے۔

یہ بات پہلے گذر چکی ہے کہ مضاف کے اعراب جملے میں اس کے موقع محل کی مناسبت سے بدلتے رہتے ہیں۔ ☆ ”جملہ ۱“ میں مَاءٌ مبتدأ ہے اس لیے مرفوع ہے۔ اسم مفرد مضاف اگر جملے میں منصوب واقع ہو تو فتح منصوب ہو گا اور اگر مجرور واقع ہو تو کسرہ سے مجرور ہو گا۔

• شَرِبْتُ مَاءَ الْبَيْتِ. (منصوب) (میں نے کنویں کا پانی پی لیا۔)

• جِئْتُ بِمَاءِ الْبَيْتِ. (مجرور) (میں کنویں کا پانی لایا۔)

☆ ”جملہ ۲“ میں مَنَارَتَا بھی مبتدأ ہے لہذا مرفوع ہے اور مثی ہونے کی وجہ سے اس کے رفع کی علامت الف ہے۔ مثی مضاف اگر جملے میں کسی وجہ سے منصوب واقع ہو جائے تو اس کا الف یاء میں بدل جائے گا، کیونکہ مثی یاء سے منصوب ہوتا ہے، جیسا کہ آپ جان چکے ہیں، اسی طرح اگر مثی مضاف مجرور آجائے تو اس کے جر کی علامت بھی یاء ہوگی:

• رَأَيْتُ مَنَارَتِي الْمَسْجِدِ. (منصوب) (میں نے مسجد کے دو مینار دیکھے۔)

• نَظَرْتُ إِلَى مَنَارَتِي الْمَسْجِدِ. (مجرور) (میں نے مسجد کے دو میناروں کی طرف دیکھا۔)

☆ جمع مذکر سالم مضاف بھی حسب قاعدہ رفع کی حالت میں واو کے ساتھ اور نصب و جر کی حالت میں یاء کے ساتھ آئے گا ”جملہ ۳“ میں «مُسْلِمُو بَاكِسْتَانِ» مبتدأ ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے، اس کے رفع کی علامت واو ہے:

• أَحِبُّ مُسْلِمِي بَاكِسْتَانِ. (منصوب) (میں پاکستان کے مسلمانوں سے محبت کرتا ہوں۔)

• فِي مُسْلِمِي بَاكِسْتَانِ خَيْرٌ كَثِيرٌ. (مجرور) (پاکستان کے مسلمانوں میں خیر کثیر ہے۔)

تَعَدُّ الْمُضَافِ وَالْمُضَافِ إِلَيْهِ

کبھی ایک ہی ترکیب میں کئی مضاف اور مضاف الیہ ہوتے ہیں مثلاً:

الأمثلة:

۱- بَابُ بَيْتِ زَيْدٍ. (زید کے گھر کا دروازہ)

۲- ابْنُ عَمِّ سَلِيمٍ. (سلیم کے چچا کا بیٹا)

- ۳- مَنَارَتَا مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ. (شہر کی مسجد کے دو مینار) ۴- بَنُو ابْنَةِ عَمِّ سَلِيمٍ. (سلیم کی چچا زاد بہن کے بیٹے) ۵- ابْنَا عَمِّي سَلِيمٍ مُسَافِرَانِ. ۶- بَنُو مُدَرِّسِي الْمَدْرَسَةِ صَالِحُونَ. (?) ۷- بَنَاتُ مُسْلِمَاتِ الْبَلَدَةِ صَالِحَاتُ.

مذکورہ بالا مثالوں میں (بَیْتِ، عَمِّ، مَسْجِدِ، ابْنَةِ، عَمِّي، مُدَرِّسِي، مُسْلِمَاتِ) کے الفاظ پر غور کیجیے۔ یہ اسماء پہلے آنے والے اسم کا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے ہمیشہ مجرور ہونگے۔ اسی طرح ان پر «أَل» اور تنوین دونوں نہیں آئیں گے کیونکہ یہ مابعد کا مضاف بھی ہیں گویا ان پر ایک قاعدہ مضاف الیہ کا اور ایک قاعدہ مضاف کا جاری ہو گا۔

الْمُضَافُ وَالْمُضَافُ إِلَيْهِ إِذَا كَانَا مَنعُوتَيْنِ

الأمثلة:

- ۱- كِتَابُ الطَّالِبِ الْجَدِيدِ مُمَرَّقٌ. (نئے طالب علم کی کتاب پھٹی ہوئی ہے۔)
 - ۲- بَيْتُ زَيْدٍ الْوَاسِعُ جَمِيلٌ. (زید کا وسیع گھر خوبصورت ہے۔)
 - ۳- سَاعَةُ الْبِنْتِ الْجَمِيلَةِ الْجَدِيدَةُ مَكْسُورَةٌ. (خوبصورت لڑکی کی نئی گھڑی ٹوٹی ہوئی ہے۔)
- شرح وتفصیل: مضاف یا مضاف الیہ کی صفت لاتے وقت ”مركب توصیفی“ کے قواعد کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔
- ☆ ”جملہ ۱“ میں مضاف الیہ الطَّالِبُ مذکر، معرفہ، مفرد اور مجرور ہے لہذا اس کی صفت الْجَدِيدِ بھی ان چار باتوں میں اس کے عین مطابق ہے۔
- ☆ ”جملہ ۲“ میں بَيْتُ جو کہ مضاف ہے مفرد، مذکر، معرفہ اور مرفوع آیا ہے لہذا اس کی صفت الْوَاسِعُ بھی انہی اوصاف کی حامل ہے^(۱)۔
- ☆ ”جملہ ۳“ میں مضاف اور مضاف الیہ دونوں موصوف ہیں سَاعَةُ کی صفت الْجَدِيدَةُ اس کے مطابق ہے اور الْبِنْتِ کی صفت الْجَمِيلَةُ اس سے مطابقت رکھتی ہے۔
- نوٹ: مضاف کی صفت ہمیشہ آخر میں یعنی مضاف الیہ کے بعد آتی ہے ”بَيْتُ زَيْدٍ الْوَاسِعُ“ جبکہ مضاف الیہ کی صفت اس کے فوراً بعد آتی ہے۔

(۱) بَيْتُ معرفہ کا مضاف ہونے کی وجہ سے معرفہ ہے۔

قاعدہ (۱۴):

- ۱۔ ایسے دو اسماء کا مجموعہ جس میں پہلے اسم کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کی جاتی ہے ”مركب اضافی“ کہلاتا ہے۔
پہلے اسم کو ”مضاف“ اور دوسرے اسم کو ”مضاف الیہ“ کہتے ہیں۔
- ۲۔ مضاف کے اعراب جملے میں اپنے موقع محل کی مناسبت سے ہوتے ہیں اور اس پر تنوین اور لام تعریف نہیں آتا۔
- ۳۔ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے اور اس پر تنوین اور لام تعریف آسکتا ہے۔

التمرین - ۱

پہلے کالم میں دیئے ہوئے اسماء کو مضاف اور دوسرے کالم میں دیئے ہوئے اسماء کو مضاف الیہ بنائیے، نیز ان پر حرکات

لگائیے : نموذج: قَلَمٌ طَالِبٌ قَلَمُ طَالِبٍ

۱۔ نور	الإيمان	۲۔ ظلام	اللیل	۳۔ شباك	الغرفة
۴۔ لون	سيارة	۵۔ ثوب	البنّت	۶۔ يد	الطفل
۷۔ يدان	الطفل	۸۔ فهم	القرآن	۹۔ أهل	القرية
۱۰۔ مخافة	الله	۱۱۔ أخت	سليم	۱۲۔ ساعة	زيد
۱۳۔ أذنان	المرء	۱۴۔ رائحة	الورد	۱۵۔ عيادة	الطبيب
۱۶۔ عمّان	خالد	۱۷۔ صيد	الطباء	۱۸۔ خدمة	الدين
۱۹۔ آیات	الله	۲۰۔ رسولان	الله	۲۱۔ رأس	الحكمة
۲۲۔ أوراق	شجرة	۲۳۔ غرفتان	البيت	۲۴۔ لحم	طير
۲۵۔ عنوان	القصة	۲۶۔ صحن	البيت	۲۷۔ ضوء	القمر
۲۸۔ عاصمة	البلد	۲۹۔ جامعة	الأزهر	۳۰۔ عَافِرُ	الذنب
۳۱۔ شَوَارِعُ	الْحَيِّ	۳۲۔ ظُلُمَاتُ	الْبَاطِلِ	۳۳۔ صَلَاةُ	العصر
۳۴۔ مَنَظَرُ	الْبُسْتَانِ	۳۵۔ عَقْرَبَانِ	السَّاعَةِ	۳۶۔ بنتان	بكر
۳۷۔ مِفْتَاحُ	البَابِ	۳۸۔ عَيْنَانِ	المَرِيضِ	۳۹۔ عَجَلَتَانِ	الدراجة
۴۰۔ حَرَارَةُ	الشَّمْسِ	۴۱۔ سَمَاعَةُ	الطَّبِيبِ	۴۲۔ أَخَوَانِ	سَلِيمِ

الرجل	۴۵- زَوْجَتَانِ	الكتاب	۴۴- غِلَافُ	المسجد	۴۳- مَنَارَتَانِ
النعام	۴۸- سَاقَانِ	الطير	۴۷- جَنَاحَانِ	الباب	۴۶- مِصْرَاعَانِ
السفينة ^{mi}	۵۱- رَاكِبُونَ	المدرسة	۵۰- مُعَلِّمُونَ	المدينة	۴۹- مُنَافِقُونَ
الملك ^{mi}	۵۴- كَاتِبُونَ	الدين ^{mi}	۵۳- خَادِمُونَ	الريف ^{mi}	۵۲- سَاكِنُونَ
الخليفة ^{mi}	۵۷- قَاتِلُونَ	البلد ^{mi}	۵۶- حَافِظُونَ	الأزهار ^{mi}	۵۵- بَائِعُونَ
الحبشة ^{mi}	۶۰- مُهَاجِرُونَ	الناس ^{mi}	۵۹- ظَالِمُونَ	الوعد ^{mi}	۵۸- صَادِقُونَ

التمرین - ۲

مندرجہ ذیل اسماء کو جملوں میں مضاف بنائیے:

۱- وَلَدٌ	۲- طَاعَةٌ	۳- خَالَةٌ	۴- بِنْتُ	۵- طَعَامٌ
۶- جَوْ	۷- وَقْتُ	۸- رَأْسٌ	۹- جُنُودٌ	۱۰- شُهْرَةٌ
۱۱- عَدُوٌّ	۱۲- مِفْتَاحَانِ	۱۳- قَلْبٌ	۱۴- بَابَانِ	۱۵- أَخْلَاقٌ
۱۶- كُرَّاسَةٌ	۱۷- قَلَمَانِ	۱۸- صَفَحَاتٌ	۱۹- عَابِدُونَ	۲۰- مُحِبُّونَ
۲۱- أُخْتَانِ	۲۲- سَائِقُونَ	۲۳- قُقَّازَانِ	۲۴- أَخَوَاتٌ	۲۵- مُسْلِمَاتٌ

التمرین - ۳

کالم نمبر ۲ کے اسماء کو کالم نمبر ۱ کے اسماء کا مضاف الیہ اور کالم نمبر ۳ کے اسماء کا مضاف بنائیے نیز ان پر حرکات لگائیے :

نموذج: بَابُ بَيْتِ سَلِيمٍ.

(۱)	(۲)	(۳)	(۱)	(۲)	(۳)
۱- مفتاح	باب	البيت	۲- إطار	شباك	الغرفة
۳- ابن	خال	عائشة	۴- درج	مكتب	زيد
۵- لون	خمار	فاطمة	۶- طعم	عصير	البرتقال
۷- قرنان	بقرة	خالد	۸- رموش	عينان	الطفل
۹- كمان	قميص	زينب	۱۰- أبناء	عمان	زيد

١١- زوجان	خالتان	عائشة	١٢- لون	منديلان	الولد
١٣- سوء	عاقبة	الكفر	١٤- فصّ	خاتم	العروس
١٥- ريش	قلم	الأستاذ	١٦- تقاليد	كافرون	الهند
١٧- أخلاق	بنات	خديجة	١٨- تاريخ	بنون	إسرائيل
١٩- رواتب	مهندسون	الشركة	٢٠- طرق	عاصمة	باكستان
٢١- جيبان	محفظة	الرجل	٢٢- عُدد	نجارون	المصنع
٢٣- همم	مجاهدون	كشمير	٢٤- خيم	لاجئون	أفغانستان
٢٥- عادات	أهل	القرية	٢٦- حقوق	مواطنون	مصر
٢٧- حياة	سكان	الصّحراء	٢٨- مصراعان	باب	الحجرة
٢٩- سياسة	رئيس	الوزراء	٣٠- صوف	بطانية	أحمد
٣١- قلوب	مسلمون	العالم	٣٢- نشوز	زوج	خالد
٣٣- جزاء	صانعون	المعروف	٣٤- شريطان	شنطة	الطالب
٣٥- أظافر	يدان	الطفل	٣٦- قصة	أصحاب	الكهف
٣٧- كتب	أختان	كلثوم			

التمرين - ٤

مندرجہ ذیل اسماء کو جملوں میں مضاف الیہ بنائیے:

١- المَعْلَمُ	٢- العُرْفَةُ	٣- التَّيْبُونُ	٤- الطِّفْلُ	٥- البَلَدُ	٦- الدِّينُ
٧- العَالِمُ	٨- البَيْتَانِ	٩- المَرَأَتَانِ	١٠- المَكْتَبُ	١١- القِطَّةُ	١٢- الأشْجَارُ
١٣- الحَدِيقَةُ	١٤- المُهَاجِرُونَ	١٥- المَدْرَسَةُ	١٦- المُعَلِّمُونَ	١٧- الأَطِبَّاءُ	١٨- الوَلَدَانِ
١٩- التَّبَيَّتَانِ	٢٠- السَّيَّارَةُ	٢١- الكَافِرُونَ	٢٢- الثَّوَرُ	٢٣- المُسَافِرُونَ	٢٤- القُرْآنُ
٢٥- الْمُؤْمِنُونَ	٢٦- المُهَنْدِسُونَ	٢٧- المُنَافِقُونَ	٢٨- المُفْسِدُونَ	٢٩- السَّارِقُونَ	٣٠- الطَّبِيبَانِ

التمرین - ۵

مندرجہ ذیل جملوں میں مضاف مفرد ہے اسے پہلے مثنیٰ بنائیے اور لازمی تبدیلیاں کیجیے:

- ۱- كِتَابُ الطَّالِبِ مُمَرَّقٌ. ۲- غِلَافُ الْكِتَابِ جَمِيلٌ. ۳- عَيْنُ الْمَرِيضِ حَمْرَاءُ.
- ۴- بَقَرَةٌ سَلِيمٌ صَفْرَاءُ. ۵- قَلَمُ الْأُسْتَاذِ عَلَى الْمَكْتَبِ. ۶- دُرُجُ الْمَكْتَبِ مُغْلَقٌ.
- ۷- بَابُ الْبَيْتِ مَفْتُوحٌ. ۸- يَدُ الْبِنْتِ نَظِيفَةٌ. ۹- أُخْتُ زَيْدٍ صَالِحَةٌ.
- ۱۰- ابْنُ سَلِيمٍ طَيِّبٌ. ۱۱- عَمُّ خَالِدٍ مُوَظَّفٌ. ۱۲- كُمْ قَمِيصٌ ضَيِّقٌ.
- ۱۳- صَدِيقُ بَكْرٍ وَفِيٌّ. ۱۴- عُصْنُ الشَّجَرَةِ مَكْسُورٌ. ۱۵- جِدَارُ الْغُرْفَةِ أَبْيَضٌ.
- ۱۶- قَرْنُ الْبَقَرَةِ قَصِيرٌ. ۱۷- رَجُلُ الْمَرْءِ كَبِيرَةٌ. ۱۸- وَرَقَةُ الْامْتِحَانِ صَعْبَةٌ.
- ۱۹- مِفْتَاحُ الْبَابِ مَفْقُودٌ. ۲۰- مِسْطَرَّةُ الطَّالِبِ مَكْسُورَةٌ.

التمرین - ۶

مندرجہ ذیل جملوں میں مضاف مفرد ہے اسے جمع مذکر سالم میں تبدیل کیجیے اور لازمی تبدیلیاں کیجیے:

- ۱- صَانِعُ الْحَئِثِرِ مُحَمَّدٌ. ۲- مُنَافِقُ الْمَدِينَةِ مَلْعُونٌ. ۳- جَامِعُ الْمَالِ خَاسِرٌ.
- ۴- سَائِقُ السَّيَّارَةِ طَائِشٌ. ۵- فَاتِحُ الْهِنْدِ مَشْهُورٌ. ۶- أَحَبُّ صَادِقِ الْوَعْدِ.
- ۷- مُعَلِّمُ الْأَوْلَادِ عَالِمٌ. ۸- مُهَنْدِسُ الشَّرِكَةِ مَاهِرٌ. ۹- بَائِعُ الْجَرَائِدِ نَشِيطٌ.
- ۱۰- خَادِمُ الْمَلِكِ أَمِينٌ. ۱۱- فَاعِلُ الْمَعْرُوفِ مَجْزِيٌّ. ۱۲- كَاتِبُ الرِّسَالَةِ صَادِقٌ.
- ۱۳- تَاجِرُ بَاكِسْتَانِ أَمِينٌ. ۱۴- سَارِقُ الْأُمْتِعَةِ مَسْجُونٌ. ۱۵- لِصَانِعِ الْمَعْرُوفِ أَجْرٌ.
- ۱۶- سَاكِنُ الْمَدِينَةِ غَنِيٌّ. ۱۷- مُوَظَّفُ الشَّرِكَةِ حَاضِرٌ. ۱۸- لِمُهَنْدِسِ الشَّرِكَةِ سَيَّارَةٌ سَوْدَاءُ.
- ۱۹- مُصَدِّقُ الرُّسْلِ فِي الْجَنَّةِ. ۲۰- عِنْدَ مُدِيرِ الْمَدْرَسَةِ سَيَّارَاتٌ كَثِيرَةٌ.

التمرین - ۷

(الف) مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱- یہ اللہ کی اونٹنی ہے۔ ۲- دریا کے دو کنارے سرسبز ہیں۔ ۳- اس گاؤں کے مسلمان متقی ہیں۔
- ۴- ہاتھی والے کافر ہیں۔ ۵- بچے کے ہاتھ (دو) میلے ہیں۔ ۶- سلیم کی دو خالائیں استانیاں ہیں۔

- ۷۔ سورج کی تپش تیز ہے۔ ۸۔ خالد کی گھڑی ٹوٹی ہوئی ہے۔ ۹۔ طلباء کے کمرے صاف ستھرے ہیں۔
 ۱۰۔ غار والے مسلمان ہیں۔ ۱۱۔ قیامت کا دن قریب ہے۔ ۱۲۔ استاد کی گھڑی زید کی جیب میں ہے۔
 ۱۳۔ گاڑی کا رنگ سبز ہے۔ ۱۴۔ کتابوں کی قیمتیں اونچی ہیں۔ ۱۵۔ چائے کی پیالی استاد کی ڈیسک پر ہے۔
 ۱۶۔ حسن کے بچے نیک ہیں۔ ۱۷۔ باغ کے درخت سایہ دار ہیں۔ ۱۸۔ شیطان کا گروہ آگ کے عذاب میں ہے۔
 ۱۹۔ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ ۲۰۔ سلیم کے دو بھائی ڈاکٹر ہیں۔ ۲۱۔ جماعت کی نماز گھر میں نماز سے بہتر ہے۔
 ۲۲۔ صفائی ایمان کا حصہ ہے۔ ۲۳۔ عراق کے مسلمان خستہ حال ہیں۔ ۲۴۔ ڈاکٹر کا کلینک محلے کی مسجد سے قریب ہے۔
 ۲۵۔ میری بہن زید کی بیوی ہے۔ ۲۶۔ علم کا طلب کرنا فرض ہے۔

(ب) آپ نے قاعدہ پڑھا ہے کہ مضاف کے اعراب جملہ میں اس کے وظیفہ نحویہ کے مطابق بدلتے رہتے ہیں، اس کی کچھ مثالیں اور ان کی شرح آپ کی نظر سے گزری ہیں اب ہم چاہتے ہیں کہ آپ اس قاعدہ کی تطبیق مثنیٰ اور جمع ذکر سالم پر بھی کر لیں:

- ۱۔ امت کے محسن محترم ہیں۔ ۲۔ سلیم کے ہاتھوں میں دینی کتابیں ہیں۔
 ۳۔ بچی کی آنکھوں میں لالی ہے۔ ۴۔ میں نے امت کے محسنوں کو سلام کیا۔
 ۵۔ کافر کے کانوں میں بوجھ ہے۔ ۶۔ مسجد کے دونوں خطیبوں کا خطبہ مؤثر ہے۔
 ۷۔ ریشم کے پہننے والے گنہگار ہیں۔ ۸۔ ٹکٹ ریل گاڑی کے سواروں کے پاس ہیں۔
 ۹۔ میں مدرسے کے معلموں سے ملا۔ ۱۰۔ کشتی کے سواروں کا سامان بندر گاہ میں ہے۔
 ۱۱۔ اس کے بازوؤں میں قوت ہے۔ ۱۲۔ یہ جوتے جوتے بنانے والوں کے پاس ہیں۔
 ۱۳۔ میں نے زید کی دو بہنوں کو سلام کیا۔ ۱۴۔ میں نے مسجد کے دو میناروں کی طرف دیکھا۔
 ۱۵۔ اس کے دونوں چچا کی سفید گاڑی پرانی ہے۔ ۱۶۔ میں نے طالب علم کی دو کتابوں کی طرف دیکھا۔
 ۱۷۔ میں مدرسے کی دو استانیوں سے ملی۔ ۱۸۔ وہ محلے کے نانباٹیوں کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے۔
 ۱۹۔ دین کے خادموں کی ہمتیں بلند ہیں۔ ۲۰۔ کمپنیوں کے انجینئروں کے بچوں کے اسکول دور ہیں۔

التمرین - ۸

مندرجہ ذیل عبارات کو صحیح اعراب کے ساتھ آواز بلند پڑھیے:

- ۱- اللہ خیر الرازقین۔
- ۲- عند بائعی النرجس باقات رائعة۔
- ۳- الکفار أعداء دین اللہ۔
- ۴- عند خیاطی القرية ثياب جاهزة۔
- ۵- نساء قریش خیر النساء۔
- ۶- لکلام خطیب المسجد أثر بلیغ۔
- ۷- قلوب بنات بکر سلیمہ۔
- ۸- سمعت خشخشة قبقاب سلیم۔
- ۹- جدران غرفة زید بیضاء۔
- ۱۰- الدنيا سجن المؤمن وجنة الکافر۔
- ۱۱- خیاطو هذا الحي مهرة۔
- ۱۲- سلّمنا علی خادمتي أم الخليفة۔
- ۱۳- موعد سفر عمک قریب۔
- ۱۴- أبناء عم محمود صادقو الحديث۔
- ۱۵- عرفنا فضل علماء الدین۔
- ۱۶- سلامة الإنسان في حفظ اللسان۔
- ۱۷- عادات إخوان خالد سيئة۔
- ۱۸- راكبو سفينة نوح ﷺ مؤمنون۔
- ۱۹- ما سرّ نجاح هذا الطالب؟
- ۲۰- قابلت أخوات زید في سوق الأحذية۔
- ۲۱- أخلاق جهال بلادنا سيئة۔
- ۲۲- جامعة دمشق الجديدة في منطقة نظيفة۔
- ۲۳- لون غلاف الكتاب جميل۔
- ۲۴- أزواج رسول اللہ ﷺ أمّهات المؤمنین۔
- ۲۵- أخلاق أخت خالد حسنة۔
- ۲۶- عينا الأميرة الحسنة كبيرتان وسوداوان۔
- ۲۷- معلّم أولاد خال زید مصري۔
- ۲۸- عند معلّمي مدرسة البنات كتب دينية كثيرة۔
- ۲۹- سعي خادمي الدين مشكور۔
- ۳۰- سمعت صوت بكاء الأطفال من غرفة النوم۔
- ۳۱- قابلت جماعة مسلمي الهند۔
- ۳۲- رئيس وزراء باكستان في مؤتمر الصحفيين۔
- ۳۳- معلّمو الأولاد أناس طيبون۔
- ۳۴- دكاكين البقالين الجديدة في السوق الكبيرة۔
- ۳۵- أطعمة الطباخين لذیذة جدا۔
- ۳۶- خدم أولاد الأمير جالسون في ظل شجرة طويلة۔
- ۳۷- مررت بممرّضي عيادة سلیم۔
- ۳۸- عمال مصانع البلد واقفون علی باب قصر الملك۔
- ۳۹- درجة حرارة المريض مرتفعة۔
- ۴۰- مصنف هذا الكتاب له فهم ثاقب ورأي سديد۔

- ٤١- الزبد من حليب بقرة أحمد.
٤٢- وزير الخارجية مع مراسلي الجريدة في قاعة المؤتمر.
٤٣- غسل اليدين فرض في الوضوء.
٤٤- أصدقاء حسن الأغنياء جالسون في صحن البيت مع أقرباء الوزير.

التمرين - ٩

نَمُودَج:

١- أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ مَيِّتُونَ.

أَصْحَابُ: مبتدأ مرفوعٌ وعلامةُ رفعه الضمةُ الظاهرةُ على آخره وهو مضافٌ.

الْأُخْدُودِ: مضافٌ إليه مجرورٌ وعلامةُ جرّه الكسرةُ الظاهرةُ على آخره.

مَيِّتُونَ: خبرٌ مرفوعٌ وعلامةُ رفعه الواو نيابةً عن الضمةِ لأنّه جمعٌ مذكّرٍ سالمٌ.

٢- تَارِيخُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مَلِيٌّ بِالْعِبَرِ.

تَارِيخُ: مبتدأ مرفوعٌ وعلامةُ رفعه الضمةُ الظاهرةُ على آخره وهو مضافٌ.

بَنِي: مضافٌ إليه مجرورٌ وعلامةُ جرّه الياء نيابةً عن الكسرةِ لأنّه ملحقٌ بجمع المذكر السالم

وهو مضافٌ وَحُذِفَتِ النُّونُ لِأَجْلِ الْإِضَافَةِ.

إِسْرَائِيلَ: مضافٌ إليه لِـ «بَنِي» وعلامةُ جرّه الفتحةُ الظاهرةُ على آخره لأنّه غيرُ منصرفٍ.

مَلِيٌّ: خبرٌ لِـ «تاريخ» مرفوعٌ وعلامةُ رفعه الضمةُ الظاهرةُ على آخره.

ب: حرفٌ جرٌّ مبني على الكسر لا محل له من الإعراب.

الْعِبَرِ: مجرورٌ بحرف جرٍّ وعلامةُ جرّه الكسرةُ الظاهرةُ على آخره.

بِالْعِبَرِ: شبهو الجملة متعلق بالخبر «ملي».

مندرجہ ذیل جملوں کے تفصیلی اعراب کیجیے:

٢- هُوَ لَا يَطْلُبُ مَدَارِسَ دِينِيَّةٍ.

١- أَبْنَاءُ أَخَوَيْ زَيْدٍ طَيِّبُونَ.

٤- خَرَّيْجُو جَامِعَاتِ الْبَلَدِ مُعْطَلُونَ.

٣- جَنَاحًا بَبْغَاءَ أَحْمَدَ أَخْضَرَانِ.

٥- لِقِطَّةِ سَلِيمِ السُّودَاءِ عَيْنَانِ زَرْقَاوَانِ.

التمرین - ۱۰

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں مرکب اضافی کی شناخت کیجیے نیز مضاف اور مضاف الیہ کی نشاندہی بھی کیجیے:

- ۱- ﴿إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ﴾ (طہ: ۴۷) ۲- ﴿قَتَلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ﴾ (البروج: ۴)
- ۳- ﴿إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ﴾ (الحج: ۱) ۴- ﴿مَلِكِ يَوْمَ الدِّينِ﴾ (الفاتحة: ۴)
- ۵- ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ﴾ (البروج: ۱۷) ۶- ﴿اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾ (النور: ۳۵)
- ۷- ﴿لَا أَقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَمَةِ﴾ (القيامة: ۱) ۸- ﴿إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ﴾ (النصر: ۱)
- ۹- ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ﴾ (الزلزلة: ۷) ۱۰- ﴿وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ﴾ (الجماعية: ۱۹)
- ۱۱- ﴿وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى دَارِ السَّلَامِ﴾ (يونس: ۲۵) ۱۲- ﴿وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ﴾ (يوسف: ۵۲)
- ۱۳- ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ (الناس: ۱) ۱۴- ﴿وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ﴾ (آل عمران: ۸۱)
- ۱۵- ﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ﴾ (التوبة: ۱۲۰) ۱۶- ﴿فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذِرِينَ﴾ (النمل: ۵۸)
- ۱۷- ﴿وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَبِيِّائِ الْمُرْسَلِينَ﴾ (الأنعام: ۳۴) ۱۸- ﴿فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ﴾ (الفجر: ۱۳)
- ۱۹- ﴿هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ﴾ (الأعراف: ۷۳) ۲۰- ﴿فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ﴾ (المدثر: ۴۸)
- ۲۱- ﴿وَإِنْ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبِيتُ الْعَنْكَبُوتِ﴾ (العنكبوت: ۴۱) ۲۲- ﴿وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ﴾ (المائدة: ۲۹)
- ۲۳- ﴿إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى﴾ (الأنعام: ۹۵) ۲۴- ﴿أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ﴾ (الفيل: ۱)
- ۲۵- ﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾ (القدر: ۱) ۲۶- ﴿تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ﴾ (القصاص: ۲)
- ۲۷- ﴿قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ لَأَنْتَ حَصْحَصُ الْحَقِّ﴾ (يوسف: ۵۱) ۲۸- ﴿أُولَئِكَ لَهُمْ جَنَّتُ عَدْنٍ﴾ (الكهف: ۳۱)
- ۲۹- ﴿إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْتُ﴾ (البقرة: ۱۳۱) ۳۰- ﴿فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ﴾ (القلم: ۴۸)

الكلمات الجديدة ومعانيها

العربية	الأردية	العربية	الأردية
أُحِبُّ	میں پسند کرتا ہوں	بَاقَةُ	گلدستہ
بَائِعُ ج: بَائِعُونَ	بیچنے والا	بَبْغَاءُ وَبَبْغَاءُ	طوطا

بَطَانِيَّةُ ج: بَطَانِيَّاتٌ، بَطَاطِينُ كبل	بَقَالُ ج: بَقَالُونَ سبزی فروش
تَقْلِيدُ ج: تَقَالِيدُ رسم و رواج	ثَاقِبُ (فهم ثاقب) گہری (گہری سوچ)
نُورُ ج: نُيْرَانُ بیل	جَامِعَةٌ ج: جَامِعَاتُ یونیورسٹی
جَاهِزُ تیار	جَنَاحُ ج: أَجْنِحَةٌ پر
جَوُ موسم	حُجْرَةٌ کمرہ
حَلِيبُ دودھ	حَيَاءُ زندگی
خَاتَمُ ج: خَوَاتِمُ انگوٹھی	خَاسِرُ ج: خَاسِرُونَ نقصان اٹھانے والا
خَرِيجُ ج: خَرِيجُونَ فارغ التحصیل	خَشْخَشَةٌ آہٹ
خِمَارُ ج: خُمُرُ دوپٹہ	ذَنْبُ ج: ذُنُوبُ گناہ
رَأْسُ ج: رُؤُوسُ جُرُ	رَائِعُ عمدہ
رَاحِيَّةُ خوشبو	رَاقِبَةٌ ج: رَوَاتِبُ تنخواہ
رَاكِبُ ج: رُكَّابٌ و رَاكِبُونَ سوار	رَمَشُ ج: رُمُوشُ پلک
رِنَشُ ج: أُرْيَاشُ پر، بال	رِنَشُ قَلَمِ نب
رِنْفُ ج: أُرْيَافُ دیہات	رُبْدُ مکھن
رَعِيمُ ج: رُعَمَاءُ سربراہ	سَاكِنُ ج: سُكَّانٌ، سَاكِنُونَ رہنے والا
سَاقُ ج: سَيْقَانُ پنڈلی	سَدِيدٌ سیدھا صحیح
سِرُّ ج: أَسْرَارُ راز	سَعْيُ کوشش
سَمَاعَةٌ ج: سَمَاعَاتُ اسٹیتھسکوپ (سننے کا آلہ) سوء	سَاءُ برا
سِيَاسَةٌ ج: سِيَاسَاتُ پالیسی	شَرِكَةٌ ج: شَرِكَاتُ کمپنی
شَرِيطُ ج: أَشْرَاطُ فیتہ، تمہ	صَاحِبُ ج: أَصْحَابُ والا، ساتھی
صَحْرَاءُ ج: صَحَارَى، صَحَارِ صحراء	صَحْفِيٌّ ج: صَحَفِيُّونَ اخبار نویس،
وَصَحْرَاوَاتُ و صحراوات	جِرْنَلٹ

صلَاةٌ ج: صَلَوَاتٌ	نماز	صُوفٌ	اون
صَيْدٌ	شکار	طَعْمٌ	ذائقہ، مزہ
طَيْرٌ ج: طُيُورٌ	پرندہ	طَبِيٌّ ج: طِبَاءٌ	ہرن
طُفْرٌ ج: أَظْفَارٌ	ناخن	ظُلْمَةٌ ج: ظُلُمَاتٌ، ظُلُمَاتٌ	اندھیری
عَاقِبَةٌ ج: عَوَاقِبُ	انجام	عَجَلَةٌ ج: عَجَلَاتٌ	پہیہ
عُدَّةٌ ج: عُدَدٌ	آلہ، سامان، اوزار	عَدُوٌّ ج: أَعْدَاءٌ	دشمن
عَرُوسٌ ج: عَرَائِسُ	دلہن	عَقْرَبٌ ج: عَقَارِبُ	گھڑی کی سوئی
غَافِرٌ	بخشنے والا	فَصٌّ ج: فُصُوصٌ	نگینہ
فَهْمٌ	سمجھنا، سمجھ	قَبْقَابٌ	جوتا
قَرْنٌ ج: قُرُونٌ	سینگ	قُقَارٌ ج: قُقَافِيرُ	دستانہ
قَمَرٌ	چاند	كَهْفٌ ج: كُهُوفٌ	غار، کوہ
مُؤْتَمَرٌ ج: مُؤْتَمَرَاتٌ	کانفرنس	مَتَاعٌ ج: أَمْتِعَةٌ	سامان
مُجْزِيٌّ ج: مُجْزِيُونَ	بدلہ دیا ہوا	مُرَاسِلٌ ج: مُرَاسِلُونَ	نمائندہ
مَسْجُونٌ ج: مَسْجُونُونَ	قید کیا ہوا	مَشْكُورٌ	قابل قبول، قدر دان
مُصَدِّقٌ ج: مُصَدِّقُونَ	تصدیق کرنے والا	مِصْرَاعٌ ج: مِصَارِيْعُ	کواڑ
مَصْنَعٌ ج: مَصَانِعُ	کارخانہ	مُعْطَلٌ ج: مُعْطَلُونَ	بیروزگار
مَفْقُودٌ	گم شدہ	مَلْعُونٌ ج: مَلْعُونُونَ	لعنت زدہ
مُيِّلٌ	اگتادینے والا	مَوْعِدٌ ج: مَوَاعِيدُ	سفر، سفر کا وقت (اپائنٹمنٹ)
مُوَاطِنٌ ج: مُوَاطِنُونَ	شہری	نَرْجِسٌ	نرگس کا پھول
نَعَامَةٌ ج: نَعَامٌ وَ نَعَائِمُ	شتر مرغ	نُشُورٌ	عورت کا شوہر کی نافرمانی کرنا
وَرَقٌ ج: أَوْزَاقٌ	درخت کا پتہ	وَزِيرُ الْخَارِجِيَّةِ	وزیر خارجہ
هِمَّةٌ ج: هِمَمٌ	ہمت		

الأردية	العربية	الأردية	العربية
اسکول، مدرسہ	مَدْرَسَةٌ ج: مَدَارِسُ	اونٹنی	نَاقَةٌ ج: نُوقُ
بازو	عَضْدُ ج: أَعْضَادُ وَأَعْضُدُ	بندر گاہ	مِينَاءُ ج: مَوَانِيْ وَ مَوَانٍ
پہننے والا	لَا يَسُ ج: لَا يَسُونَ	تپش	حَرَارَةٌ
ٹکٹ	تَذَكِرَةٌ ج: تَذَاكِرُ	حصہ	شُعْبَةٌ ج: شُعَبٌ
دریا کا کنارہ	صَفَةٌ ج: صَفَاتٌ	ریشم	حَرِيرٌ
سلام کیا	سَلَّمَ عَلَى	فلاں کی طرف دیکھا	نَظَرَ إِلَى فُلَانٍ
کان میں بوجھ	وَقَرَّ	کھیتی	حَزَتْ
گروہ	جَمَاعَةٌ	گناہ گار	آثِمٌ ج: آثِمُونَ / مُذْنِبٌ ج: مُذْنِبُونَ
لالی	حُمْرَةٌ	ہاتھی	فِيلٌ
		کُلُّ وَبَعْضُ	

الأمثلة:

- ۱- کُلُّ الطَّلَابِ حَاضِرُونَ. (تمام طلبہ حاضر ہیں۔)
 - ۲- کُلُّ طَالِبٍ حَاضِرٌ. (ہر ایک طالب علم حاضر ہے۔)
 - ۳- قَرَأْتُ کُلَّ الْکِتَابِ. (میں نے ساری (یا پوری) کتاب پڑھی۔)
 - ۴- بَعْضُ الطَّلَابِ غَائِبُونَ. (بعض طالب علم غیر حاضر ہیں۔)
 - ۵- قَرَأْتُ بَعْضَ الْکِتَابِ. (میں نے کتاب کا کچھ حصہ پڑھا۔)
- شرح و تفصیل: مذکورہ بالا امثلہ اضافت کے ایک ایسے اسلوب پر مشتمل ہیں جو عربی زبان میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ اس اسلوب میں کُلُّ (سب، تمام، پورا وغیرہ) اور بَعْضُ (کچھ، بعض) مضاف بن کر آتے ہیں^(۱) اور ان کے بعد آنے والا اسم مضاف الیہ ہوتا ہے۔

۱۔ اگر عربی میں تمام یا سب کا مفہوم ادا کرنا ہو تو کُلُّ کا مضاف الیہ جمع اور معرف باللام ہوتا ہے۔ (کُلُّ الطَّلَابِ)

(۱) کُلُّ اور بَعْضُ کے اعراب جملے میں ان کے موقع محل کی مناسبت سے ہوتے۔

کُل کے بجائے جمع بھی استعمال کیا جاسکتا ہے^(۱)۔

- ۲۔ اگر ہر یا ہر ایک کا مفہوم ادا کرنا ہو تو کُل کا مضاف الیہ مفرد اور نکرہ لایا جاتا ہے: کُلُّ طَالِبٍ (ہر ایک طالب علم)، کُلُّ شَيْءٍ (ہر چیز)، کُلُّ أَحَدٍ (ہر ایک)۔
- ۳۔ اگر پورا کا پورا یا سار کا سار کا مفہوم ادا کرنا ہو تو کُل کا مضاف الیہ مفرد اور معرف باللام ہوگا: (کُلُّ الْكِتَابِ)۔
- ۴۔ بعض (کچھ) کا مضاف الیہ معرف باللام اور جمع بھی ہو سکتا ہے: (بَعْضُ الطَّلَابِ) اس صورت میں جب کہ بہت سوں میں سے کچھ کا اظہار کرنا ہو، اور مفرد اور معرف باللام بھی ہو سکتا ہے جب ایک چیز کے کچھ حصہ کا اظہار کرنا ہو (بَعْضُ الْكِتَابِ)۔

أَكْثَرُ

کُل اور بَعْض کی طرح أَكْثَرُ (اکثر و بیشتر) بھی اضافت کی ترکیب میں آتا ہے۔
الأمثلة:

- ۱۔ أَكْثَرُ النَّاسِ غَافِلُونَ۔ (اکثر لوگ غافل ہیں۔)
 - ۲۔ أَكْثَرُ الدُّرُوسِ صَعْبَةٌ۔ (اکثر سبق مشکل ہیں۔)
- أَكْثَرُ کے بجائے مُعْظَمُ بھی استعمال ہوتا ہے:
- ۱۔ مُعْظَمُ الطَّلَابِ نَاجِحُونَ۔ (اکثر طالب علم کامیاب ہیں۔)
 - ۲۔ مُعْظَمُ الْأَغْنِيَاءِ مُبَدَّرُونَ۔ (اکثر اغنیاء فضول خرچ ہیں۔)
 - ۳۔ قُلُوبُ مُعْظَمِ النَّاسِ عَمِيَاءُ۔ (اکثر لوگوں کے دل اندھے ہوتے ہیں۔)
- قاعدہ (۱۵):

۱۔ کل (سب، تمام، پورا وغیرہ) اور بعض (کچھ، بعض) مضاف بن کر آتے ہیں، اور ان کے بعد آنے والا اسم مضاف الیہ ہوتا ہے۔

۲۔ کل اور بعض کی طرح أَكْثَرُ اور مُعْظَمُ بھی اضافت کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

(۱) بِجَمِيعِ الطَّلَابِ۔

التمرین

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ ہر قلم ٹوٹا ہوا ہے۔
- ۲۔ بعض سڑکیں مصروف ہیں۔
- ۳۔ پوری کتاب بھٹی ہوئی ہے۔
- ۴۔ ہر ایک پریشان ہے۔
- ۵۔ اکثر عورتیں بے پردہ ہیں۔
- ۶۔ میرے سارے قلم شلف پر ہیں۔
- ۷۔ بعض کسان امیر ہیں۔
- ۸۔ اکثر لوہار اس محلے میں ہیں۔
- ۹۔ زیادہ تر کتابیں میرے پاس ہیں۔
- ۱۰۔ سب مزدور بیمار ہیں۔
- ۱۱۔ سب مہمان سوئے ہوئے ہیں۔
- ۱۲۔ بعض لوگوں کے دل تنگ ہوتے ہیں۔
- ۱۳۔ بعض بچے ذہین ہوتے ہیں۔
- ۱۴۔ ہر چیز سوٹ کیس میں ہے۔
- ۱۵۔ اس رسالہ میں اکثر مضامین اکتا دینے والے^(۱) ہیں۔

الضَمَائِرُ الْمُتَّصِلَةُ

الأمثلة:

- ۱- كِتَابُ الطَّالِبِ أَوْ كِتَابُهُ (اس مفرد مذکر کی کتاب)
 ۲- قَابَلْتُ الطَّالِبَ أَوْ قَابَلْتُهُ (میں نے اس سے ملاقات کی۔)
 ۳- هَذَا الْكِتَابُ لِلطَّالِبِ أَوْ هَذَا الْكِتَابُ لَهُ (یہ کتاب اس مفرد مذکر کی ہے۔)
- شرح و تفصیل: مندرجہ بالا مثالیں ضمائر متصلة پر مشتمل ہیں یہ ضمائر کلام کے شروع میں واقع نہیں ہوتیں نہ ہی مستقل (علیحدہ طور پر) واقع ہوتی ہیں، بلکہ اس سے پہلے اسم، فعل یا حرف کے ساتھ متصل واقع ہوتی ہیں۔ ان ضمائر کے بارے میں چند باتیں ذہن نشین کر لیجیے:

- ۱- اسم کے ساتھ مل کر مضاف الیہ کی حیثیت سے مجرور واقع ہوتی ہیں، جملہ ۱۔
 ۲- فعل کے ساتھ مل کر مفعول بہ کی حیثیت سے منصوب واقع ہوتی ہیں، جملہ ۲۔
 ۳- حروف کے ساتھ مل کر بھی مجرور واقع ہوتی ہیں، جملہ ۳۔
- (ا)

الضَمَائِرُ الْمَجْرُورَةُ الْمُتَّصِلَةُ بِالْأَسْمَاءِ

الأمثلة:

ضَمَائِرُ الْغَيْبَةِ

- ۱- كِتَابُ الطَّالِبِ أَوْ كِتَابُهُ (كِتَابُ + هُ) اس (مفرد مذکر) کی کتاب
 ۲- كُتِبَ الطَّالِبِينَ أَوْ كُتِبَهُمَا (كُتِبَ + هُمَا) ان (ثنی مذکر) کی کتابیں
 ۳- كُتِبَ الطُّلَابِ أَوْ كُتِبَهُمْ (كُتِبَ + هُمْ) ان (جمع مذکر) کی کتابیں
 ۴- كِتَابُ الطَّالِبَةِ أَوْ كِتَابُهَا (كِتَابُ + هَا) اس (مفرد مؤنث) کی کتاب
 ۵- كُتِبَ الطَّالِبَتَيْنِ أَوْ كُتِبَهُمَا (كُتِبَ + هُمَا) ان (ثنی مؤنث) کی کتابیں
 ۶- كُتِبَ الطَّالِبَاتِ أَوْ كُتِبَهُنَّ (كُتِبَ + هُنَّ) ان (جمع مؤنث) کی کتابیں

ضَمَائِرُ الْمُخَاطَبِ

۱. كُتِبَكَ (كتب + كَ) آپ (مفرد مذکر) کی کتابیں
۲. كُتِبُكُمْ (كتب + كُمْ) آپ (جمع مذکر) کی کتابیں
۳. كُتِبُكُنَّ (كتب + كُنَّ) آپ (جمع مؤنث) کی کتابیں
۴. كُتِبَ لَكَ (كتب + لَكَ) آپ (مفرد مؤنث) کی کتابیں
۵. كُتِبُكُمْ (كتب + كُمْ) آپ (جمع مؤنث) کی کتابیں
۶. كُتِبُكُمْ (كتب + كُمْ) آپ (جمع مؤنث) کی کتابیں

ضَمَائِرُ الْمُتَكَلِّمِ

- ۱- كُتِبَ لِي (كتب + لِي) میری (مفرد، مذکر و مؤنث) کی کتابیں
 - ۲- كُتِبْنَا (كتب + نَا) ہماری (مثنیٰ / جمع، مذکر و مؤنث) کی کتابیں
- شرح و تفصیل: مجموعہ (الف) کی مندرجہ بالا تمام مثالیں ان ضمائر پر مشتمل ہیں جو اپنے سے پہلے آنے والے اسم کے ساتھ متصل ہونے کی وجہ سے مضاف الیہ کی حیثیت سے مجرور واقع ہوتی ہیں۔

التمرین - ۱

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ اسماء کے بجائے ضمائر لائیے:

نموذج: كِتَابُ الطَّالِبِ عَلَى الرَّفِّ.

كِتَابُهُ عَلَى الرَّفِّ.

- ۱- أُمُّ زَيْنَبَ مَرِيضَةٌ؟
- ۲- أُمُّ مَعْلَمَةِ الْبَنَاتِ عِرَاقِيَّةٌ؟
- ۳- أَأَنْتِ ابْنَةُ خَالِ عَائِشَةَ؟
- ۴- ابْنَةُ عَمِّ زَيْدٍ ذَكِيَّةٌ.
- ۵- وَجُنَّتَا الطِّفْلَةِ حَمْرَاوَانِ.
- ۶- أَسَاعَةُ زَيْنَبَ الْجَمِيلَةِ ثَمِينَةٌ؟
- ۷- طَعْمُ الْفَوَاكِهِ لَذِيذٌ.
- ۸- ابْنَتَا عَائِشَةَ مُتَحَجِّبَتَانِ.
- ۹- أَيْنَ كُتِبَ التَّلَامِيذُ الْجَدِيدَةُ؟
- ۱۰- أَيْنَ شُنُطُ الطُّلَابِ؟
- ۱۱- أَأَخْتُ عَائِشَةَ مُتَزَوِّجَةٌ؟
- ۱۲- أَوَالِدُ عَائِشَةَ وَزَيْنَبَ طَبِيبٌ؟
- ۱۳- مَا لَوْ أَنَّ خِمَارَ زَيْنَبَ؟
- ۱۴- خَشَبُ الْمَكَاتِبِ رَدِيءٌ.
- ۱۵- أَقَرَأْتُ رِسَالَةَ عَائِشَةَ الْأَخِيرَةَ؟
- ۱۶- بِكُمْ^(۱) قَلَمُ الْأُسْتَاذِ؟
- ۱۷- أَخْلَاقُ أَهْلِ الْقَرْيَةِ سَامِيَةٌ.
- ۱۸- بَيْتُ خَالِدٍ قَرِيبٌ مِنَ الْمَدْرَسَةِ.

(۱) کہتے

- ۱۹- مَا تَمَنَّ قَلَمُ الطَّالِبِ؟
۲۰- كَيْفَ صِحَّةُ أُمِّ^(۱) خَالِدٍ؟
۲۱- أَسْتَاذُ خَالِدٍ الْمَصْرِئِيُّ حَاضِرٌ؟
۲۲- مَيَّاهُ أَنْهَارِ الْبَلَدِ عَذْبَةٌ.
۲۳- غِلَافُ كِتَابِ زَيْدٍ مُمَرَّقٌ.
۲۴- أُخْتُ خَدِيجَةَ مُعَلِّمَةٌ فِي مَدْرَسَةٍ.
۲۵- خَالَةُ الْبَنَتَيْنِ صَدِيقَتِي.
۲۶- عَمُّ خَدِيجَةَ الْكَبِيرُ مُوسِرٌ.
۲۷- أَيْنَ قَابَلْتُ أَخَوِي خَالِدَ الْكَبِيرَيْنِ؟
۲۸- أَسْتَاذُ زَيْدٍ عَالِمٌ كَبِيرٌ.
۲۹- قِمَمُ الْجِبَالِ مُعْطَاةٌ بِالثَّلُوجِ.
۳۰- ابْنُ خَالِدِ الصَّغِيرُ قَائِمٌ عَلَى الْبَابِ.
۳۱- مَنْ وَالِدُ خَالِدٍ وَسَلِيمٍ؟
۳۲- كَمَا قَمِيصُ زَيْنَبَ طَوِيلَانِ.
۳۳- أَمُعَلِّمَةُ الْبَنَاتِ الْعِرَاقِيَّةُ غَائِبَةٌ الْيَوْمَ؟
۳۴- إِخْوَانُ سَلِيمٍ صَالِحُونَ.
۳۵- أُمُّ الْأَوْلَادِ ذَاهِبَةٌ إِلَى السُّوقِ.
۳۶- أَوْلَادُ الْأَخَوَاتِ لَا عِبُونَ فِي الشَّارِعِ.
۳۷- خَدَمُ الْمَلِكِ نَائِمُونَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ.
۳۸- زَوْجُ أُخْتِ خَدِيجَةَ الْكَبِيرَةِ مُوَظَّفٌ فِي الْمَطَارِ.
۳۹- وَالِدُ زَيْدٍ وَسَلِيمٍ^(۲) مُهَنْدِسٌ فِي شَرِكَةٍ أَجْنَبِيَّةٍ.

التمرین - ۲

خالی جگہوں کو مناسب ضمائر سے پر کیجیے :

نموذج: عَائِشَةُ نَشِيطَةٌ لَكِنَّ أُخْتَهَا كَسْلَانَةٌ.

- ۱- أَيْنَ قَلَمٌ يَا زَيْدُ؟
۲- سَقْفُ الْعُرْفَةِ أَبْيَضٌ وَجُدْرَانُ صَفْرَاءُ.
۳- مَا عُمُرُ يَا سَلِيمُ؟
۴- شَكْلُ الْبَطْنِخِ مُسْتَدِيرٌ وَطَعْمُ حُلْوٌ.
۵- أَيْنَ سُنْطٌ يَا طَلَّابُ؟
۶- نَوَافِذُ الْعُرْفَةِ مَفْتُوحَةٌ وَأَبْوَابُ مُغْلَقَةٌ.
۷- كَيْفَ حَالُ يَا عَائِشَةُ؟
۸- وَالِدُ خَالِدٍ وَسَلِيمٍ طَيِّبٌ وَأُمُّ مُعَلِّمَةٌ.
۹- أَيْنَ ابْنُ الْأَكْبَرُ يَا زَيْنَبُ؟
۱۰- أَشْجَارُ الْبُسْتَانِ مُثْمِرَةٌ وَأَزْهَارُ مُفْتَحَةٌ.

(۱) مَرْدُودٌ كَرَّ غَابَ كِي ضَمِيرٌ سَے پہلے والے حرف پر ضمہ (-) یا فتح (-) ہو تو ضمیر پر ضمہ آئے گا ہذا كِتَابُهُ، قَرَأْتُ كِتَابَهُ اور اگر پہلے والے حرف پر کسرہ (-) ہو تو اس پر بھی کسرہ آئے گی: بَخَّشْتُ عَنْ كِتَابِهِ، هُمَا اور هُمْ پر بھی یہی اصول جاری ہو گا۔
(۲) و (اور) عربی میں حرف عطف کہلاتا ہے داو سے پہلے آنے والا اسم معطوف علیہ اور بعد میں آنے والا اسم معطوف کہلاتا ہے۔ معطوف کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ معطوف علیہ کے اعراب کا تابع ہوتا ہے، گویا یہ بھی نعت کی طرح توابع میں سے ہے۔

- ۱۱- مَنْ صَدِيقٌ الْجَدِيدُ يَا خَالِدُ؟
 ۱۲- الْجِبَالُ مُرْتَفِعَةٌ وَقِمَمٌ مُعْطَاةٌ بِالثَّلُوجِ.
 ۱۳- أَكْتُبُ فِي سُنْطَةٍ يَا سَلِيمُ؟
 ۱۴- كَيْفَ صِحَّةُ أُخْتِ الصَّغِيرَةِ يَا خَدِيجَةُ؟
 ۱۵- نَحْنُ مُسْلِمُونَ دُسْتُور الْقُرْآنِ.
 ۱۶- الطَّلَابُ فِي الْمَلْعَبِ وَكُتُبٌ عَلَى الرَّفِّ.
 ۱۷- هِيَ بَاكِسْتَانِيَّةٌ وَزَوْجٌ سَعُودِيٌّ.
 ۱۸- أَخْلَاقُ أَهْلِ الْبَلَدِ سَامِيَةٌ وَعَادَاتُ حَسَنَةٌ.
 ۱۹- يَا زَيْدُ وَسَلِيمُ مَنْ أَسْتَاذُ الْجَدِيدُ؟
 ۲۰- أَنَا مُعَلِّمَةٌ فِي مَدْرَسَةٍ دِينِيَّةٍ وَعَمَلِ شَاقٌّ.
 ۲۱- أُبَيْتُ بَعِيدٌ عَنِ الْمَدْرَسَةِ يَا عَائِشَةُ؟
 ۲۲- أَذْنَا الْفِيلِ كَبِيرَتَانِ وَخُرْطُومٌ طَوِيلٌ.
 ۲۳- هِمَمُ الْجُنُودِ عَالِيَةٌ وَعَزَائِمُ قَوِيَّةٌ.
 ۲۴- مُدْرَسُو الْمَدْرَسَةِ نَشِيطُونَ وَطُلَّابُ كَسَالِي.
 ۲۵- شَوَارِعُ الْقَرْيَةِ ضَيِّقَةٌ وَبُيُوتٌ صَغِيرَةٌ.
 ۲۶- قُلُوبُ الْمُجْرِمِينَ وَاجِفَةٌ وَأَبْصَارُ خَاشِعَةٌ.
 ۲۷- عَيْنَا الطِّفْلِ خَضِرَاوَانٍ وَشَعْرُ أَسْوَدُ.
 ۲۸- اسْمُ الطَّالِبَةِ الْجَدِيدَةِ فَاطِمَةٌ وَاسْمُ أُخْتِ زَيْنَبُ.
 ۲۹- قُبَّةُ الْمَسْجِدِ كَبِيرَةٌ وَمَنَارَتَا عَالِيَتَانِ.

التمرين - ۳

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱- ان کا نیا خادم کیسا ہے؟
 ۲- اس (مؤنث) کی بہن ہمارے گھر میں ہے۔
 ۳- آپ کی نئی استانی کیسی ہیں؟
 ۴- گھر کے کمرے وسیع اور اس کا سامان عمدہ ہے۔
 ۵- کیا آپ کا رومال صاف ہے؟
 ۶- ان کی کتابیں میرے ڈیسک کی دراز میں ہیں۔
 ۷- آپ کی گاڑی کارنگ کیا ہے؟
 ۸- کیا آپ کا گھر ان کے گھر کے برابر میں ہے؟
 ۹- آپ کے قلم کی کیا قیمت ہے؟
 ۱۰- آپ (سب) عورتوں کے برقعے کہاں ہیں؟
 ۱۱- آپ کی گھڑی کی کیا قیمت ہے؟
 ۱۲- شہر کے بازار پر رونق ہیں اور مسجدیں ویران۔
 ۱۳- کیا آپ کا دوست وفادار ہے؟
 ۱۴- دونوں طالبعلموں کی کتابیں ان کی ڈیسک پر ہیں۔
 ۱۵- میری دونوں بہنیں پردہ دار ہیں۔
 ۱۶- میں بیمار ہوں اور میرے بچے بھی بیمار^(۱) ہیں۔
 ۱۷- آپ کی بہن کی شادی کب ہے؟
 ۱۸- کیا آپ (سب) کا امتحان اگلے مہینے میں ہے؟

(۱) مَرِيضٌ ج: مَرَضَى

- ۱۹۔ ہمارے گھر صاف ستھرے ہیں۔
۲۰۔ میرے دونوں بھائی آپ کے مدرسے میں استاد ہیں۔
۲۱۔ آپ کی بچی میرے کمرے میں ہے۔
۲۲۔ ہمارے گھر کے سامنے ایک قدیم عجائب گھر ہے۔
۲۳۔ خدیجہ کی خالہ ہمارے گھر میں ہیں۔
۲۴۔ آپ (جمع مؤنث) کی درزن کی دکان کہاں ہے؟
۲۵۔ اس (مؤنث) کے بچے چھوٹے ہیں۔
۲۶۔ وہ سب محنتی ہیں اور ان کے چچا زاد بھائی سست ہیں۔
۲۷۔ اے عائشہ! آپ کی شادی کب ہے؟
۲۸۔ آپ یہاں ہیں اور آپ کا ذہن کہیں اور^(۱) ہے۔
۲۹۔ آپ دونوں کے سفر کا وقت کیا ہے؟
۳۰۔ یہ قالین چھوٹا ہے لیکن اس کے رنگ خوبصورت ہیں۔
۳۱۔ بچے کا رومال اس کی جیب میں ہے۔
۳۲۔ کیا آپ کے چھوٹے چچا تاجر ہیں؟
۳۳۔ آپ کے ماموں ہمارے استاد ہیں۔
۳۴۔ ان (سب) کے شوہر ڈاکٹر ہیں اور ان کے بیٹے انجینئر ہیں۔
۳۵۔ طلبہ کی کتابیں شلف پر ہیں لیکن ان کے بستے کہاں ہیں؟
۳۶۔ آپ کے والد دکان میں ہیں لیکن آپ کے چچا کہاں ہیں؟
۳۷۔ ان (سب) عورتوں کے بچے محنتی ہیں۔
۳۸۔ یہ کپڑے خوبصورت ہیں لیکن ان کی قیمتیں بہت زیادہ ہیں۔
۳۹۔ ہم جاہل ہیں لیکن ہمارے بیٹے عالم ہیں۔
۴۰۔ طلبہ کے کپڑے صاف ستھرے اور ان کے چہرے چمکدار ہیں۔
۴۱۔ اس کا گھر میرے گھر کے برابر^(۲) میں ہے۔
۴۲۔ میری گاڑی کارنگ کالا ہے اور آپ کی گاڑی کارنگ سفید ہے۔
۴۳۔ آپ کا نام کیا ہے اور آپ کے والد کا نام کیا ہے؟
۴۴۔ اے عائشہ! کیا آپ کے والد آجکل^(۳) سعودی عرب میں ہیں؟
۴۵۔ کیا آپ کی بہن ابھی تک^(۴) سوئی ہوئی ہے؟
۴۶۔ آپ (سب) مسلمان مائیں ہیں، آپ کی ذمہ داری بہت بڑی ہے۔
۴۷۔ اس (مؤنث) کی والدہ میری پھوپھی ہیں۔
۴۸۔ اے فاطمہ! آپ کی سہیلیاں کہاں ہیں؟ کیا وہ آپ کے گھر کے صحن میں ہیں؟
۴۹۔ اس (مؤنث) کی والدہ میری پھوپھی ہیں۔
۵۰۔ اے فاطمہ! آپ کی سہیلیاں کہاں ہیں؟ کیا وہ آپ کے گھر کے صحن میں ہیں؟

المُضَافُ إِلَى يَاءِ الْمُتَكَلِّمِ

الأمثلة:

- (أ)
۱۔ دِينِي الْإِسْلَامُ أَوْ دِينِي الْإِسْلَامُ. (دين + ي)
۲۔ أَبَوَايَ مُؤْمِنَانِ. (أبوا + ي)
(ب)
۱۔ مُعَلِّمِي صَالِحُونَ. (معلمو + ي)
۲۔ احْتَرَمْتُ مُعَلِّمِي. (معلمي + ي)

(۱) فِي مَكَانٍ آخَرَ (۲) بِجَوَارِ (۳) هَذِهِ الْأَيَّامِ (۴) حَتَّى الْآنَ

۳- خَدَمْتُ أَبَوَيَّ. (أبوي+ي) ۳- ذَهَبْتُ إِلَى مُعَلِّمِي. (معلمي+ي)

۴- سَلَّمْتُ عَلَى أَبَوَيَّ. (أبوي+ي)

شرح و تفصیل: جب کوئی مفرد اسم یاء المتکلم کی طرف مضاف ہوتا ہے تو اس یاء کو ساکن بھی رکھ سکتے ہیں اور اسے فتح دینا بھی جائز ہے جیسے مجموعہ (ألف) میں ”جملہ ا“۔

البتہ جب ثنی اسم یاء کی طرف مضاف ہوتا ہے تو یاء المتکلم کو فتح دینا لازمی ہو جاتا ہے جیسے مجموعہ (ألف) میں ”جملہ ۲“ أَبَوَايَ: أَبَوَانِ تھا، مضاف بننے کی وجہ سے اس کا نون ساقط ہو گیا۔ جبکہ حالت نصب اور جر میں أَبَوَايَ کا الف یاء میں تبدیل ہو جائے گا اور یہ یاء، یاء المتکلم کے ساتھ مل کر یائے مشددة بن جائے گی، جیسے مجموعہ (ألف) میں ”جملہ ۳، ۴“۔

جب جمع مذکر سالم یاء المتکلم کی طرف مضاف ہوتا ہے تو اس کی دراصل یہ شکل ہوتی ہے: مُعَلِّمُوِي، اس کلمہ میں واو ساکنہ اور یاء ایک ساتھ واقع ہوئے ہیں اور ان میں سے پہلا (یعنی واو) ساکن ہے ایسی صورت حال میں واو کو یاء میں تبدیل کر دیا جاتا ہے^(۱)۔ دو یاء مل کر یاء مشددة بن جاتی ہیں اور یہ کلمہ مُعَلِّمِي بن جاتا ہے۔ پھر یاء کی مناسبت سے اس سے پہلے والے حرف کو کسرہ دے دیتے ہیں تو یہ «مُعَلِّمِي» بن جاتا ہے۔ حالت نصب اور جر میں واو اعرابی قاعدہ کے تحت یاء میں بدل جاتی ہے لہذا تینوں اعرابی حالتوں میں اس کلمہ کی ایک ہی شکل ہوتی ہے۔

قاعدہ (۱۷): جب کوئی اسم یاء المتکلم کی طرف مضاف ہوتا ہے تو یہ اسم مجرور ہو جاتا ہے اور یاء المتکلم کو ساکن بھی رکھ سکتے ہیں اور فتح دینا بھی جائز ہے۔

التمرین

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱- میرے دونوں بیٹے عالم ہیں۔
- ۲- میں اپنے دونوں بھائیوں سے بڑا ہوں۔
- ۳- وہ میرے نکالنے والے ہیں۔
- ۴- کیا آپ سب مجھے چھوڑنے والے ہیں؟
- ۵- میری دونوں بہنیں مجھ سے چھوٹی ہیں۔
- ۶- میں نے اپنے دونوں بیٹوں کی طرف دیکھا۔
- ۷- میں نے اپنی دو قمیصیں دھوئیں۔
- ۸- میری دونوں کتابیں میرے دونوں اقلام کے ساتھ میرے ڈیک پر ہیں۔

(۱) یہ علم الصّرف کا ایک قاعدہ ہے۔

۹۔ میرے بچانے والے کون ہیں؟

۱۰۔ میرے دونوں چچا میری دونوں پھوپھیوں کے ساتھ میرے گھر کے صحن میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

(ب)

الضمائر المجرورة المتصلة بالحروف

الأمثلة:

ضمائر الغيبة

- ۱۔ هَذَا الْكِتَابُ لِزَيْدٍ. أو هَذَا الْكِتَابُ لَهُ. یہ کتاب اس (مفرد، مذکر) کی ہے۔
- ۲۔ هَذِهِ الْكُتُبُ لِزَيْدٍ وَسَلِيمٍ. أو هَذِهِ الْكُتُبُ لَهُمَا. یہ کتابیں ان (ثنیٰ مذکر) کی ہیں۔
- ۳۔ هَذِهِ الْكُتُبُ لِلطُّلَابِ. أو هَذِهِ الْكُتُبُ لَهُمْ. یہ کتابیں ان (جمع مذکر) کی ہیں۔
- ۴۔ هَذِهِ الْكُتُبُ لِعَائِشَةَ. أو هَذِهِ الْكُتُبُ لَهَا. یہ کتابیں اس (مفرد، مؤنث) کی ہیں۔
- ۵۔ هَذِهِ الْكُتُبُ لِعَائِشَةَ وَزَيْنَبَ. أو هَذِهِ الْكُتُبُ لَهُمَا. یہ کتابیں ان (ثنیٰ، مؤنث) کی ہیں۔
- ۶۔ هَذِهِ الْكُتُبُ لِلطَّالِبَاتِ. أو هَذِهِ الْكُتُبُ لِهِنَّ. یہ کتابیں ان (جمع، مؤنث) کی ہیں۔

ضمائر المخاطب

- ۷۔ أَ هَذِهِ الْكُتُبُ لَكَ يَا زَيْدُ؟ (اے زید! کیا یہ کتابیں آپ کی ہیں؟)
- ۸۔ أَ هَذِهِ الْكُتُبُ لَكُمَا يَا زَيْدُ وَسَلِيمُ؟ (اے زید و سلیم! کیا یہ کتابیں آپ دونوں کی ہیں؟)
- ۹۔ أَ هَذِهِ الْكُتُبُ لَكُمْ يَا طُلَّابُ؟ (اے طلبہ! کیا یہ کتابیں آپ سب کی ہیں؟)
- ۱۰۔ أَ هَذِهِ الْكُتُبُ لَكِ يَا عَائِشَةُ؟ (اے عائشہ! کیا یہ کتابیں آپ کی ہیں؟)
- ۱۱۔ أَ هَذِهِ الْكُتُبُ لَكُمَا يَا عَائِشَةُ وَزَيْنَبُ؟ (اے عائشہ و زینب! کیا یہ کتابیں آپ دونوں کی ہیں؟)
- ۱۲۔ أَ هَذِهِ الْكُتُبُ لَكُنَّ يَا طَالِبَاتُ؟ (اے طالبات! کیا یہ کتابیں آپ سب کی ہیں؟)

ضمائر المتكلم

- ۱۳۔ هَذِهِ الْكُتُبُ لِي. یہ کتابیں میری (مفرد مذکر و مؤنث) کی ہیں۔
- ۱۴۔ هَذِهِ الْكُتُبُ لَنَا. یہ کتابیں ہماری (ثنیٰ / جمع، مذکر و مؤنث) کی ہیں۔

شرح وتفصيل: ضماير متصلة اکثر حروف کے ساتھ متصل واقع ہوتے ہیں:

۱۔ لام جارہ^(۱) کے ساتھ ان ضماير کی جو صورتیں بنتی ہیں وہ مندرجہ بالا نقشے میں دی ہوئی ہیں۔

۲۔ «عَلَى» کے ساتھ ياء کی مناسبت سے غائب کی ضميروں کو کسرہ دے دی جاتی ہے: عَلَيْهِ / عَلَيْهِمَا / عَلَيْهِمْ / عَلَيْهِنَّ.

۳۔ اسی طرح «إِلَى» کے ساتھ بھی غائب کی ضميروں کو کسرہ دے دی جاتی ہے: إِلَيْهِ / إِلَيْهِمَا / إِلَيْهِنَّ / إِلَيْهِنَّ. ياء المتكلم کے ساتھ «عَلَيَّ» اور «إِلَيَّ» پڑھیں گے۔

قاعدہ (۱۸): ضماير متصلة حروف کے ساتھ مل کر مجرور واقع ہوتی ہیں۔

التمرين - ۱

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ اسماء کے بجائے ضماير لگائیے:

- ۱۔ أَنَا أَكْبَرُ مِنْ عَائِشَةَ. ۲۔ نَظَرْتُ إِلَى زَيْدٍ وَسَلِيمٍ. ۳۔ هَلْ أَنْتَ ذَاهِبٌ إِلَى الْمَدِيرِ؟
- ۴۔ لَزَيْدٍ سَيَّارَةٌ سَوْدَاءُ. ۵۔ أَخَذْتُ الْعِلْمَ مِنَ الْعُلَمَاءِ. ۶۔ كَتَبْتُ إِلَى صَدِيقَاتِي قَبْلَ أُسْبُوعٍ.
- ۷۔ أَسَمِعْتَ عَنِ النِّسَاءِ؟ ۸۔ أَهِيَ أَطْوَلُ مِنْ أَخَوَاتِكَ؟ ۹۔ سَلَّمْتُ عَلَى الْمُعَلِّمَاتِ فِي الصَّبَاحِ.
- ۱۰۔ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ صَلَوَاتٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ.

التمرين - ۲

حروف جارہ کے ساتھ مناسب ضماير لگا کر خالی جگہوں کو پر کیجیے:

نموذج: أَهَذِهِ الْأَقْلَامُ لَكَ يَا زَيْدُ؟

- ۱۔ هَذِهِ شَنْطَتِي فِيْ كُتُبِي.
- ۲۔ عَلَى اللَّهِ التَّكْلَانُ وَالْيَ الْمَصِيرُ.
- ۳۔ أَخَذْتُ الْقَلَمَ وَكَتَبْتُ بِ
- ۴۔ عَلَيَّ سَلَامُ اللَّهِ أَيَّتُهَا الْمُؤْمِنَاتُ.
- ۵۔ أَهَذِهِ الْأَقْلَامُ لَ يَا طَلَّابُ؟
- ۶۔ أَنْتَ رَجُلٌ صَالِحٌ بَارَكَ اللَّهُ فِيْ
- ۷۔ أَأَخُتُكَ أَصْغَرُ مِنْ يَا سَلِيمُ؟
- ۸۔ أَنْتُمْ أَعْلَمُ مِنْ زَيْدٍ لَكِنْ زَيْدٌ أَتَقَى مِنْ
- ۹۔ هُوَ مُدَرِّسِي؛ أَنَا ذَاهِبٌ إِلَيْ
- ۱۰۔ ذَهَبْتُ إِلَى أَسْتَاذِي وَأَخَذْتُ مِنْ كُتُبًا كَثِيرَةً.

(۱) لام الجارة ياء المتكلم کے سوا تمام ضماير کے ساتھ مفتوح پڑھا جائے گا، جیسے: لَهُ، لَهُمَا وغیرہ۔ جبکہ ياء المتكلم کے ساتھ کسور پڑھا جائے گا، جیسے: لِي.

- ۱۱- هُوَ لَا غَرَمَائِي لَ عَلَيَّ دُيُونٌ.
 ۱۲- أَأَيْنَ الطَّالِبَانِ الْجَدِيدَانِ أَسَمِعْتَ عَن يَا زَيْدُ؟
 ۱۳- أَأَخْتُكَ أَصْغَرُ مِنْ يَا عَائِشَةُ؟
 ۱۴- رَأَيْتُ الْمُعَلِّمَةَ صَبَاحَ الْيَوْمِ وَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ
 ۱۵- قُلْتُ لِلْوَلَدَيْنِ: «بَارَكَ اللَّهُ فِي»
 ۱۶- أَنَا أَكْبَرُ مِنْ يَا عَائِشَةُ لَكِنْ أَنْتِ أَعْلَمُ مِنْ
 ۱۷- هَاتَانِ أُخْتَايَ هُمَا أَكْبَرُ مِنْ
 ۱۸- هَذِهِ الْكُتُبُ مُفِيدَةٌ جَدًّا فِي مَسَائِلُ فِقْهِیَّةٍ كَثِيرَةٍ.
 ۱۹- لَزَيْدٍ أَخٌ وَاحِدٌ وَلَ أُخْتُ أَيْضًا.

التمرین - ۳

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱- آپ سب پر سلامتی ہو۔
 ۲- وہ آپ سے بے رغبتی کرنے والے ہیں۔
 ۳- کیا آپ مجھ پر ناراض ہیں؟
 ۴- کیا وہ دونوں قد میں آپ سے چھوٹے ہیں؟
 ۵- میری ایک امانتدار خادمہ ہے۔
 ۶- یہ گھر بہت وسیع ہے اس میں بہت سے کمرے ہیں۔
 ۷- کیا یہ گاڑی آپ سب کی ہے؟
 ۸- یہ میری نئی گھڑی ہے اس کی قیمت بہت زیادہ ہے۔
 ۹- ہم ان کی طرف جارہے ہیں۔
 ۱۰- مسجد بڑی ہے اور اس کے بہت سے دروازے ہیں۔
 ۱۱- نہیں، میں اس پر ناراض ہوں۔
 ۱۲- میں ان سب عورتوں سے زیادہ ضرورت مند ہوں۔
 ۱۳- میری زندگی میں ایک مشن ہے۔
 ۱۴- میرا رومال کہاں ہے؟ کیا آپ اس پر بیٹھے ہوئے ہیں؟
 ۱۵- استاد تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں۔
 ۱۶- آپ سب اللہ کی راہ میں لڑنے والے ہیں آپ کے لیے اجر عظیم ہے۔
 ۱۷- وہ سب ہم سے زیادہ غریب ہیں۔
 ۱۸- ہمارے چچا امانتدار تاجر ہیں ان کی دکان گاہوں سے بھری ہوئی ہے۔
 ۱۹- وہ (مؤنٹ) آپ سے راضی ہے۔
 ۲۰- آپ سب مکہ مکرمہ سفر کرنے والے ہیں اور وہ سب اس سے لوٹ رہے ہیں۔

التمرین - ۴

مندرجہ ذیل جملوں میں تمام سرخ ضمائر کو پہلے مثنیٰ اور پھر جمع بنائیے:

- نمودج: هُوَ مُؤْمِنٌ صَادِقٌ لَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ.
 هُمَا مُؤْمِنَانِ صَادِقَانِ لَهُمَا أَجْرُهُمَا عِنْدَ رَبِّهِمَا.
 ۱- أَنْتَ جُنْدِيٌّ بَاسِلٌ هِمَّتُكَ عَالِيَةٌ فِيكَ أَمَلٌ كَبِيرٌ.
 هُمْ مُؤْمِنُونَ صَادِقُونَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ.

- ۲- أَنْتِ سَعِيدَةُ الْحَظِّ^(۱) لَكَ زَوْجٌ صَالِحٌ وَأَبْنَاؤُكَ مُطِيعُونَ.
- ۳- أَنْتَ طَالِبٌ مُجْتَهِدٌ مُسْتَقْبَلُكَ مَيْمُونٌ بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ.
- ۴- أَنْتَ مُدِيرُ مَدْرَسَةٍ، مَسْئُولِيَّتُكَ كَبِيرَةٌ، عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ وَالثَّبَاتِ.
- ۵- أَنْتَ طَالِبٌ فِي مَدْرَسَةٍ دِينِيَّةٍ زَادَكَ اللَّهُ عِلْمًا.
- ۶- هُوَ طَبِيبٌ مُهِمَّتُهُ شَاقَّةٌ، عَلَيْهِ التَّكْلَانُ فِي مُعَالَجَةِ الْمَرْضَى.
- ۷- هِيَ بِنْتُ صَغِيرَةٍ لَهَا مِنَ الْعُمَرِ سَبْعُ سِنِينَ، عَقْلُهَا غَيْرُ^(۲) نَاضِجٍ.
- ۸- أَنَا صَانِعٌ مُتَّقِنٌ، شِعَارِي الْأَمَانَةُ، فِي ثِقَةِ الزَّبَائِنِ.
- ۹- هُوَ كَافِرٌ كَذَّابٌ، عَمَلُهُ بَاطِلٌ، عَلَيْهِ غَضَبُ اللَّهِ.

(ج)

الضمائر المنصوبة المتصلة بالأفعال^(۳)

ضمائر متصلة أفعال کے ساتھ مل کر بحیثیت مفعول بہ بھی واقع ہوتے ہیں یہاں پر ہم اس کی چند مثالوں پر اکتفا کریں گے، فعل کے ابواب میں مشق ہو جائیگی:

- ۱- سَمِعْتُهُ. (میں نے اسے سنا)۔
- ۲- رَأَيْتُكَ. (میں نے آپ کو دیکھا)۔
- ۳- ظَلَمْتَنِي. (آپ نے مجھ پر ظلم کیا)۔
- ۴- أَكْرَمْنَاكُمْ. (ہم نے ان کا اکرام کیا)۔

التمرین

مندرجہ ذیل قرآنی آیات میں ضمائر متصلة کی شناخت کیجیے اور یہ بھی بتائیے کہ یہ ضمیریں مجرور واقع ہوئی ہیں یا منصوب۔

- ۱- ﴿وَيُنَادِيكَ فَطَهْرٌ﴾ (المذثر: ۴)
- ۲- ﴿وَأَنَّهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا﴾ (البقرة: ۲۱۹)
- ۳- ﴿قَالَ مَا خَطْبُكُمَا﴾ (الفصص: ۲۳)
- ۴- ﴿قَدْ جَعَلَ رَبُّكَ تَحْتِكَ سَرِيًّا﴾ (مریم: ۲۴)
- ۵- ﴿وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ﴾ (المطففين: ۲۷)
- ۶- ﴿وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ﴾ (الانباء: ۱۰۷)
- ۷- ﴿إِنَّ كَيْدَكَ عَظِيمٌ﴾ (يوسف: ۲۸)
- ۸- ﴿وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمْلَاقٍ﴾ (الإسراء: ۳۱)

(۱) شی مؤنث کے لیے سَعِيدَتَا الْحَظِّ (نون حذف کرنے کے بعد) اور جمع مؤنث کے لیے: سَعِيدَاتُ الْحَظِّ. (۲) غیر کے بعد آنے والا اسم اس کے مضاف الیہ کی حیثیت سے مجرور واقع ہوتا ہے۔ (۳) یہ ضمائر بعض حروف کے ساتھ بھی منصوب واقع ہوتے ہیں اس کی تفصیل «إِنَّ وَأَخَوَاتُهَا» کے باب میں آئے گی۔

- ۹- ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا﴾ (آل عمران: ۱۴۷) ۱۰- ﴿وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا﴾ (الفرقان: ۶۳)
- ۱۱- ﴿أَكُلْهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا﴾ (الرعد: ۳۵) ۱۲- ﴿وَقُلْنَا يٰۤأَدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ﴾ (البقرة: ۳۵)
- ۱۳- ﴿بِأَسْهُمٍ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ﴾ (الحشر: ۱۴) ۱۴- ﴿وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَوةٌ يٰۤأُولِيَ الْأَلْبَابِ﴾ (البقرة: ۱۷۹)
- ۱۵- ﴿وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا﴾ (الكهف: ۸۲) ۱۶- ﴿يٰۤأَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ﴾ (البقرة: ۲۱)
- ۱۷- ﴿إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا﴾ (يونس: ۴) ۱۸- ﴿وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَرِهِمْ﴾ (البقرة: ۲۰)
- ۱۹- ﴿أَنَا يُونُسُ وَهَذَا أَخِي﴾ (يوسف: ۹۰) ۲۰- ﴿يٰۤأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ﴾ (يونس: ۵۷)
- ۲۱- ﴿قُلْ هٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ﴾ (يوسف: ۱۰۸)
- ۲۲- ﴿لَهُمْ غُرْفٌ مِّن فَوْقِهَا غُرْفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِّن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ﴾ (الزمر: ۲۰)

الكلمات الجديدة ومعانيها

العربية	الأردية	العربية	الأردية
أتقى	زياده تقوى والا	أُسْبُوعٌ ج: أسابيع	هفته
أمل ج: آمال	اميد	بَاسِلٌ ج: بَاسِلُونَ	بہادر
بَطْنِيحٌ	تربوز	بِكَمٌ	کتنے کا
تَارِكٌ	چھوڑنے والا	تُكْلَانٌ	اعتماد، بھروسہ
ثُلُجٌ ج: ثُلُوجٌ	برف	خُرْطُومٌ ج: خَرَاطِيمُ	سونڈ
خَشَبٌ ج: أَخْشَابٌ	کڑی	دَيْنٌ ج: دُيُونٌ	قرض
رِسَالَةٌ	مشن	رِسَالَةٌ ج: رِسَالَاتٌ، رِسَائِلٌ	خط
سَامِيَةٌ	بلند	سَعِيدٌ الْحِظُّ	خوش نصيب
شَعْرٌ	بال	صَلَاةٌ ج: صَلَوَاتٌ	دعائے رحمت
عَذْبٌ	میٹھا (یہ پانی کے لیے استعمال ہوتا ہے)	غَرِيمٌ ج: غَرَمَاءُ	قرض خواہ
قِئْمَةٌ ج: قِئَمٌ	چوٹی	مُخْرِجُونَ	نکالنے والے
مَطَارٌ ج: مَطَارَاتٌ	ہوائی اڈہ	مُعَالَجَةٌ	علاج

مُعْطَاةٌ	ڈھکی ہوئی	مَلْعَبٌ ج: مَلَاعِبُ	کھیل کا میدان
مُنْقِذُونَ	بچانے والے	مُؤَسِّرٌ	مال دار
نَاضِجٌ	پکا ہوا (عقل کے ساتھ استعمال ہو تو اس کے معنی پختہ سے کیے جائیں گے)		
نَظَرْتُ إِلَى فُلَانٍ	فلاں کی طرف دیکھا	نَهَرٌ ج: أَنْهَارٌ	دریا
وَجَنَّةٌ ج: وَجَنَاتٌ	رخسار		

الأردية	العربية	الأردية	العربية
آجکل	هذه الأيام	ابھی تک	حَتَّى الْآنَ
اکلامہینہ	الشَّهْرُ الْقَادِمُ	برابر میں	بِجَوَارِ
بے رغبتی کرنے والا	رَاغِبٌ عَنْ، زَاهِدٌ فِي	بیمار	مَرِيضٌ ج: مَرَضَى
پر رونق	مُزْدَحِمٌ	پست قد	أَقْصَرُ
کہیں اور	فِي مَكَانٍ آخَرَ		

الإِعْرَابُ الْمَحَلِّيُّ^(۱)

الأمثلة:

(ب)

(أ)

۱- زَيْدٌ عَالِمٌ تَقِيٌّ ، هُوَ عَامِلٌ بِعِلْمِهِ.

۱- هَذَا رَجُلٌ صَالِحٌ.

۲- بَارَكَ اللَّهُ فِيهِ، وَزَادَهُ عِلْمًا.

۲- رَأَيْتُ هَذَا الرَّجُلَ الصَّالِحَ فِي الْمَسْجِدِ.

۳- سَلَّمْتُ عَلَى هَذَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ بِالْأُمْسِ.

شرح و تفصیل: مجموعہ (الف) کے جملوں پر غور کیجیے، پہلے جملے میں اسم اشارہ «هَذَا» مبتدا واقع ہوا ہے، دوسرے جملے میں «هَذَا» رَأَيْتُ کا مفعول بہ بن کر آیا ہے اور تیسرے جملے میں حرف جر کے بعد آیا ہے، لیکن اس پر کوئی ایسی علامت ظاہر نہیں ہوئی جو جملے میں اس کے موقع محل پر دلالت کرے جیسے ضمہ یا فتح یا کسرہ بلکہ تینوں اعرابی حالتوں میں اس کے آخری حرف کی شکل ایک سی رہی^(۲)۔

اب مجموعہ (ب) کے جملوں کو دیکھیے «هُوَ عَامِلٌ بِعِلْمِهِ» میں هُوَ کی ضمیر مبتدا واقع ہوئی ہے لیکن اس پر کوئی اعرابی علامت نہیں، اس کے واو کی یہ فتح ہمیشہ برقرار رہے گی «بِعِلْمِهِ» میں مفرد، مذکر، غائب کی ضمیر متصل «ہ» «علم» کا مضاف الیہ بن کر آئی ہے اس اعتبار سے اسے مجرور ہونا چاہیے تھا لیکن جر کی علامت سے خالی ہے^(۳)۔ «بَارَكَ اللَّهُ فِيهِ» میں ضمیر متصل «ہ» حرف جر «فی» کے بعد آئی ہے لیکن اس پر جر کی کوئی علامت نہیں۔ «زَادَهُ اللَّهُ عِلْمًا» میں «ہ» کی ضمیر فعل «زَادَ» کا مفعول بہ بن کر آئی ہے لیکن نصب پر دلالت کرنے والی کوئی علامت اس پر موجود نہیں۔ یہی حال تمام ضمائر اور تمام اسماء اشارہ (ماسوا ہذان، هاتان) کا ہے۔ یہ بات پہلے گزر چکی ہے کہ ایسے اسماء جن کے آخری

(۱) اعرابی علامت کے ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے اعراب کی تین قسمیں ہیں: ۱- الإعراب الظاہری (ابھی تک اس کا بیان چلتا آ رہا ہے) ۲- الإعراب المتحلی: یہ اعراب بنی اسماء، جملے اور شبہ الجملہ کے ہوتے ہیں یہاں اس پر مختصر بحث کی جائے گی۔ ۳- الإعراب التقدیری: اس کا بیان إن شاء اللہ «الجزء الثاني» میں آئے گا۔ (۲) «هَذَا» کے آخری حرف الف پر سکون ہے لہذا یہ مَبْنِيٌّ عَلَى السَّكُونِ کہلائے گا اسی طرح «هَؤُلَاءِ» مَبْنِيٌّ عَلَى الْكُسْرِ کہلائے گا اور «أَنْتَ» مَبْنِيٌّ عَلَى الْفَتْحِ ہے۔

(۳) «بِعِلْمِهِ» میں جو کسرہ آپ کو «ہ» میں نظر آرہی ہے وہ ہاء سے پہلے آنے والے حرف «م» کی کسرہ کی مناسبت سے ہے۔ جر کی کسرہ مثلاً: «هذا الكتاب لزيد» تو وہ ہوتی ہے جو کہ حالت رفع میں ضمہ میں بدل جائے، جیسے: «هذا زيد» اور حالت نصب میں فتح میں تبدیل ہو جائے، جیسے: «رَأَيْتُ زَيْدًا»۔

حرف کی شکل تینوں اعرابی حالتوں میں ایک سی رہتی ہے «أَسْمَاءُ مَبْنِيَّةٌ» کہلاتے ہیں۔ «مَبْنِيٌّ» «مُعَرَّبٌ» کی ضد ہے گویا معرب وہ اسماء ہیں جن کے آخری حرف پر موقع محل کی مناسبت سے اعراب کی مختلف علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

بنی اسماء کے اعراب محلی ہوتے ہیں هَذَا رَجُلٌ صَالِحٌ میں هَذَا کے اعراب کو «مُبْتَدَأٌ مَرْفُوعٌ مَحَلًّا» یا «مُبْتَدَأٌ فِي مَحَلِّ رَفْعٍ» سے تعبیر کیا جائے گا۔ اسی طرح «زَادَهُ» میں «هُ» کے اعراب «مَفْعُولٌ بِهِ مَنْصُوبٌ مَحَلًّا» یا «مَفْعُولٌ بِهِ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ» اور «فِيهِ» میں «هِ» کے اعراب «تَجَرُّورٌ مَحَلًّا» یا «ضَمِيرٌ فِي مَحَلِّ جَرٍّ» سے تعبیر کیے جائیں گے۔

قاعدہ (۱۹):

۱۔ بنی اسماء کے اعراب محلی ہوتے ہیں۔

۲۔ بنی اسماء میں ضمائر اور اسماء اشارہ کے علاوہ اسماء موصولہ، اسماء استفہام، اسماء شرط وغیرہ بھی شامل ہیں۔

التمرین

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں سرخ ضمائر اور اسماء اشارہ کے اعراب بیان کیجیے:

نموذج: ﴿وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ﴾ (الأنعام: ۱۶۳) أَنَا: ضمير المتكلم مبني على السكون في محل رفع مبتدأ.

- ۱- ﴿إِلَى الْمَصِيرِ﴾ (لقمان: ۱۴)
- ۲- ﴿وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ﴾ (البلد: ۲)
- ۳- ﴿مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ﴾ (يونس: ۵)
- ۴- ﴿أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ﴾ (الأعراف: ۱۲)
- ۵- ﴿قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي﴾ (يوسف: ۹۰)
- ۶- ﴿قَدْ جَعَلَ رَبُّكَ تَحْتِكَ سَرِيًّا﴾ (مریم: ۲۴)
- ۷- ﴿وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ﴾ (البقرة: ۱۸۷)
- ۸- ﴿هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ﴾ (هود: ۷۸)
- ۹- ﴿وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ﴾ (الفتح: ۶)
- ۱۰- ﴿تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ﴾ (الحاثیة: ۶)
- ۱۱- ﴿هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ﴾ (يوسف: ۱۰۸)
- ۱۲- ﴿كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا﴾ (الإسراء: ۳۶)
- ۱۳- ﴿فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ (هود: ۱۴)
- ۱۴- ﴿رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَطْلًا﴾ (آل عمران: ۱۹۱)
- ۱۵- ﴿مُذَبِّبِينَ بَيْنَ ذَلِكَ لَا إِلَى هَؤُلَاءِ وَلَا إِلَى هَؤُلَاءِ﴾ (النساء: ۱۴۳)

(۱) یہ ظروف مکان میں سے ہے۔

أَسْمَاءُ الْإِسْتِفْهَامِ

الأمثلة:

(۱)

مَا هَذَا ^(۱) ؟	هَذَا مَكْتُبُ الْبَرِيدِ ^(۲) .
مَا هَذِهِ؟	هَذِهِ عُلْبَةُ أَقْلَامٍ.
مَا اسْمُكَ؟	اسْمِي خَالِدٌ.
مَا لَوْنُ قَلَنُوسَتِكَ؟	لَوْنُهَا أَسْوَدُ أَوْ هِيَ سَوْدَاءُ.

(۲)

مَنْ أَنْتَ؟	أَنَا طَالِبٌ جَدِيدٌ.
لِمَنْ هَذِهِ الشَّنْطَةُ؟	هَذِهِ الشَّنْطَةُ لِحَالِدٍ.
مِمَّنْ أَخَذْتَ الْعِلْمَ؟	أَخَذْتُهُ مِنَ الْعُلَمَاءِ.

(۳)

أَيْنَ بَيْتُكَ؟	بَيْتِي فِي مَنَاطِقَةِ نَاطِمَ آبَادَ.
مِنْ أَيْنَ أَنْتَ؟	أَنَا مِنْ سُورِيَا.
إِلَى أَيْنَ أَنْتَ ذَاهِبٌ؟	أَنَا ذَاهِبٌ إِلَى الْمَكْتَبَةِ.

(۴)

كَمْ كِتَابًا فِي يَدِكَ؟	فِي يَدَيَّ كِتَابَانِ.
كَمْ رُوبِيَّةً عِنْدَكَ؟	عِنْدِي مِائَةُ رُوبِيَّةٍ.
كَمْ عُمْرُكَ؟	عُمْرِي عِشْرُونَ سَنَةً.
بِكَمْ هَذَا الْكِتَابُ؟	هَذَا الْكِتَابُ بِعِشْرِ رُوبِيَّاتٍ.

(۱) استفهامية جملة، همیشه اداة استفهام سے شروع ہوتے ہیں۔ (۲) ڈاکخانہ

كَمِ السَّاعَةُ الْآنَ؟

السَّاعَةُ الْآنَ الْوَاحِدَةُ وَالنَّصْفُ.

(۵)

مَتَى مَوْعِدُ سَفَرِكَ؟

أَنَا مُسَافِرٌ بَعْدَ يَوْمَيْنِ.

مَتَى زَوَاجُكَ يَا زَيْدُ؟

زَوَاجِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

مَتَى الْامْتِحَانُ النَّهَائِيُّ؟

هُوَ فِي الشَّهْرِ الْقَادِمِ.

(۶)

كَيْفَ حَالُكُمْ؟

نَحْنُ بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ.

كَيْفَ مُسْتَوَى^(۱) الطُّلَابِ؟

مُسْتَوَاهُمْ جَيِّدٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ.

كَيْفَ طَقْسُ^(۲) كَرَاتِيْنِي هَذِهِ الْأَيَّامَ؟

طَقْسُهَا جَمِيْلٌ جَدًّا.

(۷)

أَيُّ كِتَابٍ قَرَأْتَ؟

قَرَأْتُ رِیَاضَ الصَّالِحِيْنَ.

أَيُّ يَوْمٍ سَافَرْتَ؟

سَافَرْتُ يَوْمَ الْخَمِيْسِ.

أَيُّ شَيْءٍ هَذَا؟

هَذَا مُنْخَلٌ^(۳).

شرح وتفصیل: ا۔ «مَا» (کیا): ما کے ذریعے غیر عاقل کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ ما مختلف معانی پر دلالت کرنے کی غرض سے حروف جارہ کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس صورت میں اسکا "الف" حذف کر لیا جاتا ہے، مثلاً: لِمَ (ل + مَا = لِمَ):

لِمَ تَأَخَّرْتَ الْيَوْمَ؟ (آپ آج کیوں تاخیر سے آئے؟)

لِمَ أَنْتَ جَالِسٌ هَهُنَا؟ (آپ یہاں کیوں بیٹھے ہیں؟)

لِمَ كَ بَجَائِ لِمَاذَا بھی استعمال ہوتا ہے، مثلاً: لِمَاذَا تَأَخَّرْتَ الْيَوْمَ؟

عَمَّ (عَنْ + مَا = عَمَّ):

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ؟ (وہ کس بارے میں چہ میگوئیاں کر رہے ہیں؟)

(۲) موسم

(۳) چھانی

(۱) معیار

بِمَ (بِ + مَا = بِمَ):

بِمَ كَتَبْتَ؟ (آپ نے کس چیز کے ساتھ لکھا؟)

۲۔ «مَنْ» (کون): مَنْ کے ذریعے عقلاء کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ مَنْ کے ساتھ بھی حروف جارہ استعمال ہو سکتے ہیں جیسا کہ مثالوں سے واضح ہے۔

۳۔ «أَيْنَ» (کہاں): جگہ کے بارے میں سوال کرنے کے لیے آتا ہے۔

۴۔ «كَمْ» (کتنا): كَمْ کے ذریعے مقدار یا تعداد کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے، كَمْ کے بعد آنے والا اسم مفرد، نکرہ اور منصوب واقع ہوتا ہے۔ قیمت کے بارے میں سوال کرنا ہو تو اس کے لیے بِكَمْ استعمال ہوتا ہے۔

۵۔ «مَتَى» (کب): متی کے ذریعے وقت یا زمانے کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔

۶۔ «كَيْفَ» (کیسا): کیف کے ذریعے حالت یا کیفیت کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

یہ تمام اسماء استفہام^(۱) مبنی ہیں البتہ «أَيُّ» معرب ہے۔ اس کے اعراب جملہ میں اس کے موقع محل کی مناسبت سے بدلتے رہتے ہیں۔ اس کی تفصیل ان شاء اللہ بعد کے ابواب میں آئے گی۔ یہاں صرف اتنا جان لیجیے کہ اس کے بعد آنے والا اسم اس کا مضاف الیہ ہونے کی حیثیت سے مجرور ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے غیر عاقل (أَيُّ كِتَابٍ قَرَأْتَ؟)، عاقل (أَيُّ رَجُلٍ هَذَا؟)، وقت (أَيُّ يَوْمٍ سَافَرْتَ؟)، وغیرہ کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ اردو میں اس کا ترجمہ عام طور پر (کوئی / کونسا / کس) سے کیا جاتا ہے۔

قاعدہ (۲۰):

۱۔ اسماء استفہام کے ذریعہ کسی مبہم چیز کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے اور یہ جملے کے شروع میں واقع ہوتے ہیں۔

۲۔ اسماء استفہام درج ذیل ہیں:

مَنْ: عاقل کے لیے۔ مَاء، مَاذَا: غیر عاقل اور کسی چیز کی حقیقت کو جاننے کے لیے۔

مَتَى، أَيْنَ: وقت یا زمانے کے لیے۔ أَيْنَ، أُنَى: مکان کے لیے۔

كَيْفَ: حال کے لیے۔ كَمْ: عدد کے لیے۔

أَيُّ: مندرجہ بالا تمام اغراض کے لیے۔

(۱) هل اور همزة «أ» (همزة الاستفهام) دونوں حروف ہیں اسماء نہیں ہیں۔

۳۔ تمام اسماء استفہام مبنی ہوتے ہیں، سوائے «أَيُّ» کے، «أَيُّ» معرب ہوتا ہے اور اس کے بعد آنے والا اسم مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے۔

۴۔ «أَيُّ» کے اعراب مضاف الیہ کے مطابق ہوتے ہیں۔

۵۔ بعض ادوات کے آخر میں «ما» کا اضافہ کیا جاتا ہے، لیکن اس صورت میں «ما» کا الف حذف کر دیا جاتا ہے۔

التمرین - ۱

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ آپ کے کتنے بچے ہیں؟
- ۲۔ یہ سفید قمیص کس کی ہے؟
- ۳۔ آج آپ پریشان کیوں ہیں؟
- ۴۔ یہ کالا قلم کتنے کا ہے؟
- ۵۔ اس گھر میں کتنے کمرے ہیں؟
- ۶۔ آپ کی نانی کا گھر کہاں ہے؟
- ۷۔ آپ کے بستہ میں کتنی کاپیاں ہیں؟
- ۸۔ آپ (مؤنٹ) کا کیا نام ہے؟
- ۹۔ کیا آپ مصری ہیں یا (۱) عراقی ہیں؟
- ۱۰۔ یہ نئی طالبات کہاں کی (سے) ہیں؟
- ۱۱۔ کیا آپ سب امتحان کے لیے تیار ہیں؟
- ۱۲۔ یہ خوبصورت بچی کس کی ہے؟

التمرین - ۲

مندرجہ ذیل سوالوں کے عربی میں معقول جواب دیجیے:

- ۱۔ كَمْ أَخْتًا لَكَ؟
- ۲۔ بِكَمْ هَذِهِ الْبَرَّايَةُ؟
- ۳۔ كَمْ كِتَابًا عَلَى الْمَكْتَبِ؟
- ۴۔ هَلْ أَنْتِ تَعْبَانِي؟
- ۵۔ كَيْفَ صِحَّةُ وَالِدِكَ؟
- ۶۔ كَيْفَ حَفْلَةُ زِفَافِ أُخْتِكَ؟
- ۷۔ أَيْنَ بَيْتُ جَدِّكَ؟
- ۸۔ مَا شَكْلُ هَذِهِ الْعُلْبَةِ؟
- ۹۔ لِمَنْ هَذِهِ الْكُرَّاسَةُ الْمُمَرَّقَةُ؟
- ۱۰۔ مَا فِي شَنْطَتِكَ؟
- ۱۱۔ أَيُّ جَرِيدَةٍ قَرَأْتَ الْيَوْمَ؟
- ۱۲۔ أَشَوَارِعُ هَذِهِ الْقَرْيَةِ مُمَهَّدَةٌ؟
- ۱۳۔ مَا لَوْ قَمِيصِكَ؟
- ۱۴۔ مَتَى الْمُؤْتَمَرُ الْإِسْلَامِيُّ؟
- ۱۵۔ أَرَأَيْتَ الْوُزَرَءَ رَجُلٌ مُتَدَيِّنٌ؟
- ۱۶۔ إِلَى أَيْنَ أَنْتِ ذَاهِبَةٌ؟
- ۱۷۔ أَفِي عُرْفَةِ الْجُلُوسِ أَحَدٌ؟
- ۱۸۔ كَيْفَ هَذِهِ الْكُتُبُ الْجَدِيدَةُ؟
- ۱۹۔ لِمَنِ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ؟
- ۲۰۔ مِنْ أَيْنَ صَدِيقُكَ الْأَجْنَبِيُّ؟
- ۲۱۔ أَ أَنْتِ ذَاهِبَةٌ لِيَزَارَةَ الْأَقَارِبِ؟
- ۲۲۔ أَ أَنْتِ غَاضِبٌ عَلَيَّ؟
- ۲۳۔ مَنْ وَزِيرُ الْخَارِجِيَّةِ الْجَدِيدِ؟
- ۲۴۔ أَيْتُكَ قَرِيبٌ مِنَ الْمَدْرَسَةِ أَمْ بَعِيدٌ عَنْهَا؟
- ۲۵۔ مِنَ الصُّيُوفِ الْجَالِسُونَ فِي صَحْنِ الْبَيْتِ؟

(۱) یہ جملہ ہمزہ الاستفہام سے شروع ہو گا۔ اور "یا" کا ترجمہ "ام" سے کیا جائے گا۔

التمرین - ۳

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں ادوات الاستفہام کی تعیین کیجیے:

- ۱- ﴿أَيْنَ الْمَفَرِّ﴾ (القيامة: ۱۰) ۲- ﴿هَلْ هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ﴾ (الأنبياء: ۳)
- ۳- ﴿عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ﴾ (النبأ: ۱) ۴- ﴿عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ﴾ (التوبة: ۴۳)
- ۵- ﴿فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ﴾ (التكوير: ۲۶) ۶- ﴿كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ﴾ (المؤمنون: ۱۱۲)
- ۷- ﴿قَالَ مَا خَطْبُكُمْ أَتَى﴾ (القصص: ۲۳) ۸- ﴿فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ﴾ (آل عمران: ۱۸۳)
- ۹- ﴿لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ﴾ (الغافر: ۱۶) ۱۰- ﴿كَذَبْتَ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَدَايَ وَنُذِرِ﴾ (القمر: ۱۸)
- ۱۱- ﴿الْقَارِعَةُ﴾ (الفارقة: ۱، ۲) ۱۲- ﴿وَإِذَا الْمَوْءِدَةُ سُيِّتَتْ﴾ (التكوير: ۸، ۹) ۱۳- ﴿مَنْ بَعَثْنَا مِنْ مَرْقَدِنَا﴾ (يس: ۵۲)
- ۱۴- ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ﴾ (الصف: ۲) ۱۵- ﴿يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ﴾ (البقرة: ۲۱۵)
- ۱۶- ﴿وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ﴾ (يونس: ۴۸) ۱۷- ﴿أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا﴾ (النمل: ۳۸)
- ۱۸- ﴿وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً﴾ (فصلت: ۱۵) ۱۹- ﴿وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ﴾ (القصص: ۶۲)
- ۲۰- ﴿وَزُلْزِلُوا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۲۱۴)

الكلمات الجديدة و معانيها

العربية	الاردية	العربية	الأردية
حفلة زفاف	تقريب رخصتی	رئيس الوزراء	وزیر اعظم
طقس	موسم	متدين	دیندار
مستوى	معیار	مكتب البريد	ڈاک خانہ
منحل	چھلنی		

إِنَّ وَأَخَوَاتُهَا^(۱)

الأمثلة:

(ب)

(أ)

۱- إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ.

۱- اللَّهُ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ.

۲- إِنَّ الرُّسُولَيْنِ أَمِينَانِ.

۲- الرُّسُولَانِ أَمِينَانِ.

۳- إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ صَادِقُونَ.

۳- الْمُؤْمِنُونَ صَادِقُونَ.

۴- إِنَّ الْمُسْلِمَاتِ قَانِتَاتٌ.

۴- الْمُسْلِمَاتُ قَانِتَاتٌ.

شرح وتفصيل: مجموعہ «ألف» کے جملوں کو دیکھیے یہ سب اسمیہ جملے ہیں ہر جملے میں حسب قاعدہ مبتدا بھی مرفوع ہے اور خبر بھی۔ اب ان کے بالمقابل مجموعہ «ب» کے جملوں پر غور کیجیے۔ یہ مجموعہ «ألف» ہی کے جملے ہیں لیکن ان پر حرف التوكید «إِنَّ» داخل ہو چکا ہے۔

إِنَّ (بے شک) خصوصیت کے ساتھ صرف جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور اس کے اعراب پریوں اثر انداز ہوتا ہے کہ مبتدا کو منصوب کر دیتا ہے اور وہ اب «اسْمُ إِنَّ» کہلاتا ہے۔ اور خبر کو مرفوع کر دیتا ہے اور وہ «خَبَرُ إِنَّ» کہلاتی ہے^(۲)۔

دخول إِنَّ کے بعد جملے کے اعراب اس طور پر ہونگے:

إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ.

إِنَّ: حرف نَصْبٍ وَنَسْخٍ وَتوكیدٍ مشبہ بالفعل مبني على الفتحة لا محل له من الإعراب.

اللَّهُ: لفظ الجلالة اسم إِنَّ منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

قَادِرٌ: خبر إِنَّ مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

(۱) إِنَّ وَأَخَوَاتُهَا «حروف التواسخ» کہلاتے ہیں اس لیے کہ جب یہ جملے پر داخل ہوتے ہیں تو اس کے اعراب منسوخ کر کے اس پر ایک نیا اعرابی حکم جاری کرتے ہیں إِنَّ وَأَخَوَاتُهَا جیسے اور بھی نواسخ ہوتے ہیں جن کا بیان آئندہ ابواب میں آئے گا۔

(۲) طالب کے ذہن میں یہ اشکال پیدا ہو سکتا ہے کہ خبر تو پہلے ہی سے مرفوع تھی اس اشکال کا جواب یہ ہے کہ خبر اگرچہ پہلے سے مرفوع تھی لیکن مبتدا کی خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع تھی دخول إِنَّ کے بعد إِنَّ کی خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے گویا رفع کا سبب بدل گیا ہے۔

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ: شبه الجملة من الجار والمجرور مُتَعَلِّقٌ بِخَبَرِ «إِنَّ قَادِرٌ».

☆ معنی کے اعتبار سے (إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ) میں (اللَّهُ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ) کی نسبت زیادہ تاکید پائی جاتی ہے کہ اس کے معنی ہیں (بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے) بقیہ جملوں میں بھی یہی قاعدہ ملحوظ رہے۔

☆ شئی یاء سے منصوب ہوتا ہے جب کہ اس سے پہلے والے حرف پر فتح آتی ہے اور جمع مذکر سالم بھی یاء سے منصوب ہوتا ہے اور اس سے پہلے والے حرف پر کسرہ آتی ہے اور جمع مؤنث سالم کسرہ سے منصوب ہوتی ہے۔

اسْمُ إِنَّ إِذَا كَانَ ضَمِيرًا مُتَّصِلًا^(۱)

الأمثلة:

ضَمَائِرُ الْغَائِبِينَ

- ۱- إِنَّ الْمَلِكَ عَادِلٌ. أَوْ إِنَّهُ عَادِلٌ.
- ۲- إِنَّ الْأَبَوَيْنِ كَرِيمَانِ. أَوْ إِنَّهُمَا كَرِيمَانِ.
- ۳- إِنَّ الْمُصَلِّينَ قَائِمُونَ. أَوْ إِنَّهُمْ قَائِمُونَ.
- ۴- إِنَّ الْمَرْأَةَ عَاقِلَةٌ. أَوْ إِنَّهَا عَاقِلَةٌ.
- ۵- إِنَّ الْفَتَاتَيْنِ مُثَقَّفَتَانِ. أَوْ إِنَّهُمَا مُثَقَّفَتَانِ.
- ۶- إِنَّ الْأُمَّهَاتِ رَحِيمَاتٌ. أَوْ إِنَّهُنَّ رَحِيمَاتٌ.

ضَمَائِرُ الْمُخَاطَبِينَ

- ۷- إِنَّكَ أَخٌ كَرِيمٌ يَا زَيْدُ.
- ۸- إِنَّكَ بِنْتُ طَيِّبَةٍ يَا عَائِشَةُ.
- ۹- إِنَّكُمْ صَدِيقَانِ وَفِيَّانِ.
- ۱۰- إِنَّكُمْ خَادِمَتَانِ نَشِيطَتَانِ.
- ۱۱- إِنَّكُمْ ضُيُوفٌ كِرَامٌ.
- ۱۲- إِنَّكُمْ طَالِبَاتٌ مُجِدَّاتٌ.

ضَمَائِرُ الْمُتَكَلِّمِينَ

- ۱۳- إِنِّي عَبْدٌ شَاكِرٌ.^(۲) إِنِّي أُمَةٌ شَاكِرَةٌ.

(۱) «ضَمَائِرُ مُتَّصِلَةٌ» إِنَّ وَأَخَوَاتُهَا کے ساتھ مل کر «ضَمَائِرُ مَنْصُوبَةٌ مُتَّصِلَةٌ بِالْحُرُوفِ» کہلائیں گے۔
(۲) إِنَّ کے ساتھ یاء المتکلم یا جمع متکلم کی ضمیر «نا» لگانے سے پہلے ایک نون کا اضافہ بھی کیا جاتا ہے: إِنِّي، إِنَّنَا۔

۱۴- إِنَّا عَبْدَانِ شَاكِرَانِ. إِنَّا أَمَتَانِ شَاكِرَتَانِ.

۱۵- إِنَّا عِبَادُ شَاكِرُونَ. إِنَّا إِمَاءُ شَاكِرَاتُ.

اگر ضمیر متصل اسمِ اِن کے طور پر واقع ہو تو وہ فی محل نصب ہوگی کیوں کہ وہ مبنی ہوتی ہے اور جملہ کے درجہ ذیل طریقے سے اعراب ہونگے:

نموذج في الإعراب:

إِنَّهُ أَخٌ كَرِيمٌ.

اِنَّ: حرف نسخ وتوكيد نصب مشبه بالفعل مبني على الفتحة لا محل له من الإعراب.

هُ: ضمير متصل للمفرد المذكر الغائب مبني على الضمة في محل نصب «اسم اِنَّ».

أَخ: خبر اِنَّ مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

كَرِيمٌ: صفة لـ «أخ» مرفوع مثله وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

أَنَّ

الأمثلة:

۱- عَلِمْتُ أَنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ. (میں نے جانا کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔)

۲- سَمِعْتُ أَنَّ زَيْدًا قَادِمٌ الْيَوْمَ. (میں نے سنا کہ بے شک زید آج آرہا ہے۔)

۳- بَلَغَنِي أَنَّكَ نَجَحْتَ فِي الْامْتِحَانِ. (مجھے یہ خبر پہنچی کہ بے شک آپ امتحان میں کامیاب ہو گئے ہیں۔)

۴- أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ أَنَّ أُمَّهَا مَرِيضَةٌ. (عائشہ نے مجھے بتایا کہ بے شک اس کی ماں بیمار ہے۔)

شرح و تفصیل: اِنَّ کلام کے آغاز میں واقع ہوتا ہے یا پھر «قال» کے کسی صیغے کے بعد: «قال إني عبد الله» جبکہ اِنَّ کلام کے وسط میں واقع ہوتا ہے، معنی کے اعتبار سے دونوں میں کوئی فرق نہیں۔

أُمُورٌ تَتَعَلَّقُ بِخَبَرٍ إِنَّ

۱- اِنَّ کی خبر کے ساتھ مزید تاکید کے لیے ایک لام زائدہ لگا دیا جاتا ہے:

الأمثلة:

۱- ﴿وَإِنَّ الَّذِينَ لَوَاقِعٌ﴾ (الذہبات: ۶) (بے شک جزا و سزا (کادن) ضرور واقع ہونے والا ہے۔)

- ۲- ﴿إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾ (لقمان: ۱۳) (بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔)
 ۳- ﴿إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ﴾ (البروج: ۱۲) (بے شک آپ کے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے۔)

۲- خبر إِنَّ شبه الجملة بھی ہو سکتی ہے۔

الأمثلة:

- ۱- ﴿إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ﴾ (الانفطار: ۱۳) (بے شک نیکوکار نعمتوں میں ہونگے۔)
 ۲- ﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ﴾ (العصر: ۲) (بے شک انسان خسارہ میں ہے۔)
 ۳- ﴿إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ﴾ (الأعراف: ۱۲۸) (بے شک زمین اللہ تعالیٰ کی ہے۔)

نموذج في الإعراب:

﴿وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ﴾ (الانفطار: ۱۴)

إِنَّ: حرف نسخ وتوكيدٍ ونصب مشبه بالفعل مبني على الفتحة لا محل له من الإعراب.
 الْفُجَّارَ: اسمٌ إِنَّ منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.
 لَ: اللام المُرْخَلَقَةُ للتوكيد مبنية على الفتحة لا محل لها من الإعراب.
 فِي: حرف جر مبني على السكون لا محل له من الإعراب.
 فِي جَحِيمٍ: شبه الجملة من الجار والمجرور في محل رفع^(۱) خبر إِنَّ^(۲).

۳- خبر إِنَّ جملة فعلية یا اسمیہ بھی ہو سکتی ہے:

الأمثلة:

- ۱- ﴿إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا﴾ (الزمر: ۵۳) (بے شک اللہ تعالیٰ سب گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں۔)
 ۲- ﴿إِنَّ خَالِدًا وَالِدَهُ كَرِيمٌ﴾ (بے شک خالد کے والد معزز ہیں۔)

^(۱) «شبه الجملة» اور «جملة» کے اعراب محل ہوتے ہیں۔

^(۲) «أَوْ مُتَعَلِّقٌ بِخَبَرِ إِنَّ المحذوف تقديره «كَأَيُّنُون».

نموذج في الإعراب:

﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ﴾ (الأحزاب: ۵۶)

إِنَّ: حرف نسخ وتوكيدٍ ونصب مشبه بالفعل مبني على السكون لا محل له من الإعراب.

اللَّهُ: اسم إِنَّ منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

وَ: حرف عطف مبني على الفتحة لا محل له من الإعراب.

مَلَائِكَةٌ: معطوف على لفظ الجلالة منصوب مثله وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

هُ: ضمير متصل للمفرد المذكر الغائب مبني على الضمة في محل جر مضاف إليه.

يُصَلُّونَ: الجملة الفعلية في محل رفع خبر إِنَّ.

عَلَى النَّبِيِّ: شبه الجملة متعلق بالفعل «يُصَلُّونَ».

۴۔ اسم «إِنَّ» اگر نکرہ ہو اور خبر إِنَّ شبه الجملة ہو تو خبر کو مقدم اور اسم کو مؤخر کر دیا جاتا ہے، مثلاً:

نموذج في الإعراب:

﴿إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا﴾ (الانشراح: ۶)

إِنَّ: حرف نسخ وتوكيدٍ نصب مشبه بالفعل مبني على الفتحة لا محل له من الإعراب.

مَعَ: ظرف مكان منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره وهو مضاف.

العُسْرُ: مجرور بالإضافة وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

مَعَ الْعُسْرِ: شبه الجملة في محل رفع خبر إِنَّ مقدم.

يُسْرًا: اسم إِنَّ مؤخر منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

أَخَوَاتُ إِنَّ

یہ وہ حروف ہیں جو معنی میں تو إِنَّ سے مختلف ہیں، لیکن اعرابی عمل میں اسکے ساتھ متفق ہیں، یعنی جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں مبتدا کو منصوب، خبر کو مرفوع کرتے ہیں: لَكِنَّ (لیکن)، لَعَلَّ (شاید)، لَيْتَ (کاش)، كَأَنَّ (گویا کہ)۔

(۱) مع ظرف مکان میں سے ہے۔ ظرف مکان یا زمان اور اس کے مضاف الیہ کا مجموعہ بھی شبه الجملة کہلاتا ہے۔

لَكِنَّ^(۱): (استدراک کے معنی دیتا ہے یعنی اپنے ما قبل کے حکم کے خلاف حکم ثابت کرتا ہے۔)

۱- الشَّمْسُ مُشْرِقَةٌ لَكِنَّ الْجَوَّ بَارِدٌ۔ ۲- الطُّلَابُ مُسْتَعِدُّونَ لِلرَّحْلَةِ لَكِنَّ الْمُعَلِّمَ مَرِيضٌ۔

۳- الامْتِحَانُ قَرِيبٌ لَكِنَّ الطَّالِبَاتِ مُهِمَلَاتٌ۔ ۴- الْحَيَاةُ جَدِيَّةٌ لَكِنَّكُمْ لَا هَوْنَ۔

كَأَنَّ (تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے):

۱- كَأَنَّ الْمُعَلِّمَ أَبٌ حَنُونٌ۔ ۲- كَأَنَّ الْعِلْمَ نُورٌ۔

۳- كَأَنَّ الصَّدِيقَيْنِ أَخَوَانِ۔ ۴- كَأَنَّ الْمُجَاهِدِينَ بُنْيَانٌ مَرصُوعٌ۔

لَعَلَّ (امید یا خوف کے لیے استعمال ہوتا ہے):

۱- ﴿لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ﴾ (الشوری: ۱۷) (یہاں لَعَلَّ کے ذریعے کسی متوقع خطرے یا نقصان کا اظہار ہو رہا ہے۔)

۲- لَعَلَّ الْجَرِيحَ مَيِّتٌ۔ ۳- لَعَلَّ الشَّجَرَتَيْنِ مُورِقَتَانِ۔ (یہاں امید کا اظہار ہو رہا ہے)

۴- لَعَلَّ الْمُسَافِرِينَ قَادِمُونَ۔ ۵- لَعَلَّ الطَّالِبَاتِ نَاجِحَاتٌ۔

لَيْتَ (تمنی کے اظہار کے لیے آتا ہے۔ عام طور پر کسی غیر متوقع یا ناممکن کام کے لیے استعمال ہوتا ہے):

۱- لَيْتَ الشَّبَابَ دَائِمٌ۔ ۲- لَيْتَ الْقَمَرَ طَالَعَ وَقْتُ النَّهَارِ۔

۳- لَيْتَ الْمُسْلِمِينَ مُتَّحِدُونَ۔ ۴- لَيْتَنِي مَلِكٌ۔

لَأَنَّ (یہ دراصل لام التعلیل اور أَنَّ سے مرکب ہے، کیونکہ کے معنی دیتا ہے):

۱- زَيْدٌ غَائِبٌ الْيَوْمَ لِأَنَّ وَالِدَهُ مَرِيضٌ۔ ۲- الْأَرْضُ جَذْبَاءٌ لِأَنَّ الْمَطَرَ قَلِيلٌ۔

۳- عَائِشَةُ تَعْبَانَةٌ لِأَنَّ عِنْدَهَا ضَيْوُفًا۔ ۴- مَا حَضَرَ سَلِيمٌ لِأَنَّهُ مَشْغُولٌ بِالدِّرَاسَةِ۔

قاعدہ (۲۱):

۱- جب إِنَّ وَأخواتها^(۲) جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو مبتدا کو منصوب کر دیتے ہیں جو ان کا اسم کہلاتے ہیں، اور

خبر کو مرفوع کر دیتے ہیں جو کہ ان کی خبر کہلاتی ہے۔ لَكِنَّ، لَعَلَّ، كَأَنَّ، لَيْتَ، لِأَنَّ... کا بھی یہی اعرابی عمل ہے۔

(۱) لَكِنَّ (بِسُكُونِ التَّوْنِ) لَكِنَّ کا ہم معنی ہے لیکن اعراب پر اثر انداز نہیں ہوتا اور افعال پر بھی داخل ہوتا ہے، یہ دراصل حرف عطف ہے۔

(۲) إِنَّ وَأخواتها «حُرُوفٌ مُشَبَّهَةٌ بِالْفِعْلِ» بھی کہلاتے ہیں یعنی فعل سے مشابہ حروف، یہ مشابہت دو طرح کی ہے:

۱- ظاہری صورت میں فعل ماضی سے مشابہ ہیں۔ ۲- یہ فعل کا معنی دیتے ہیں: إِنَّ اللَّهَ عَفْوَءٌ میں دراصل إِنَّ ایک فعلیہ جملہ (أَكْذَبْتُ أَنَّ اللَّهَ) کا قائم مقام ہے اس لیے کہ جملے کے معنی یوں بنتے ہیں، (میں اس بات کی تاکید کرتا ہوں کہ اللہ بخشنے والا ہے)۔

- ۲۔ ضمیر متصل جب «اِسْمُ اِنَّ» واقع ہوتی ہے تو مبنی ہونے کی وجہ سے «فی محل نصب» ہوتی ہے۔
- ۳۔ اصل قاعدہ یہ ہے کہ اسم اِنَّ، اس کی خبر پر مقدم ہو لیکن جب خبر شبہ الجملة ہوتی ہے تو اس کو اس کے اسم پر مقدم بھی کر سکتے ہیں اور مؤخر بھی۔
- ۴۔ جب اسم اِنَّ نکرہ ہو اور خبر شبہ الجملة ہو تو خبر کو مقدم اور اسم کو مؤخر کرنا ضروری ہے۔

التمرین - ۱

مندرجہ ذیل جملوں پر قوسین میں دیا ہوا حرف داخل کیجیے:

نمودج: اَبْنَا خَالِدٍ صَالِحًا. (اِنَّ) اِنَّ اَبْنِي خَالِدٍ صَالِحًا. (اَوْ لَصَالِحًا)

- ۱۔ الْفَتَيَاتُ مُهَذَّبَاتٌ. (اِنَّ) ۲۔ الْحُجَّاجُ قَادِمُونَ. (لَعَلَّ)
- ۳۔ الْمُجِدُّونَ فَائِزُونَ. (اِنَّ) ۴۔ الصَّدِيقَانِ وَفِيَّانٍ. (اِنَّ)
- ۵۔ الْمُجَاهِدُونَ مُنْتَصِرُونَ. (لَعَلَّ) ۶۔ فِيهِ خَيْرٌ كَثِيرٌ. (اِنَّ)
- ۷۔ لَهُمْ عِقَابٌ أَلِيمٌ. (اِنَّ) ۸۔ الْأَمَّهَاتُ مُؤْمِنَاتٌ. (اِنَّ)
- ۹۔ لَكُمْ دَرَجَاتٌ عَالِيَةٌ. (اِنَّ) ۱۰۔ الْمُعَلَّمُونَ آبَاءٌ. (كَأَنَّ)
- ۱۱۔ الْعُمَّالُ مُتَعَبُونَ. (لَعَلَّ) ۱۲۔ مُعَلِّمُوا الْمَدْرَسَةِ مُخْلِصُونَ. (اِنَّ)
- ۱۳۔ عِنْدِي مَالٌ كَثِيرٌ. (لَيْتَ) ۱۴۔ الْأَخْوَانُ صَالِحِينَ. (لَعَلَّ)
- ۱۵۔ مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ عَالِيَتَانِ. (اِنَّ) ۱۶۔ فِي ذَلِكَ آيَاتٌ لِّلْمُتَّقِينَ. (اِنَّ)
- ۱۷۔ الْأَرْضُ كُرَةٌ. (كَأَنَّ) ۱۸۔ عَلِمْتُ..... الصَّدَقَ طُمَأْنِينَةً. (أَنَّ)
- ۱۹۔ السَّعَادَةُ دَائِمَةٌ. (لَيْتَ) ۲۰۔ الْمُتَسَابِقَانِ جَوَادَانِ فِي السَّرْعَةِ. (كَأَنَّ)
- ۲۱۔ الْبَوَاخِرُ جِبَالٌ فِي الْبَحْرِ. (كَأَنَّ) ۲۲۔ الْامْتِحَانُ سَهْلٌ. (لَعَلَّ)
- ۲۳۔ عَلِمْتُ..... قُضَاءُ بِلَادِنَا عَادِلُونَ. (أَنَّ) ۲۴۔ الشَّمْسُ مُشْرِقَةٌ..... قَطَرَاتُ الْمَطَرِ نَارِلَةٌ. (لَكِنَّ)
- ۲۵۔ اللَّهُ عَلِيمٌ بِالسَّرَائِرِ. (اِنَّ) ۲۶۔ الْمُؤْمِنُونَ مُسْتَبْشِرُونَ. (اِنَّ)
- ۲۷۔ الْبَسَاتِينُ مُغْمِرَةٌ. (لَعَلَّ) ۲۸۔ التَّلْمِيذَاتُ مُثَابِرَاتٌ عَلَى الْعَمَلِ. (اِنَّ)
- ۲۹۔ الْإِخْوَةُ مُتَحَابُّونَ. (لَيْتَ) ۳۰۔ الْمَرِيضُ مُعَالَجٌ. (لَعَلَّ)

- ۳۱- الْمِنْطَقَةُ بَعِيدَةٌ..... الطَّرِيقُ مُمَهَّدَةٌ. (لَكِنَّ) ۳۲-..... الْبُسْتَانُ جَنَّةٌ مِنْ جَنَّاتِ الدُّنْيَا. (كَأَنَّ)
 ۳۳-..... لِي فِي الْحَيَاةِ رِسَالَةٌ. (إِنَّ) ۳۴- عَلِمْتُ..... وَعَدُ اللَّهُ حَقًّا. (أَنَّ)
 ۳۵-..... حَالُ الْمَرِيضِ سَيِّئٌ. (إِنَّ) ۳۶- قَالَ الْمُعَلِّمُ..... الْعَرَبِيَّةُ سَهْلَةٌ. (لَعَلَّ)
 ۳۷- سَرَرَنِي..... النَّتِيجَةُ حَسَنَةٌ. (أَنَّ) ۳۸- الضُّيُوفُ مَوْجُودُونَ،..... الْمُضِيفُ غَائِبٌ. (لَكِنَّ)
 ۳۹-..... لِلْمَرْأَةِ مَكَانَةٌ مَرْمُوقَةٌ فِي الْمُجْتَمَعِ^(۱) الْإِسْلَامِيِّ. (إِنَّ)

التمرین - ۲

مندرجہ ذیل جملوں میں مبتدأ ضمیر مرفوع منفصل ہے ان جملوں میں إن وأخواتها داخل کریں اور ضمائر منفصلہ کی جگہ ضمائر متصلہ استعمال کریں۔

- نموذج: (إِنَّ) هُوَ عَالِمٌ كَبِيرٌ. (إِنَّهُ) عَالِمٌ كَبِيرٌ.
 ۱- (لَيْتَ) أَنَا غَنِيٌّ. ۲- زَيْدٌ غَنِيٌّ (لَكِنَّ) هُوَ بَخِيلٌ.
 ۳- (إِنَّ) هُمْ غَالِبُونَ. ۴- أَنْتُمْ أَخَوَانِ وَ (لَكِنَّ) أَنْتُمْ مُحْتَلِفَانِ.
 ۵- (إِنَّ) أَنْتِ صَادِقَةٌ. ۶- إِنَّ هِيَ عِرَاقِيَّةٌ (لَكِنَّ) هِيَ شِيعِيَّةٌ.
 ۷- (لَيْتَ) أَنْتُمْ صَالِحَانِ. ۸- (لَعَلَّ) أَنْتُمْ رَاسِبُونَ فِي الْامْتِحَانِ.
 ۹- (لَيْتَ) أَنْتُنَّ مُتَحَجَّجَاتٌ. ۱۰- عَائِشَةُ غَائِبَةٌ الْيَوْمَ (لَأَنَّ) هِيَ مَرِيضَةٌ.
 ۱۱- ظَنَنْتُ (أَنَّ) أَنْتَ غَائِبٌ. ۱۲- الْأُمُّ بَاكِیَّةٌ (لَأَنَّ) هِيَ قَلِقَةٌ عَلَى طِفْلِهَا.
 ۱۳- عَرَفْتُ (أَنَّ) أَنْتِ نَاجِحَةٌ. ۱۴- (إِنَّ) أَنَا مَسْرُورٌ جَدًّا بِنَتِيجَةِ الْامْتِحَانِ.
 ۱۵- (إِنَّ) نَحْنُ مُتَعَبُونَ الْيَوْمَ. ۱۶- الْحَادِمَاتُ أَمِينَاتٌ (لَكِنَّ) هُنَّ كَسَلَانَاتٌ.
 ۱۷- لَا أَشْكُ (أَنَّ) أَنْتَ عَلَى حَقٍّ. ۱۸- الْأَطْفَالُ بَاكُونَ (لَأَنَّ) هُمْ خَائِفُونَ مِنَ الظَّلَامِ.
 ۱۹- لَكَ جَائِزَةٌ (لَأَنَّ) أَنْتَ مُجِدٌّ. ۲۰- عَائِشَةُ ذَكِيَّةٌ (لَكِنَّ) هِيَ كَسَلَانَةٌ.
 ۲۱- (إِنَّ) أَنْتَ مَيِّتٌ وَ (إِنَّ) هُمْ مَيِّتُونَ. ۲۲- سَمِعْتُ (أَنَّ) أَنْتُنَّ مُسَافِرَاتٌ إِلَى مَكَّةَ لِأَدَاءِ الْعُمْرَةِ.
 ۲۳- الْعَامِلَانِ بِطَيِّبَانِ (لَكِنَّ) هُمَا مُتَّقِنَانِ. ۲۴- الْبُيُوتُ صَغِيرَةٌ وَ (لَكِنَّ) هِيَ مُزَوَّدَةٌ بِجَمِيعِ وَسَائِلِ الرَّاحَةِ.

التمرین - ۳

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ شاید گھر قریب ہے۔
- ۲۔ بے شک آپ کے دونوں چچا نیک ہیں۔
- ۳۔ شاید جو تاتنگ ہے۔
- ۴۔ بے شک گاؤں میں کچھ نیک مرد ہیں۔
- ۵۔ کاش مالٹا میٹھا ہوتا۔
- ۶۔ گویا کہ آپ کے دلوں پر پردے ہیں۔
- ۷۔ کاش امیر آدمی سخی ہوتا۔
- ۸۔ استاد مایوس ہیں کیونکہ طلبہ لا پرواہ ہیں۔
- ۹۔ بے شک علم سمندر ہے۔
- ۱۰۔ کمرہ ٹھنڈا ہے کیونکہ کھڑکیاں کھلی ہیں۔
- ۱۱۔ گویا کہ چاند چراغ ہے۔
- ۱۲۔ طلبہ حاضر ہیں لیکن اساتذہ غائب ہیں۔
- ۱۳۔ شاید یہ اسباق مفید ہیں۔
- ۱۴۔ گویا کہ زید بہادری میں شیر کی مانند ہے۔
- ۱۵۔ گویا کہ پانی آئینہ ہے۔
- ۱۶۔ باغ خوبصورت ہے کیونکہ باغبان محنتی ہے۔
- ۱۷۔ کاش آسمان ابر آلود ہوتا۔
- ۱۸۔ بے شک یہ جملے طویل ہیں لیکن آسان ہیں۔
- ۱۹۔ شاید دینی کتابیں سستی ہیں۔
- ۲۰۔ یہ تاجر نفع کماتے ہیں کیونکہ یہ امانتدار ہیں۔
- ۲۱۔ کاش آپ کے دادا زندہ ہوتے۔
- ۲۲۔ کپڑا اچھا ہے لیکن اس کی قیمت بہت زیادہ ہے۔
- ۲۳۔ گویا کہ دنیا کافر کی جنت ہے۔
- ۲۴۔ بے شک یہ عورت نیک نہیں ہے لیکن یہ سیدھی ہے۔
- ۲۵۔ گھر نیا ہے لیکن اس کا آرائشی سامان پرانا ہے۔
- ۲۶۔ طلباء خوشیاں منارہے ہیں کیونکہ چھٹیاں قریب ہیں۔
- ۲۷۔ شاید نئے اساتذہ سعودی ہیں۔
- ۲۸۔ گرمی سخت ہے اور راستہ کٹھن ہے لیکن گھر قریب ہے۔
- ۲۹۔ کاش آپ کے بیٹے نیک ہوتے۔
- ۳۰۔ بے شک آپ سب تھکے ہوئے ہیں لیکن یہ کام اہم ہے۔
- ۳۱۔ بے شک بت بے جان پتھر ہیں۔
- ۳۲۔ بے شک آپ کی بیٹیاں پڑھی لکھی ہیں لیکن بے پردہ ہیں۔
- ۳۳۔ کاش آپ کی بہنیں موجود ہوتیں۔
- ۳۴۔ بے شک دونوں محنتی طالب علم کامیاب ہونے والے ہیں۔
- ۳۵۔ یقیناً مدینہ کے منافق جھوٹے ہیں۔
- ۳۶۔ اس شہر کی سڑکیں تنگ ہیں لیکن ہموار اور صاف ستھری ہیں۔
- ۳۷۔ گویا کہ کتاب بہترین ہم نشین ہے۔
- ۳۸۔ بیشک آپ کے دونوں بڑے بیٹے ذہین ہیں لیکن آپ کا چھوٹا بیٹا بے قوف ہے۔
- ۳۹۔ کاش میرے پاس ہزار روپے ہوتے۔
- ۴۰۔ بیشک کافر دنیا میں ناز و نعمت میں ہیں لیکن آخرت میں عذاب دیئے جائیں گے۔

تمرین فی الاعراب - ۴

مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب کیجیے:

- ۱- ﴿وَإِنَّا لَهُ وَكِتُبُونَ﴾ (الأنبياء: ۹۴)
- ۲- ﴿وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ﴾ (الفلم: ۴)
- ۳- إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةً وَإِنَّ فِتْنَةَ أُمَّتِي الْمَالُ.
- ۴- ﴿إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا﴾ (النبا: ۳۱)
- ۵- ﴿إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ﴾ (لقمان: ۳۴)
- ۶- أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.
- ۷- إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لِسِحْرًا. (رواه البخاري في النكاح: ۵۱۴۶)
- ۸- ﴿وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ﴾ (التوبة: ۴۹)
- ۹- كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ.
- ۱۰- ﴿كَأَنَّ فِي أَذْنِيهِ وَقْرًا﴾ (لقمان: ۷)

(رواه البخاري في الرقاق: ۶۴۱۶)

التمرین - ۵

ہر اسم جملے میں اس طرح استعمال کیجیے کہ وہ قوسین میں دیے ہوئے حرف کا اسم بن کر آئے:

- ۱- أَنَا (لَعَلَّ) ۲- أَنْتَ (إِنَّ) ۳- هِيَ (لَكِنَّ)
- ۴- نَحْنُ (لَكِنَّ) ۵- الْأَسْوَاقُ (إِنَّ) ۶- الْجَوُّ (لَكِنَّ)
- ۷- التَّلْمِيزَانِ (إِنَّ) ۸- الْبَاكِسْتَانِيَّاتُ (لَيْتَ) ۹- الْأَصْدِقَاءُ (كَأَنَّ)
- ۱۰- الْمُهَنْدِسُونَ (لَيْتَ)

التمرین - ۶

مندرجہ ذیل جملوں میں اِن کے اسم کو پہلے شنی پھر جمع بنا کر جملوں میں لازمی تبدیلیاں کیجیے:

- نموذج: إِنَّ الْوَلَدَ طَيِّبٌ لَكِنَّهُ غَيٌّ.
- إِنَّ الْوَلَدَيْنِ طَيِّبَانِ لَكِنَّهُمَا غَيَّانِ.
- إِنَّ الْأَوْلَادَ طَيِّبُونَ لَكِنَّهُمْ أَغْيَاءُ.
- ۱- إِنَّ الرَّجُلَ قَوِيٌّ لَكِنَّهُ جَبَانٌ.
 - ۲- إِنَّ الْمَرْأَةَ مُثَقَّفَةً لَكِنَّهَا مُتَبَرِّجَةٌ.
 - ۳- إِنَّ الْبَيْتَ ضَيِّقٌ وَلَكِنَّهُ نَظِيفٌ.
 - ۴- إِنَّ الْفَتَاةَ قَلِقَةً لِأَنَّ وَالِدَهَا مَرِيضٌ.
 - ۵- إِنَّ الْحَارِسَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَكِنَّهُ مُتَقَيِّظٌ.

التمرین - ۷

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں اِنَّ وَأَخَوَاتُهَا کی شناخت کیجیے اور ہر حرف کا اسم اور خبر بیان کیجیے:

- ۱- ﴿لَعَلَّكَ بَلِغٌ نَفْسَكَ﴾ (الشعراء: ۳)
- ۲- ﴿إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ﴾ (یوسف: ۵۳)
- ۳- ﴿إِنَّ هَذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ﴾ (ص: ۵۴)
- ۴- ﴿إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ﴾ (البقرة: ۱۱۵)
- ۵- ﴿إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ﴾ (آل عمران: ۱۹)
- ۶- ﴿إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ﴾ (الحجر: ۴۵)
- ۷- ﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ﴾ (العاديات: ۶)
- ۸- ﴿كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ﴾ (الرحمن: ۵۸)
- ۹- ﴿إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ﴾ (هود: ۱۱۴)
- ۱۰- ﴿إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ﴾ (المنافقون: ۱)
- ۱۱- ﴿أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ﴾ (المجادلة: ۲۲)
- ۱۲- ﴿إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ﴾ (الحج: ۱)
- ۱۳- ﴿كَأَنَّهُمْ خُشْبٌ مُمْسَكَةٌ﴾ (المنافقون: ۴)
- ۱۴- ﴿إِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ﴾ (الدھر: ۲۷)
- ۱۵- ﴿إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى﴾ (الأعلى: ۱۸)
- ۱۶- ﴿إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ﴾ (الزمر: ۳۰)
- ۱۷- ﴿إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا﴾ (الزمل: ۱۲)
- ۱۸- ﴿وَأَنَّ أَوَّهْنَ الْبُيُوتِ لَبِئْتُ أَلْعَنَكُوتُ﴾ (العنكبوت: ۴۱)
- ۱۹- ﴿إِنَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ﴾ (الحاثية: ۳)
- ۲۰- ﴿لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَاذِبُونَ﴾ (الزخرف: ۷۸)

الكلمات الجديدة و معانيها

العربية	الأردية	العربية	الأردية
بَاخِرَةٌ ج: بَوَاحِرُ	سمندری جہاز	بَاكِئَةٌ	رورہی ہے
بَطِيءٌ	ست رفتار	جَبَانٌ ج: جُبْنَاءُ	بزدل
رَاسِبٌ ج: رَاسِبُونَ	فیل ہونے والا	سِرٌّ ج: أَسْرَارُ	راز
سَرَّيْنِي الْأَمْرُ، الشَّيْءُ	فلاں چیز نے مجھے خوش کیا	سَمِيعٌ	میں نے سنا
سُرِرْتُ بِالشَّيْءِ	مجھے خوشی ہوئی	سَيِّئٌ	برا
ظَنَنْتُ	میں نے خیال کیا / گمان کیا	كُرَّةٌ	گیند

(۱) لدی + نا = لدینا: ہمارے پاس

قَاضٍ ج: قُضَاءٌ	قَاضٍ	مُتَحَابٌّ ج: مُتَحَابُّونَ	مُتَحَابٌّ ج: مُتَحَابُّونَ	مُتَحَابٌّ ج: مُتَحَابُّونَ	مُتَحَابٌّ ج: مُتَحَابُّونَ
مُثَابِرٌ ج: مُثَابِرُونَ	مُثَابِرٌ ج: مُثَابِرُونَ	مُزَوِّدٌ	مُزَوِّدٌ	مُزَوِّدٌ	مُزَوِّدٌ
مُضِيفٌ ج: مُضِيفُونَ	مُضِيفٌ ج: مُضِيفُونَ	مِيزَانٌ	مِيزَانٌ	مِيزَانٌ	مِيزَانٌ
مُجْتَمِعٌ	مُجْتَمِعٌ	مُعَاشِرَةٌ	مُعَاشِرَةٌ	مُعَاشِرَةٌ	مُعَاشِرَةٌ

الأردية	العربية	الأردية	العربية
ابر آلود	مُلَبَّدَةٌ بِالْغُيُومِ	اهم	هَامٌ
باغبان / مالی	بُسْتَانِيٌّ ج: بُسْتَانِيُونَ	بت	صَنَمٌ ج: أَصْنَامٌ
بہترین ہم نشین	خَيْرُ جَلِيسٍ	بے جان	مَيِّتٌ
پتھر	حَجَرٌ ج: أَحْجَارٌ	پردہ (دلوں پر پردہ)	أَكِنَّةٌ
چراغ	مِصْبَاحٌ ج: مَصَابِيحُ	چھٹیاں	عُظْلَةٌ ج: عُظْلَاتٌ، عُظْلٌ
عذاب دیا ہوا	مُعَذِّبٌ ج: مُعَذِّبُونَ	کٹھن / مشکل	صَعْبٌ
گھر کا آرائشی سامان	أَثَاثٌ	لا پرواہ	مُهِمِلٌ ج: مُهِمِلُونَ
ناز و نعمت میں	مُنْعَمٌ ج: مُنْعَمُونَ	نفع کمانے والا	مُنْتَفِعٌ ج: مُنْتَفِعُونَ
ہزار روپے	أَلْفُ رُوبِيَّةٍ		

الأسماء الخمسة

الأمثلة:

(ج)	(ب)	(أ)
حالة الجر	حالة النصب	حالة الرفع
۱- سَلَّمْتُ عَلَى أَبِيكَ.	۱- احْتَرَمْتُ أَبَاكَ.	۱- أَبُوكَ شَيْخٌ كَبِيرٌ.
۲- رَحَّبْتُ بِأَخِيكَ.	۲- هَنَأْتُ أَخَاكَ.	۲- حَضَرَ أَخُوكَ.
۳- ذَهَبْتُ إِلَى حَمِيكَ.	۳- قَابَلْتُ حَمَاكَ.	۳- حَمُوكَ كَرِيمٌ.
۴- أَخَذْتُ الْعِلْمَ مِنْ ذِي عِلْمٍ.	۴- سَأَلْتُ ذَا الْعِلْمِ.	۴- ذُو الْعِلْمِ مُحْتَرَمٌ.
۵- نَظَرَ الطَّيِّبُ إِلَى فَيْدِكَ.	۵- فَحَصَ الطَّيِّبُ فَالَكَ.	۵- فُؤُهُ نَظِيفٌ.

شرح وتفصيل: عربی زبان میں پانچ اسماء ایسے ہیں جن کے اعراب حرکات کے بجائے حروف سے ہوتے ہیں حالت رفع میں ضمہ کے بجائے واو، حالت نصب میں فتح کے بجائے الف، اور حالت جر میں کسرہ کے بجائے یاء آتی ہے، یہ اسماء مندرجہ ذیل ہیں: أَبٌ (باپ)، أَخٌ (بھائی)، حَمٌّ^(۱) (سسر)، ذُو (والا)، فَمٌّ (منہ)۔

آئیے اب مندرجہ بالا مثالوں کی روشنی میں ان اسماء کے اعراب کی کیفیت سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں:

”مجموعہ (الف) جملہ ا“ میں أَبٌ مبتدا واقع ہوا ہے لہذا امر فوع ہے۔ لیکن اس میں رفع کی علامت ضمہ کے بجائے واو ہے، گویا کہ واو اسماء خمسہ میں ضمہ کے قائم مقام ہے۔

”مجموعہ (ب) جملہ ا“ میں أَبٌ مفعول بہ واقع ہوا ہے لہذا منصوب ہے۔ لیکن اس کے نصب کی علامت فتح کے بجائے الف ہے، گویا کہ الف اسماء خمسہ میں فتح کے قائم مقام ہوتا ہے۔

”مجموعہ (ج) جملہ ا“ میں أَبٌ حرف جر کے بعد واقع ہونے کی بنا پر مجرور ہے۔ لیکن اس میں جر کی علامت کسرہ کے بجائے یاء ہے، گویا کہ یاء اسماء خمسہ میں کسرہ کے قائم مقام ہے۔ باقی ماندہ اسماء کے اعراب کو بھی اسی پر قیاس کیجیے۔

(۱) حَمٌّ کا اطلاق عام طور پر شوہر کے رشتہ داروں (سسر، جیٹھ، چچا سسر وغیرہ) پر ہوتا ہے، لیکن بیوی کے رشتہ داروں کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

شروط إعراب هذه الأسماء بالحروف: اسماء خمسة کے اعراب بالحروف کے لیے چند شرائط درکار ہیں:

۱۔ پہلی شرط یہ ہے کہ یہ مفرد ہوں، تشنیہ ہونے کی حالت میں ان کے اعراب ثنی کی طرح ہونگے:

۱- الْأَخَوَانِ صَلَاحَانِ. (مرفوع بالالف) ۲- قَابِلْتُ الْأَخَوَيْنِ. (منصوب بالياء)

۳- مَرَرْتُ بِالْأَخَوَيْنِ. (مجرور بالياء)

اور جمع ہونے کی حالت میں ان کے اعراب جمع کے سے ہونگے:

۱- جَاءَ الْإِخْوَةُ. (مرفوع بالضممة) ۲- الْآبَاءُ صَلَاحُونَ. (مرفوع بالضممة)

۳- نَظَرَ الطَّبِيبُ إِلَى أَفْوَاهِ الْأَطْفَالِ. (مجرور بالكسرة) ۴- رَأَيْتُ أَخْمَاءَ عَائِشَةَ. (منصوب بالفتحة)

۲۔ دوسری شرط یہ ہے کہ مضاف واقع ہوں خواہ اسم ظاہر کی طرف مضاف ہوں (أَبُو خَالِدٍ)، یا ضمیر کی طرف مضاف ہوں (أَبُوهُ)۔ مضاف نہ ہونے کی صورت میں ان کے اعراب حرکات سے ہونگے:

۱- الْأَبُ كَرِيمٌ. ۲- نَصَرْتُ الْأَخَ. ۳- فَرِحَ الْحُمُ.

۳۔ تیسری شرط یہ ہے کہ یہ باء المتكلم کی طرف مضاف نہ ہوں اس صورت میں ان کے اعراب تقدیری^(۱) ہونگے:

۱- أَيْنِي رَحِيمٌ. ۲- أُحِبُّ أَخِي. ۳- احْتَرَمْتُ حَمِي.

۴۔ اس کے علاوہ فُو کے لیے یہ شرط ٹھہرائی گئی ہے کہ اس کے ساتھ میم نہ ہو، لیکن اگر میم ہو تو اس صورت میں

اس کے اعراب حرکات کے ساتھ ہونگے:

۱- فَمُهُ نَظِيفٌ. ۲- فَحَصَ الطَّبِيبُ فَمَهُ. ۳- نَظَرْتُ إِلَى فَمِهِ.

قاعدہ (۲۲):

۱۔ اسماء خمسہ پانچ ہیں: أب، أخ، حم، ذو، فم.

۲۔ اسماء خمسہ کے اعراب حروف سے ہوتے ہیں، یہ واو سے مرفوع، الف سے منصوب اور یاء سے مجرور ہوتے ہیں۔

(۱) اعراب کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ ظاہری: جو کہ حرکات کے ساتھ بھی ہو سکتے ہیں اور حروف کے ساتھ بھی۔ ۲۔ مخفی: جو جنی اسماء و جملہ اور شبہ الجملة کے ہوتے ہیں۔ ۳۔ تقدیری: تقدیری اعراب کی اس وقت ضرورت پڑتی ہے جب کسی حرف پر حرکت کا ظہور مشکل یا محال ہو جیسا کہ باء المتكلم سے پہلے والے حرف پر حرکت لگانے سے تلفظ میں صعوبت پیدا ہو جاتی ہے اس مشکل سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے ہم «المضاف إلى باء المتكلم» پر اعرابی حرکت نہیں لگاتے بلکہ اس حرکت کا اندازہ ٹھہرا لیتے ہیں۔ کِتَابِنِي عَلَى الْمَكْتَبِ میں کتاب پر ضمہ آنا چاہیے تھا لیکن یاء کی وجہ سے ضمہ کا ظہور ممکن نہیں لہذا ہم «کتاب» کے اعراب کو «مبتدأ مرفوع وعلامة رفعه الضمة المقدرة على آخره» سے تعبیر کرتے ہیں۔ تقدیری اعراب تین قسم کے اسماء کے ہوتے ہیں:

۱۔ الاسم المضاف إلى باء المتكلم ۲۔ الاسم المقصور (صغرى، سلتى، نعتى) ۳۔ الاسم المنقوص (القاضى، الداعى، الراعى).

۳۔ اسماء خمسہ کے اعراب حروف کے ساتھ اسی وقت ہوتے ہیں جب کہ یہ مفرد ہوں اور یاء المتکلم کے علاوہ کسی اسم ظاہر یا ضمیر کی طرف مضاف ہوں۔

التمرین - ۱

مندرجہ ذیل جملوں کے مبتدآت اسماء خمسہ میں سے ہیں، ہر جملے پر (إِنَّ) داخل کیجیے:

- ۱۔ حَمُو عَائِشَةَ ثَرِيًّا. ۲۔ ذُو الْخُلُقِ مَحْبُوبٌ. ۳۔ أَخُونَا طَيِّبُ الْأَسْنَانِ.
- ۴۔ فُو الْمُنَافِقِ مُخْرِجُ الْكَذِبِ. ۵۔ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ أَجَلَّةِ صَحَابَةِ الرَّسُولِ ﷺ.

التمرین - ۲

خالی جگہوں کو اسماء خمسہ سے پر کیجیے:

- ۱۔ عَالِمٌ كَبِيرٌ.
- ۲۔ رَحْمَتُكَ فَهُوَ جَدِيرٌ بِعَظَمَتِكَ.
- ۳۔ لَعَلَّ قَادِمُ الْيَوْمِ.
- ۴۔ سَمِعْتُ أَنَّ زَيْدٌ مُسَافِرٌ الْيَوْمِ.
- ۵۔ أَأَنْتَ أَكْبَرُ مِنْ؟
- ۶۔ عَلِمْتُ أَنَّ اللَّهَ مَغْفِرَةٌ وَاسِعَةٌ.
- ۷۔ احْتَرَمْتُ الْخُلُقِ.
- ۸۔ خَالِدٌ شُجَاعٌ لَكِنَّ جَبَانٌ.
- ۹۔ رَأَيْتُ فِي الْمَطَارِ.
- ۱۰۔ الْكَرَمِ مَحْبُوبٌ فِي قَوْمِهِ.
- ۱۱۔ هُوَ مَالٍ لَكِنَّ فَقِيرٌ.
- ۱۲۔ إِنَّ لِي أَخَا خُلُقٍ كَرِيمٍ^(۱).
- ۱۳۔ لَيْتَ زَيْنَبَ رَحِيمٌ.
- ۱۴۔ لَيْتَ رَئِيسُ وُزَرَاءِ بَاكِسْتَانِ.
- ۱۵۔ هَذَا الْمَالُ لـ الْحَاجَةِ.
- ۱۶۔ قَرَأْتُ فِي الْقُرْآنِ قِصَّةَ الْقَرْنَيْنِ.
- ۱۷۔ ذَهَبْتُ إِلَى الْعِلْمِ وَسَأَلْتُهُ.
- ۱۸۔ زَيْدٌ غَائِبٌ الْيَوْمَ لِأَنَّ مَرِيضٌ.
- ۱۹۔ قَدَمْتُ عَائِشَةَ الشَّامِي لـ
- ۲۰۔ أَقْرَأْتُ سِيرَةَ بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ؟

التمرین - ۳

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ شاید زید قوت والا ہے۔
- ۲۔ زید کا باپ آج گاؤں سے لوٹ رہا ہے۔

(۱) ذو: صفت کے طور پر بھی واقع ہوتا ہے۔ اس صورت میں حسب قاعدہ اپنے سے پہلے والے اسم کے اعراب کا تابع ہو گا۔

- ۳۔ کاش خالد کا بھائی مالدار ہوتا۔
 ۵۔ زید اپنے بھائی پر ناراض ہے۔
 ۷۔ یہ عینک والا طالب علم کون ہے؟
 ۹۔ علم والا جاہل سے بہتر ہے۔
 ۱۱۔ کیا فاطمہ کا سر تنگدست ہے؟
 ۱۳۔ کیا آپ کا چھوٹا بھائی انجینئر ہے؟
 ۱۵۔ کیا اس (مؤنٹ) کا باپ بیمار ہے؟
 ۱۷۔ شاید خالد کا باپ دکان میں موجود ہے۔
 ۱۹۔ یہ قصہ ذوالقرنین کے بارے میں ہے۔
- ۲۔ میں نے بچے سے کہا: ”آپ کے منہ میں کیا ہے؟“
 ۶۔ اللہ تعالیٰ انسانوں پر بڑا فضل کرنے والے ہیں۔
 ۸۔ میرا مال ایک امانتدار (آدمی) کے پاس ہے۔
 ۱۰۔ کیا آپ کا بھائی سلیم کے بھائی سے زیادہ لمبا ہے؟
 ۱۲۔ فاطمہ کی ماں مصری ہے لیکن اس کا باپ پاکستانی ہے۔
 ۱۴۔ اے زینب! میں آپ کے بھائی کے پاس جا رہا ہوں۔
 ۱۶۔ بے شک عائشہ کا سر اس کمپنی میں ایک بڑا افسر ہے۔
 ۱۸۔ اے خدیجہ! کیا آپ کے جیٹھ اس کمپنی کے ڈائریکٹر ہیں؟
 ۲۰۔ ہم آج پریشان ہیں کیونکہ ہمارا چھوٹا بھائی کھویا ہوا ہے۔

التمرین - ۷

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں اسماء خمسہ کے اعراب بتائیے:

- ۱۔ ﴿وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ﴾ (الفصص: ۲۳)
 ۲۔ ﴿إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ﴾ (یوسف: ۸)
 ۳۔ ﴿إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ﴾ (التکویر: ۱۹، ۲۰)
 ۴۔ ﴿وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ﴾ (الأعراف: ۱۵۰)
 ۵۔ ﴿وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقَرْنَيْنِ﴾ (الکہف: ۸۳)
 ۶۔ ﴿إِذْ قَالَ لَهُمُ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ﴾ (الشعراء: ۱۰۶)
 ۷۔ ﴿وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ﴾ (الحديد: ۲۱)
 ۸۔ ﴿جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ﴾ (یوسف: ۷۰)
 ۹۔ ﴿إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ﴾ (فصلت: ۴۳)
 ۱۰۔ ﴿تَبَرَّكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ﴾ (الرحمن: ۷۸)

الكلمات الجديدة ومعانيها

العربية	الأردية	الأردية	العربية
أَجَلَةٌ	جليل القدر / شان والے	ثَرِيٌّ ج: أَثْرِيَاءُ	مالدار
هُوَ جَدِيرٌ بِكَذَا ج: جَدِيرُونَ	اہل (وہ اس بات کے لائق ہے)	سِنَّ ج: أَسْنَانٌ	دانت
عَظْفٌ	مہربانی، شفقت	مُخْرِجٌ ج: مُخْرِجُونَ	نکالنے والا

الأردية	العربية	الأردية	العربية
امانت دار	ذو الأمانة	تنگدست	مُعِيرٌ
جاہل	أخو الجهالة	ڈاڑیکٹر	مُدِيرٌ ج: مُدِيرُونَ
عينک	نظارۃ	کھویا ہوا	مَفْقُودٌ ج: مَفْقُودُونَ

فعل + فاعل + مفعول
مرفوع

الفِعْلُ الْمَاضِي

صِيغَةُ الْمُفْرَدِ

المُفْرَدُ الْمَذْكُورُ الْغَائِبُ

حَامِدٌ ذَهَبَ	ذَهَبَ حَامِدٌ
ذَهَبَ: فعل ماض	ذَهَبَ: فعل ماض
ضمير مستتر هو: فاعل في محل رفع	حَامِدٌ: فاعل مرفوع

المُفْرَدُ الْمَوْثُوثُ الْغَائِبُ

فَاطِمَةٌ ذَهَبَتْ	ذَهَبَتْ فَاطِمَةٌ
ذَهَبَ: فعل ماض، ت: علامة التانيث	ذَهَبَ: فعل ماض، ت: علامة التانيث
ضمير مستتر هي: فاعل في محل رفع	فَاطِمَةٌ: فاعل مرفوع

المُفْرَدُ الْمَوْثُوثُ الْمُخَاطَبُ

المُفْرَدُ الْمَذْكُورُ الْمُخَاطَبُ

أَنْتِ ذَهَبْتِ.	أَنْتَ ذَهَبْتَ.
أنت: ضمير رفع مبني على الكسر في محل رفع مبتدأ.	أنت: ضمير رفع مبني على الفتح في محل رفع مبتدأ.
ذَهَبَ: فعل، ت: فاعل	ذَهَبَ: فعل، ت: فاعل
ذَهَبْتِ: جملة فعلية في محل رفع خبر.	ذَهَبْتَ: جملة فعلية في محل رفع خبر.

الْمُتَكَلِّمُ الْمَذْكُورُ وَالْمَوْثُوثُ

أَنَا ذَهَبْتُ.
أنا: ضمير رفع مبني على السكون في محل رفع مبتدأ.
ذَهَبَ: فعل، ت: ضمير رفع بارز في محل رفع فاعل.
ذَهَبْتُ: جملة فعلية في محل رفع خبر.

شرح وتفصيل: الفِعْلُ الْمَاضِي وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا گزشتہ زمانہ میں واقع ہونا ثابت ہو، مندرجہ بالا نقشہ

فعل ماضی ذَهَبَ کے مفرد صیغوں پر مشتمل ہے۔ یہ فعل تین حروف پر مشتمل ہے: «ذ، ه، ب»۔ پہلے حرف کو فاء کلمہ سے تعبیر کیا جاتا ہے، دوسرے کو عین کلمہ سے اور تیسرے کو لام کلمہ سے (۱)۔

تین حروف پر مشتمل فعل ماضی کا فاء اور لام کلمہ ہمیشہ مفتوح ہوتے ہیں۔ جبکہ عین کلمہ کی حرکت سماع پر موقوف ہے اس کا کوئی قاعدہ نہیں۔ اس پر فتح بھی آسکتا ہے، مثلاً: (ذَهَبَ)، ضمہ بھی مثلاً: (كَرَّمَ)، اور کسرہ بھی مثلاً: (فَرِحَ)۔ غائب کا صیغہ: عربی میں جب فعل ذکر کیا جاتا ہے تو ہمیشہ مفرد مذکر غائب کے صیغے میں ذکر کیا جاتا ہے۔ جانے کا فعل ذَهَبَ ہے۔ جس کے معنی ہیں وہ گیا لیکن وہ (هو) کی ضمیر (جو کہ فاعل ہے) ذکر نہیں کی جاتی بلکہ مستتر یعنی چھپی ہوئی ہوتی ہے۔ اسی طرح ذَهَبْتُ میں «التاء» تانیث کی علامت ہے اور اس کا فاعل ضمیر مستتر (ہی) ہے۔

حَامِدٌ ذَهَبَ میں حَامِدٌ مبتدا ہے۔ ذَهَبَ فعل ماضی ہے جس کا فاعل ضمیر مستتر (هو) ہے، جملہ ذَهَبَ مبتدا کی خبر ہے۔

آپ نے دیکھا کہ فعل کا فاعل اسم ظاہر بھی ہو سکتا ہے «ذَهَبَ حَامِدٌ»، «ذَهَبْتُ فَاطِمَةُ» اور ضمیر بھی «فَاطِمَةُ ذَهَبْتُ»، «حَامِدٌ ذَهَبَ»۔ عربی قواعد کی رو سے چونکہ فعل ہمیشہ اپنے فاعل سے پہلے آتا ہے اسی لیے «حَامِدٌ ذَهَبَ» اور «فَاطِمَةُ ذَهَبْتُ» میں ہم نے حامد اور فاطمہ کو فاعل نہیں بنایا۔

مفرد مذکر مخاطب کا صیغہ: فعل ماضی کا لام کلمہ ساکن کر کے اس کے بعد (ت) لگا دینے سے بنتا ہے۔ ذَهَبْتُ (آپ گئے) میں (ت) فعل کا فاعل ہے۔

مفرد مؤنث مخاطب کا صیغہ: فعل ماضی کے لام کلمہ کو ساکن کر کے اس کے بعد (تِ) لگا دینے سے بنتا ہے۔ ذَهَبْتِ (آپ گئیں) میں (تِ) فعل کا فاعل ہے۔

مفرد متکلم مذکر و مؤنث کا صیغہ: فعل ماضی ساکن کر کے اس کے بعد (تُ) لگا دینے سے بنتا ہے، ذَهَبْتُ (میں گیا/ گئی) میں (تُ) فاعل ہے۔

«ت، تِ، تُ» ضَمَائِرُ الرَّفْعِ الْبَارِزَةُ کہلاتے ہیں۔ یہ صرف فعل ماضی کے ساتھ مل کر بحیثیت فاعل آتے ہیں۔ بَارِزَةُ (ظاہرہ) اس لیے کہلاتے ہیں کہ یہ ضمیر مستتر کے برخلاف ظاہر ہوتے ہیں (یعنی فعل کے ساتھ لکھے پڑھے جاتے ہیں)۔

(۱) فعل ماضی کے کم از کم تین حروف ہوتے ہیں جو صرف کی اصطلاح میں «الْحُرُوفُ الْأَصْلِيَّةُ» کہلاتے ہیں۔ ان حروف اصلہ میں ایک یا دو یا تین حروف کا اضافہ کر کے چار حروف، پانچ حروف اور چھ حروفی افعال بنائے جاتے ہیں، جیسے: سَمِعَ (اس نے سنا) کے آگے ہمزہ لگا کر أَسْمَعَ بن جاتا ہے جس کے معنی ہیں (اس نے سنایا)۔ اس کی تفصیل ان شاء اللہ «الجزء الثاني» میں آئے گی۔

الْمَفْعُولُ بِهِ: وہ اسم جس پر فاعل کا فعل واقع ہو مفعول بہ کہلاتا ہے۔ جیسے: أَكَلُ زَيْدٌ الطَّعَامَ (زید نے کھانا کھایا۔) میں «الطعام» مفعول بہ ہے۔ اور قَرَأْتُ الْكِتَابَ (میں نے کتاب پڑھی) میں «الكتاب» مفعول بہ ہے۔

الْلازِمُ وَالْمُتَعَدِّي

الْفِعْلُ الْلازِمُ: بعض افعال کو مفعول بہ کی ضرورت نہیں ہوتی یا وہ مفعول بہ کو براہ راست منصوب نہیں کرتے، ایسے افعال ”افعال لازمہ“ کہلاتے ہیں۔

الْمُتَعَدِّي: وہ افعال جو براہ راست مفعول بہ کو منصوب کرتے ہیں ”افعال متعدیہ“ کہلاتے ہیں۔

اس کے علاوہ بہت سے افعال ایسے ہوتے ہیں جن کے ساتھ حروف جارہ استعمال ہوتے ہیں، یہ قواعد کی رو سے لازم ہی کہلاتے ہیں اگرچہ معنی کے اعتبار سے متعدی ہوتے ہیں۔

الأمثلة:

۱- نَعِبَ زَيْدٌ. (لازم) ۲- سَاعَدَ زَيْدٌ صَدِيقَهُ. (متعدی)

۳- بَحَثَ زَيْدٌ عَنْ كُتُبِهِ. (بَحَثَ قواعد کی رو سے لازم ہے کیونکہ مفعول بہ کو منصوب نہیں کر رہا بلکہ اس کے بعد حرف جر آرہا ہے، معنی کے اعتبار سے متعدی ہے اس صورت کو «مُتَعَدٍّ بِـ عَنْ» سے تعبیر کیا جائے گا)۔
قاعدہ نمبر (۲۳):

- ۱۔ فعل ماضی وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا گزشتہ زمانہ میں واقع ہونا ثابت ہو۔
- ۲۔ فعل ہمیشہ اپنے فاعل سے پہلے واقع ہوتا ہے اور فاعل ہمیشہ مرفوع اور مفعول بہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

التمرین - ۱^(۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں «حَامِدٌ» کے بجائے پہلے «فَاطِمَةُ» پھر اَنْتَ، اَنْتِ اور اَنَا بالترتیب لگا کر ہر ایک کے ساتھ فعل کا صیغہ بدلیے:

- | | |
|---------------------------------------|------------------------------------|
| نموذج: حَامِدٌ خَرَجَ مِنَ الْفَصْلِ. | فَاطِمَةُ خَرَجَتْ مِنَ الْفَصْلِ. |
| اَنْتَ خَرَجْتَ مِنَ الْفَصْلِ. | اَنْتِ خَرَجْتَ مِنَ الْفَصْلِ. |
| اَنَا خَرَجْتُ مِنَ الْفَصْلِ. | اَنَا خَرَجْتُ مِنَ الْفَصْلِ. |
- ۱- حَامِدٌ شَكَرَ رَبَّهُ. ۲- حَامِدٌ فَرِحَ بِنَتِيجَةِ الْامْتِحَانِ.

(۱) طلبہ کو تمام افعال کے معنی یاد ہونے چاہئیں۔

- ۴- حَامِدٌ أَخَذَ الْقَلَمَ مِنْ صَدِيقِهِ.
- ۶- حَامِدٌ كَسَرَ الْفِنْجَانَ الْأَبْيَضَ.
- ۸- حَامِدٌ تَرَكَ حَقِيبَتَهُ فِي بَيْتِ أُخْتِهِ.
- ۱۰- حَامِدٌ رَكِبَ فِي حَافِلَةِ الْمَدْرَسَةِ.
- ۱۲- حَامِدٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ.
- ۱۴- حَامِدٌ جَمَعَ كُتُبَهُ وَوَضَعَهَا فِي شَنْطَتِهِ.
- ۱۶- حَامِدٌ قَطَفَ وَرْدَةً بَيْضَاءَ مِنَ الْبُسْتَانِ.
- ۱۸- حَامِدٌ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ.
- ۲۰- حَامِدٌ غَضِبَ عَلَى أَخِيهِ الصَّغِيرِ وَضَرَبَهُ.
- ۲۲- حَامِدٌ سَمِعَ الْأَذَانَ وَخَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ.
- ۲۴- حَامِدٌ بَحَثَ عَنْ كُتُبِهِ فَوَجَدَهَا فِي دُرْجِ مَكْتَبِهِ.

التمرين - ۲

مندرجہ ذیل جملے چار حرفی، پانچ حرفی اور چھ حرفی افعال ماضیہ پر مشتمل ہیں، ہر جملے کے ساتھ حسب سابق صیغے بدلنے کی مشق کیجیے:

- ۱- حَامِدٌ أَتَقَنَّ عَمَلَهُ.
- ۲- حَامِدٌ رَحَّبَ بِصَدِيقِهِ الْمِصْرِيِّ.
- ۳- حَامِدٌ أَكْرَمَ ضَيْفَهُ.
- ۴- حَامِدٌ اسْتَقْبَلَ وَالِدَهُ فِي الْمَطَارِ.
- ۵- حَامِدٌ تَنَاوَلَ الدَّوَاءَ.
- ۶- حَامِدٌ قَابَلَ أَصْدِقَائِهِ فِي الْمَكْتَبَةِ.
- ۷- حَامِدٌ أَغْلَقَ شَبَابِيكَ غُرْفَتِهِ.
- ۸- حَامِدٌ سَلَّمَ عَلَى أَسْتَاذِهِ فِي الصَّبَاحِ.
- ۹- حَامِدٌ أَكْمَلَ وَاجِبَ الْمَنْزِلِ.
- ۱۰- حَامِدٌ سَاعَدَ أُخْتَهُ فِي تَنْظِيفِ الْبَيْتِ.
- ۱۱- حَامِدٌ قَدَّمَ الشَّايَ لِلضُّيُوفِ.
- ۱۲- حَامِدٌ نَظَّفَ أَسْنَانَهُ بِفُرْشَاةِ الْأَسْنَانِ.
- ۱۳- حَامِدٌ مَرَّقَ كُرَاسَتَهُ الْقَدِيمَةَ.
- ۱۴- حَامِدٌ وَدَّعَ أَبَوَيْهِ قَبْلَ الْخُرُوجِ مِنَ الْبَيْتِ.
- ۱۵- حَامِدٌ سَافَرَ إِلَى مَكَّةَ الْمُكْرَمَةِ لِأَدَاءِ الْحَجِّ.

التمرین - ۳

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ سلیم نے سفر کیا۔
- ۲۔ کیا آپ (مذکر) نے اپنی کتابیں میز پر چھوڑ دیں؟
- ۳۔ عائشہ گاڑی میں سوار ہوئی۔
- ۴۔ میں نے دوپہر کا کھانا کھایا اور روانہ ہو گئی۔
- ۵۔ خدیجہ نے میٹھا سب کھایا۔
- ۶۔ اے عائشہ! کیا آپ نے بڑا کمرہ صاف کیا؟
- ۷۔ خالد نے لذیذ گوشت کھایا اور اللہ کا شکر ادا کیا۔
- ۸۔ شریر بچے نے مہنگا کپڑا پھاڑ دیا۔
- ۹۔ چھوٹی فاطمہ اٹھی۔
- ۱۰۔ میں صبح سویرے اٹھی۔
- ۱۱۔ زید گھر سے نکلا اور مدرسے گیا۔
- ۱۲۔ ثریا نے پھل فروغ میں رکھا۔
- ۱۳۔ عائشہ نے ٹھنڈا پانی پیا۔
- ۱۴۔ حامد نے نئی کتاب نہیں پڑھی^(۱)۔
- ۱۵۔ کیا آپ نے نئی کتاب پڑھی؟
- ۱۶۔ چھوٹا بچہ اپنی بڑی گیند سے کھیلے۔
- ۱۷۔ تمہاری خادمہ نے مزیدار کھانا پکایا۔
- ۱۸۔ میرے شاگرد نے سبق یاد کیا۔
- ۱۹۔ کیا آپ (مذکر) نے اپنا کام مکمل کیا؟
- ۲۰۔ فاطمہ نے اپنی نئی کتابیں کہاں رکھیں؟
- ۲۱۔ مخفی طالب علم امتحان میں کامیاب ہوا۔
- ۲۲۔ عورت نے اپنے میلے کپڑے دھوئے۔
- ۲۳۔ بڑھئی نے ایک خوبصورت کرسی بنائی۔
- ۲۴۔ میں نے مشکل الفاظ سمجھے۔
- ۲۵۔ خدیجہ نے دروازہ کھولا اور کھڑکی بند کر دی۔
- ۲۶۔ زید ہمارے پاس نہیں بیٹھا۔
- ۲۷۔ آپ (مؤنث) نے اپنی سہیلی کو بہت لمبا خط لکھا۔
- ۲۸۔ کیا چوکیدار نے دروازے کو تالا لگا دیا؟
- ۲۹۔ سپاہی بہادری کے ساتھ لڑا۔
- ۳۰۔ آپ کے ساتھ کون کتب خانے گیا؟
- ۳۱۔ کیا میں نے آپ کی تپائی (ڈیسک) پر کوئی چیز چھوڑی؟
- ۳۲۔ کیا آپ مقررہ وقت پر پہنچیں؟
- ۳۳۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو بھیجا۔
- ۳۴۔ کیا خالد نے آپ کی نصیحت سنی؟
- ۳۵۔ مسافر اپنے سفید گھوڑے پر سوار ہوا۔
- ۳۶۔ میں سایہ دار درخت کے نیچے بیٹھا۔
- ۳۷۔ کیا آپ کل آئیں تھیں؟
- ۳۸۔ میں نے باغ سے لال پھول توڑا۔

(۱) ماضی کو منفی بنانے کے لیے اس سے پہلے «ما» لگا دیا جاتا ہے، مثلاً: مَا ذَهَبَ: وہ نہیں گیا۔

۳۹۔ اے فاطمہ! آپ نے اپنی سہیلی کو کیا پیش کیا؟

۴۰۔ اللہ تعالیٰ نے نیک مؤمن عورتوں کو جنت میں داخل کیا۔

۴۱۔ زید نے کئی سال عربی پڑھی۔

۴۲۔ طالبہ نے اپنا برقع پہنا اور بس میں سوار ہوئی۔

۴۳۔ شہزادی نے اپنی سست خادماؤں کو ڈانٹا۔

۴۴۔ میں آج یہ خوبصورت فارسی قالین لایا۔

۴۵۔ کیا آپ نے ذوالقرنین کا قصہ سنا؟

۴۶۔ عائشہ نے کھانا پکایا اور مہمانوں کو پیش کیا۔

۴۷۔ میں نے جب (۱) صبح اخبار پڑھا (تو) میں پریشان ہو گیا۔ ۴۸۔ اے عائشہ! آپ نے اپنے چھوٹے بھائی کو کیوں مارا؟

۴۹۔ کل میں نے ہرے بھرے کھیتوں کی سیر کی۔ ۵۰۔ خادمہ نے کپڑے دھوئے اور فرش پر جھاڑ دیا۔

صِيغُ الْمُثَنَّى

المثنى المذكر الغائب	
ذَهَبَ الْوَلَدَانِ.	الْوَلَدَانِ ذَهَبَا.
ذَهَبَ: فعل ماض	ذَهَبَ: فعل ماض
الْوَلَدَانِ: فاعل مرفوع	ألف الاثنين: فاعل في محل رفع
المثنى المؤنث الغائب	
ذَهَبَتِ الْبِنَتَانِ.	الْبِنَتَانِ ذَهَبَتَا.
ذَهَبَ: فعل، ت: علامة التانيث	ذَهَبَ: فعل، ت: علامة التانيث
الْبِنَتَانِ: فاعل مرفوع	ألف الاثنين: فاعل في محل رفع
المثنى المخاطب (المذكر والمؤنث)	
أَنْتُمَا ذَهَبْتُمَا.	نَحْنُ ذَهَبْنَا.
ذَهَبَ: فعل، ت: فاعل في محل رفع	ذَهَبَ: فعل، نا: فاعل في محل رفع
ما: علامة التثنية	

شرح و تفصیل: مثنی غائب کا صیغہ: فعل اپنے مثنی فاعل سے پہلے مفرد ہی رہے گا، مثلاً: «ذَهَبَ الْوَلَدَانِ»، «ذَهَبَتِ الْبِنَتَانِ». البتہ اگر فعل، مثنی اسم کے بعد واقع ہو تو اس کے ساتھ تثنیہ کی علامت ألف الاثنين لگادی جائے گی، مثلاً:

(۱) لَمَّا، عندما

«الْوَلَدَانِ ذَهَبَا»، «الْبَيْتَانِ ذَهَبَتَا»، یہ الف جو کہ صَمَائِرُ الرَّفْعِ الْبَارِزَةُ میں سے ہے فعل کے ساتھ بحیثیت فاعل ملحق کیا جاتا ہے^(۱)۔

ثنی مخاطب کا صیغہ: ثنی مخاطب کا صیغہ بنانے کے لیے ماضی کے لام کلمہ کو ساکن کر کے اس کے ساتھ «ثُمَّ»^(۲) کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ مذکر اور مؤنث کا ایک ہی صیغہ ہے۔

ثنی متکلم کا صیغہ: ماضی کے حرف لام کو ساکن کر کے اس کے آگے «نَا» بڑھا دیا جاتا ہے، مثلاً: «لَحْنُ ذَهَبْنَا»۔

التمرین - ۱

مندرجہ ذیل جملوں میں فعل ماضی کے مفرد غائب کے صیغوں کو ثنی غائب اور مفرد مخاطب کے صیغوں کو ثنی مخاطب میں بدلے اور اس سے جو دیگر لازمی تبدیلیاں آتی ہیں وہ بھی کیجیے:

نموذج: (۱) زَيْدٌ وَضَعَ كُتُبَهُ عَلَى الرَّفِّ. هُمَا وَضَعَا كُتُبَهُمَا عَلَى الرَّفِّ.

(۲) أَنْتَ وَصَلْتَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الْوَقْتِ الْمَحْدَدِ. أَنْتُمَا وَصَلْتُمَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الْوَقْتِ الْمَحْدَدِ.

۱- أَنْتَ أَكْرَمْتَ ضَيْوَفَكَ. ۲- زَيْدٌ اسْتَقْبَلَ صَدِيقَهُ فِي الْمَطَارِ.

۳- أَنْتِ قَابَلْتِ صَدِيقَاتِكَ فِي الْمَكْتَبَةِ. ۴- مَتَّى اسْتَيْقَظَتْ الْيَوْمَ؟

۵- حَامِدٌ لَيْسَ جِدَاءَهُ وَخَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ. ۶- أَطْبَخَتِ الطَّعَامَ وَقَدَّمَتْهُ لِلْأَطْفَالِ؟

۷- أَنْظَفْتَ غُرْفَتَكَ قَبْلَ الْخُرُوجِ مِنَ الْبَيْتِ؟ ۸- عَائِشَةُ سَاعَدَتْ أُمَّهَا فِي إِعْدَادِ الطَّعَامِ.

۹- كَمْ سُورَةً حَفِظْتَ مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ؟ ۱۰- فَاطِمَةُ أَخْرَجَتْ كِتَابَهَا مِنَ الدَّرَجِ وَقَرَأَتِ الدَّرْسَ.

۱۱- أَظْلَمْتَ زَيْدًا وَأَخَذْتَ مَالَهُ؟ ۱۲- أَغَسَلْتَ ثِيَابَكَ وَعَلَقْتَهَا عَلَى حَبْلِ الْعَسِيلِ؟

۱۳- أَذَاكَرْتَ دُرُوسَكَ الْيَوْمَ؟ ۱۴- فَاطِمَةُ فَرَحَتْ بِنَتِيجَةِ الْامْتِحَانِ.

۱۵- أَيْنَ أَجْلَسْتَ صَدِيقَتَكَ؟ ۱۶- زَيْدٌ أَخْبَرَ سَلِيمًا بِنَجَاحِهِ فِي الْامْتِحَانِ.

۱۷- زَيْدٌ أَتَقَنَّ عَمَلَهُ. ۱۸- أَسَلَّمْتَ عَلَى الْأُسْتَاذِ الْيَوْمَ؟

۱۹- خَدِيجَةُ جَلَسَتْ بِجَوَارِ صَدِيقَتِهَا. ۲۰- مِمَّنْ أَخَذْتَ هَذِهِ الْكُتُبَ؟

(۱) ألف الاثنين لگانے سے فعل میں کوئی تبدیلی نہیں آتی اس کا لام کلمہ مفتوح ہی رہتا ہے (ذَهَبَا، ذَهَبَتَا) ذَهَبَا کی تاء (علامۃ التانیث) ہے۔

(۲) ثَمَّ کی تاء مخاطب کی ضمیر ہے اور «ثُمَّ» ثنی کی علامت ہے۔

- ۲۱- مِنْ أَيْنَ أَخْضَرْتَ هَذِهِ الْخَضِرَوَاتِ؟
 ۲۲- لِمَاذَا تَأَخَّرْتَ الْيَوْمَ؟
 ۲۳- أَعْمِلْتَ بِنَصِيحَةِ أُمِّكَ؟
 ۲۴- حَامِدٌ أَكْمَلَ الْوَاجِبَ الْمَنْزِلِيَّ قَبْلَ النَّوْمِ.
 ۲۵- لِمَاذَا تَرَكْتَ كُتُبَكَ عَلَى الْمَكْتَبِ؟
 ۲۶- عَائِشَةُ وَدَّعَتْ وَالِدَيْهَا وَخَرَجَتْ مِنَ الْبَيْتِ.
 ۲۷- خَالِدٌ انْتَقَلَ إِلَى لَاهُورَ بَعْدَ وَقَاةٍ أَبِيهِ.
 ۲۸- عَائِشَةُ جَمَعَتِ الْكُرَاسَاتِ وَوَضَعَتْهَا عَلَى مَكْتَبِ الْمُعَلِّمَةِ.

صِيَغُ الْجَمْعِ

الجمع المذكر الغائب	
ذَهَبَ الْمُعَلِّمُونَ .	الْمُعَلِّمُونَ ذَهَبُوا.
ذَهَبَ: فعل، الْمُعَلِّمُونَ: فاعل مرفوع	ذَهَبَ: فعل، واو الجماعة: فاعل في محل رفع
الجمع المؤنث الغائب	
ذَهَبَتِ الْمُعَلِّمَاتُ.	الْمُعَلِّمَاتُ ذَهَبْنَ.
ذَهَبَ: فعل، ت: علامة التانيث	ذَهَبَ: فعل
الْمُعَلِّمَاتُ: فاعل مرفوع	نون النسوة: فاعل في محل رفع
الجمع المذكر المخاطب	
أَنْتُمْ ذَهَبْتُمْ.	أَنْتُنَّ ذَهَبْتُنَّ.
ذَهَبَ: فعل، ت: فاعل مرفوع، م: علامة الجمع	ذَهَبَ: فعل، ت: فاعل في محل رفع، ن: علامة لجمع الاناث
الجمع المتكلم (المذكر والمؤنث)	
نَحْنُ ذَهَبْنَا.	
ذَهَبَ: فعل، نا: فاعل في محل رفع	

شرح وتفصيل: جمع مذكر غائب كاصيغه: فعل جس طرح شئی فاعل سے پہلے مفرد ہی رہتا ہے اسی طرح جمع فاعل سے پہلے بھی مفرد ہی رہتا ہے، مثلاً: «ذَهَبَ الْمُعَلِّمُونَ»، «ذَهَبَتِ الْمُعَلِّمَاتُ». اگر فعل، جمع مذكر اسم کے بعد واقع ہو تو اس کے ساتھ جمع مذكر کی ضمیر رفع «واو الجماعة» (و) لگا دی جاتی ہے، مثلاً: «الْمُعَلِّمُونَ ذَهَبُوا» فعل کے لام کلمہ کو ضمہ دے دیا جاتا ہے اور واو کے بعد الف زائدہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

جمع مؤنث غائب کا صیغہ: اگر فعل جمع مؤنث اسم کے بعد واقع ہو تو اس کے ساتھ جمع مؤنث کی ضمیر الرفع نون النسوة «ن» لگا دی جاتی ہے اور فعل کے لام کلمہ کو ساکن کر دیا جاتا ہے۔ «الْمُعَلَّمَاتُ ذَهَبْنَ»۔

جمع مذکر مخاطب کا صیغہ: جمع مذکر مخاطب کا صیغہ بنانے کے لیے فعل کے لام کلمہ کو ساکن کر کے اس کے ساتھ «تُمْ» کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ «أَنْتُمْ ذَهَبْتُمْ»۔

جمع مؤنث مخاطب کا صیغہ: جمع مؤنث مخاطب کا صیغہ بنانے کے لیے فعل کے لام کلمہ کو ساکن کر کے اس کے ساتھ «تُنَّ» کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ «أَنْتُنَّ ذَهَبْتُنَّ»۔

جمع متکلم کا صیغہ: جمع متکلم کا صیغہ فعل کے لام کلمہ کو ساکن کر کے اس کے ساتھ «نَا» لگانے سے بنتا ہے۔ «نَحْنُ ذَهَبْنَا»۔

جدول الأفعال الماضية

المؤنث الغائب		المذكر الغائب		
وہ ایک مؤنث گئی	ذَهَبَتْ	وہ ایک مذکر گیا	ذَهَبَ	المفرد
وہ دو مؤنث گئیں	ذَهَبَتَا	وہ دو مذکر گئے	ذَهَبَا	المثنى
وہ سب مؤنث گئیں	ذَهَبْنَ	وہ سب مذکر گئے	ذَهَبُوا	الجمع
المؤنث المخاطب		المذكر المخاطب		
آپ ایک مؤنث گئیں	ذَهَبْتِ	آپ ایک مذکر گئے	ذَهَبْتَ	المفرد
آپ دو مؤنث گئیں	ذَهَبْتُمَا	آپ دو مذکر گئے	ذَهَبْتُمَا	المثنى
آپ سب مؤنث گئیں	ذَهَبْتُنَّ	آپ سب مذکر گئے	ذَهَبْتُمْ	الجمع
المذكر والمؤنث المتكلم				
میں (مذکر و مؤنث) گیا		ذَهَبْتُ	المفرد	
ہم دونوں یا سب (مذکر و مؤنث) گئے		ذَهَبْنَا	المثنى والجمع	

مندرجہ ذیل جملہ پر غور کیجیے:

نموذج: خَرَجَ الطَّلَابُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ وَرَكِبُوا فِي الْحَافِلَةِ.

توضیح: خَرَجَ اپنے جمع فاعل سے پہلے مفرد واقع ہوا ہے (خَرَجُوا الطَّلَابُ قاعدہ کی رو سے غلط ہے) جبکہ رَكِبُوا

جمع مذکر اسم کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے جمع مذکر کے صیغے میں آیا ہے اس کا فاعل واو الجماعة ہے۔
اس قاعدہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو قوسین میں دیے ہوئے افعال کے مناسب صیغوں سے پر کیجیے:

التمرین - ۱

- ۱- دَخَلَ الطُّلَابُ فِي الْفَصْلِ وَ..... عَلَى الْأُسْتَاذِ. (سَلَّمَ)
- ۲- جَاءَ الضُّيُوفُ وَ..... عَلَى الْمَائِدَةِ. (جَلَسَ)
- ۳- دَخَلَ عَلَى الْأَمِيرِ رِجَالٌ وَ..... بَيْنَ يَدَيْهِ. (وَقَفَ)
- ۴- أَخَذَتِ الْبَنَاتُ الْكُتُبَ وَ..... هَا فِي شُنْطِهِنَّ. (وَضَعَ)
- ۵- تَنَاوَلَ الضُّيُوفُ الْفُطُورَ وَ..... الشَّايَ. (شَرَبَ)
- ۶- خَرَجَتِ الطَّالِبَاتُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ وَ..... الْحَافِلَةَ. (رَكَبَ)
- ۷- تَعَبَ الْعَمَالُ وَ..... الْعَمَلَ. (تَرَكَ)
- ۸- أَخَذَ الْأَطْفَالُ الْحُلُوبَاتِ وَ..... الثَّمَنَ إِلَى صَاحِبِ الدُّكَّانِ. (دَفَعَ)
- ۹- جَاهَدَ الْمُؤْمِنُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ..... وَ..... (صَابَرَ، رَابَطَ)
- ۱۰- شَرَحَ الْمُعَلِّمُونَ الدُّرُوسَ وَ..... الْكَلِمَاتِ الصَّعْبَةَ عَلَى السَّبُورَةِ. (كَتَبَ)
- ۱۱- أَبْصَرَ رِجَالُ الشُّرْطَةِ لِصًّا ف..... هُ. (تَبَعَ)
- ۱۲- أَهْمَلَ التَّلَامِيذُ دُرُوسَهُمْ ف..... (رَسَبَ)
- ۱۳- جَاءَتْ صَدِيقَتَايَ وَ..... طَوِيلًا. (مَكَثَ)
- ۱۴- كَذَّبَ الْكُفَّارُ رَسُولَ رَبِّهِمْ وَ..... هُ. (عَذَّبَ)
- ۱۵- غَسَلَتِ الْحَادِمَاتُ الْأَوَانِي وَ..... هَا عَلَى رُفُوفِ الْمَطْبَخِ. (رَتَّبَ)
- ۱۶- تَشَاجَرَ الصَّدِيقَانِ وَ..... (افْتَرَقَ)
- ۱۷- قَاتَلَ الْجُنُودُ بِشَجَاعَةٍ ف..... فِي الْمَعْرَكَةِ. (انْتَصَرَ)
- ۱۸- وَبَحَّتِ الْأُمَهَاتُ أَوْلَادَهُنَّ وَ..... هُمْ. (ضَرَبَ)

- ۱۹- جَمَعَ الْبُخْلَاءُ الْمَالَ وَ..... ۱۰
 ۲۰- نَظَّفَتِ الْبَنَاتُ الْغُرْفَ وَ..... أَرْضَ الْبَيْتِ.
 (عَدَدَ)
 (كَنَسَ)

التمرین - ۲

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ اسماء سب فاعل ہیں ہر فاعل کو پہلے شئی اور پھر جمع مذکر یا مؤنث بنائیے:

نموذج: سَجَدَ الْمُؤْمِنُ لِرَبِّهِ وَشَكَرَ.

سَجَدَ الْمُؤْمِنَانِ لِرَبِّهِمَا وَشَكَرَاهُ.

سَجَدَ الْمُؤْمِنُونَ لِرَبِّهِمْ وَشَكَرُوهُ.

۱- نَدِمَ الْمُجْرِمُ عَلَى فَعْلَتِهِ وَتَأَسَّفَ.

۲- أَكَلَ الْمَسَافِرُ وَشَبِعَ.

۳- فَتَحَ الطَّالِبُ الْكِتَابَ وَقَرَأَ الدَّرْسَ.

۴- كَتَبَ الْوَلَدُ إِلَى أُمِّهِ وَأَخْبَرَهَا بِنَجَاحِهِ فِي الْامْتِحَانِ.

۵- فَهِمَتِ الطَّالِبَةُ الدَّرْسَ وَكَتَبَتْهُ فِي كُرْسِيِّهَا.

۶- غَضِبَ الْوَالِدُ عَلَى ابْنِهِ وَضَرَبَهُ.

۷- قَرَأَ الطِّفْلُ السُّورَةَ وَحَفِظَهَا.

۸- اسْتَيْقَظَتِ الْبِنْتُ وَأَعَدَّتِ الْفُطُورَ لِإِخْوَتِهَا.

۹- أَشْفَقَ الْغَنِيُّ عَلَى الْفَقِيرِ وَسَاعَدَهُ.

۱۰- سَقَطَتِ الطِّفْلَةُ عَلَى الْأَرْضِ وَجَرَحَتْ رِجْلَهَا.

۱۱- سَمِعَ الْوَلَدُ عَوْدَةَ أَبِيهِ فَقَرِحَ.

۱۲- فَحَصَ الطَّبِيبُ الْمَرِيضَ وَنَصَحَهُ بِالرَّاحَةِ.

۱۳- وَدَّعَ سَلِيمٌ صَدِيقَهُ وَلَوْحَ لَهُ بِيَدِهِ.

۱۴- أَتَقَنَّ الصَّانِعُ عَمَلَهُ فَكَسَبَ ثِقَةَ النَّاسِ.

۱۵- غَرَسَ الْبُسْتَانِيُّ شَجِيرَاتٍ فَتَعَهَّدَهَا.

۱۶- اسْتَيْقَظَ الْمُؤَذِّنُ وَتَوَضَّأَ.

۱۷- فَكَّرَ التَّلْمِيزُ فِي الْمَسْأَلَةِ وَحَلَّهَا.

۱۸- قَشَرَتْ فَاطِمَةُ الْبَطَاطِسَ وَوَضَعَتْهُ فِي الْقِدْرِ.

۱۹- اجْتَهَدَتِ الْفَتَاةُ فِي الدِّرَاسَةِ فَنَجَحَتْ فِي الْامْتِحَانِ.

التمرین - ۳

مندرجہ ذیل عبارت میں زید کے بجائے پہلے عائشہ پھر اُنْتُ، اَنْتِ، اَنْتُمَا، اَنْتُمْ، اَنْتُنَّ، اَنَا اور نَحْنُ لگا کر عبارت کو بار بار لکھیے اور جو فعل کے صیغوں اور ضمائر میں تبدیلیاں لازم آتی ہیں وہ بھی کرتے چلے جائیے:

سَافَرَ زَيْدٌ إِلَى مِصْرَ وَالتَّحَقَّقَ بِجَامِعَةِ الْأَزْهَرِ حَيْثُ تَعَلَّمَ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ وَدَرَسَ الْعُلُومَ الدِّينِيَّةَ، أَكْمَلَ زَيْدٌ دِرَاسَتَهُ فِي سَنَتَيْنِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَلَدِهِ وَدَرَسَ فِي مَدْرَسَةِ دِينِيَّةٍ.

التمرین - ۴

مندرجہ ذیل عبارت میں زَيْدُ کے بجائے الْوَلَدَانِ پھر الْأَوْلَادُ اور اس کے بعد أَنَا لگا کر عبارت کو بار بار لکھیے اور جو فعل کے صیغوں اور ضمائر میں تبدیلیاں لازم آتی ہیں وہ بھی کرتے چلے جائیے:

اسْتَيْقَظَ زَيْدٌ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ فَتَوَضَّأَ وَذَهَبَ إِلَى الْمَسْجِدِ، وَبَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الصَّلَاةِ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ وَقَرَأَ جُزْئَيْنِ مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ، ثُمَّ تَنَاوَلَ الْفُطُورَ وَغَيَّرَ مَلَابِسَهُ، بَعْدَ ذَلِكَ أَخَذَ شَنْطَتَهُ وَخَرَجَ إِلَى الشَّارِعِ فَرَكِبَ حَافِلَةَ الْمَدْرَسَةِ.

التمرین - ۵

مندرجہ ذیل عبارت میں عَائِشَةُ کے بجائے الْبَنَاتُ پھر أَنَثْنِ، أَنَا، نَحْنُ لگا کر عبارت کو بار بار لکھیے اور جو فعل کے صیغوں اور ضمائر میں تبدیلیاں لازم آتی ہیں وہ بھی کرتے چلے جائیے:

دَخَلْتُ عَائِشَةَ فِي حُجْرَةِ الدَّرْسِ وَجَلَسْتُ فِي مَكَانِهَا يَهُدُو، وَلَمَّا حَضَرَتِ الْمُعَلِّمَةُ سَلَّمْتُ عَلَيْهَا عَائِشَةُ بِأَدَبٍ جَمٍّ وَاسْتَمَعَتْ إِلَى الْمُحَاضَرَةِ.

التمرین - ۶

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ میں نے اپنی کتاب احمد کے پاس پائی۔
- ۲۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا۔
- ۳۔ خالد نے اپنے مصری دوست کو ایک لمبا خط لکھا۔
- ۴۔ آپ دونوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکریہ ادا کیا۔
- ۵۔ مؤمن عورتوں نے مصائب پر صبر کیا۔
- ۶۔ طالبات بس میں سوار ہوئیں اور مقررہ وقت پر مدرسے پہنچیں۔
- ۷۔ چوروں نے گھر کا آرائشی سامان برباد کر دیا۔
- ۸۔ میں نے اپنی چھوٹی بہن سے پوچھا: ”کیا تم نے میری کاپی پھاڑ دی ہے؟“
- ۹۔ کیا آپ سب کل سیر کے لیے نکلے؟
- ۱۰۔ خوبصورت شہزادی نے محل کے باغ سے ایک لال گلاب کا پھول توڑا۔
- ۱۱۔ مسافر اپنے وطن لوٹے۔
- ۱۲۔ میں نے زید اور سلیم سے پوچھا: ”کیا تم دونوں امتحان میں کامیاب ہو؟“
- ۱۳۔ اللہ تعالیٰ نے فاسقوں سے کہا: ”تم سب نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا۔“
- ۱۴۔ ہم نے مصری بہنوں سے پوچھا: ”آپ کراچی کب پہنچیں؟“
- ۱۵۔ کیا آپ نے اپنی بہن کا راز چھپایا؟
- ۱۶۔ لڑکیوں نے کھانا پکایا اور مہمانوں کو پیش کیا۔
- ۱۷۔ کیا آپ سب (مؤنٹ) نے اپنی کتابیں تلاش کیں؟

- ۱۹۔ کیا عائشہ نے عربی سیکھنے کی خواہش کی؟
۲۰۔ دوکاندار نے شیف پر بہت سی خوبصورت گھڑیاں رکھیں۔
۲۱۔ کیا آپ سب کو سبق سمجھ آگیا؟
۲۲۔ چھوٹے بچے تھک گئے اور سایہ دار درخت کے نیچے بیٹھ گئے۔
۲۳۔ ان مردوں نے کفر پر اصرار کیا۔
۲۴۔ غیر ملکی طلبہ نے عربی زبان سیکھی اور پھر اپنے وطنوں کو لوٹ گئے۔
۲۵۔ اے عائشہ! آپ مصر میں کتنے سال رہیں؟
۲۶۔ وہ دونوں مدرسے پہنچیں اور درس گاہ میں داخل ہوئیں۔
۲۷۔ تم سب نے اپنے آپ کو ہلاک کیا۔
۲۸۔ اے عائشہ! کیا آپ کل تقریب میں زینب کی خالہ سے ملیں؟
۲۹۔ کیا ان سب نے اپنی قسمیں توڑ دیں؟
۳۰۔ کافروں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کیا اور رسولوں کی تکذیب کی۔
۳۱۔ لڑکیوں نے کچے پھل کھائے اور بیمار ہو گئیں۔
۳۲۔ انھوں نے بڑوں کو قتل کیا اور چھوٹوں کو چھوڑ دیا۔
۳۳۔ ہم نے مہمانوں کو گھر کے صحن میں بٹھایا اور ان کا اکرام کیا۔
۳۴۔ حاکم نے چور کا ہاتھ کاٹا۔
۳۵۔ آپ سب نے آج کیا کیا؟
۳۶۔ کافر دنیا کی زندگی سے خوش اور اس پر مطمئن ہو گئے۔
۳۷۔ اساتذہ نے طلبہ کی کاپیاں جمع کیں اور ان کو اپنے ساتھ لے گئے۔
۳۸۔ اساتذہ نے طلبہ کی کاپیاں جمع کیں اور ان کو اپنے ساتھ لے گئے۔
۳۹۔ ہم نے سعودی بھائیوں کا خیر مقدم کیا۔
۴۰۔ معلمات مدرسے پہنچیں اور انہوں نے طالبات کو مدرسے کے ہال میں دیکھا۔
۴۱۔ کیا تم سب نے دوست کی غلطی کو معاف کیا؟
۴۲۔ گاؤں کے درزی شہر سے سلائی کی مشینیں لے کر آئے۔
۴۳۔ اللہ تعالیٰ نے کافروں کے اعمال ضائع کر دیے۔
۴۴۔ عورتوں نے اپنے برقعے پہنے اور بس اسٹاپ کا رخ کیا۔
۴۵۔ ان سب نے میری نصیحت سنی اور اس پر عمل کیا۔
۴۶۔ ان افسروں نے ملک کے لیے بہت سی خدمات انجام دیں۔
۴۷۔ میں نے دونوں بہنوں کی پڑھائی میں مدد کی۔
۴۸۔ میں نے خالد سے پوچھا: ”کیا تم نے پاسپورٹ حاصل کر لیا؟“
۴۹۔ اے زید! کیا آپ نے اپنے بیٹے کو نکلنے سے روکا؟
۵۰۔ استاد نے طلبہ سے پوچھا: ”کیا آپ سب نے سبق سمجھا اور اسے اپنی کاپیوں میں لکھا؟“

مَبْحَثٌ فِي الْمَفْعُولِ بِهِ

۱۔ اس سبق کی تمرینات حل کرنے کے بعد آپ کو معلوم ہوا کہ مفعول بہ اگر ضمیر ہو تو یہ ضمیر فعل کے ساتھ متصل آتی ہے، جیسے: «ضَرَبَكَ زَيْدٌ»۔ فاعل اگر اسم ظاہر ہو، جیسے: (زَيْدٌ) تو وہ فعل اور مفعول بہ کے بعد آئے گا جیسا کہ سابقہ مثال سے واضح ہے، اور اگر ضمیر رفع بارز ہے تو مفعول بہ کی ضمیر سے پہلے فعل کے ساتھ متصل آئے گا، جیسے: «سَاعَدْتُهُ، رَأَيْتُهُ»۔

۲۔ جب مفعول بہ یَاءُ الْمُتَكَلِّمِ ہو تو اس کے اور فعل کے درمیان ایک نون لانا ضروری ہے، یہ نون «نُونُ الْوَقَايَةِ» کہلاتا ہے، یعنی (بچاؤ کا نون) کیونکہ یہ فعل کو بسبب یاء مجرور ہونے سے بچاتا ہے۔ جراثیم کی خصوصیت ہے فعل کبھی مجرور نہیں ہوتا، مثلاً: فَحَصَّنِي الطَّبِيبُ (فَحَصَّ: فعل، نون: نون الوقایة، یاء المتکلم: مفعول بہ، الطَّبِيبُ: فاعل)

۳۔ اَنْتُمْ کے صیغے کے ساتھ جب کسی ضمیر کو بحیثیت مفعول بہ لاتے ہیں تو تُم کے میم کے بعد ایک واو کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ ضَرَبْتُمُوْنِ: تم سب (مذکر) نے مجھے مارا، شَاهَدْتُموْهُ: تم سب (مذکر) نے اسے دیکھا۔ مذکورہ بالا قاعدے کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ زید نے مجھ پر ظلم کیا۔
- ۲۔ کیا کسی نے آپکی مدد کی؟
- ۳۔ آپ سب نے میرا استقبال کیا۔
- ۴۔ آپ سب نے ہمارا اکرام کیا۔
- ۵۔ عائشہ نے میری خدمت کی۔
- ۶۔ کیا آپ سب نے مجھ سے زید کے بارے میں پوچھا؟
- ۷۔ دونوں بچوں نے مجھے ستایا۔
- ۸۔ کیا آپ سب نے ان کی نصرت کی؟
- ۹۔ خدیجہ مجھے کتب خانے میں ملی۔
- ۱۰۔ کیا آپ سب نے ان سب سے ٹیلیفون کے ذریعے بات کی؟
- ۱۱۔ ان کتابوں نے مجھے بہت نفع پہنچایا۔
- ۱۲۔ آپ سب نے اسے نہیں سنا۔
- ۱۳۔ میری والدہ نے مجھے جانے سے روکا۔
- ۱۴۔ تم سب نے اسے ناپسند کیا۔
- ۱۵۔ ان لوگوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔
- ۱۶۔ کیا آپ نے قرآن کھولا اور اسے پڑھا؟
- ۱۷۔ میری والدہ مجھے میری نانی کے گھر لے گئیں۔
- ۱۸۔ والدین نے ہمیں گھر میں چھوڑ دیا اور نکل گئے۔
- ۱۹۔ کیا آپ سب نے اسے بلا سبب مارا؟
- ۲۰۔ یہ کتابیں کہاں کی ہیں؟ کیا آپ سب انہیں بڑے کتب خانے سے لائے ہیں؟

التمرین - ۷

مندرجہ ذیل افعال ماضیہ کو قوسین میں دیے ہوئے صیغے کے مطابق بنائیے اور پھر انہیں جملوں میں استعمال کیجیے (جملے خود بنائیے تمرینات سے نقل نہ کیجیے):

- | | | | |
|----------------|------------------|-----------------|-----------------|
| ۱۔ اسْتَيْقَظَ | (مفرد مذکر غائب) | ۲۔ التَّحَقَّقَ | (مفرد متکلم) |
| ۳۔ رَغِبَ فِي | (مفرد مؤنث غائب) | ۴۔ تَعَلَّمَ | (جمع مذکر غائب) |

۵- تَكَلَّمَ مَعَ	(جمع متکلم)	۶- طَبَخَ	(جمع مؤنث غائب)
۷- غَسَلَ	(مفرد متکلم)	۸- نَظَّفَ	(مفرد مذکر مخاطب)
۹- أَخَذَ	(ثنی مخاطب)	۱۰- أَحْضَرَ	(جمع مذکر مخاطب)
۱۱- رَتَّبَ	(جمع مؤنث مخاطب)	۱۲- أَغْلَقَ	(مفرد مؤنث غائب)
۱۳- أَثْلَفَ	(ثنی مذکر غائب)	۱۴- عَلَّقَ عَلَى	(مفرد مؤنث مخاطب)
۱۵- رَحَّبَ بِـ	(جمع مذکر مخاطب)	۱۶- وَدَّعَ	(مفرد متکلم)
۱۷- تَنَاوَلَ	(جمع متکلم)	۱۸- قَدَّمَ لـ	(مفرد مذکر غائب)
۱۹- قَابَلَ	(جمع مؤنث غائب)	۲۰- تَشَاجَرَ مَعَ	(مفرد مؤنث غائب ^(۱))

التمرین - ۸

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں سے افعال ماضیہ نکالے اور فاعل اور مفعول بہ (اگر ہو تو) اس کی تعیین کیجیے:

- ۱- ﴿وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ﴾ (یوسف: ۵۸)
- ۲- ﴿وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ﴾ (البقرة: ۲۵)
- ۳- ﴿ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ﴾ (البقرة: ۵۴)
- ۴- ﴿وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ﴾ (الأحزاب: ۱۰)
- ۵- ﴿أَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا﴾ (البلد: ۶)
- ۶- ﴿وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ﴾ (الغیل: ۳)
- ۷- ﴿فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ﴾ (البقرة: ۲۴۹)
- ۸- ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ﴾ (المائدة: ۳)
- ۹- ﴿خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ﴾ (البقرة: ۷)
- ۱۰- ﴿ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ﴾ (البقرة: ۱۷)
- ۱۱- ﴿عَلِمْتُ نَفْسٌ مَّا قَدَّمْتُ وَأَخَرْتُ﴾ (الانفطار: ۵)
- ۱۲- ﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ﴾ (البلد: ۴)
- ۱۳- ﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾ (القدر: ۱)
- ۱۴- ﴿وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ ۖ فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَىٰ﴾ (الأعلى: ۴، ۵)
- ۱۵- ﴿فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ﴾ (الملك: ۹)
- ۱۶- ﴿وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا﴾ (البقرة: ۱۴۳)
- ۱۷- ﴿وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ﴾ (الملك: ۱۸)
- ۱۸- ﴿قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ﴾ (يوسف: ۵۱)

(۱) استاد کو چاہیے کہ طلبہ کو تمرینات میں استعمال شدہ افعال کے علاوہ اور بھی افعال جملے بنانے کے لیے دیں۔

- ۱۹- ﴿وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانٍ﴾ (يوسف: ۳۶) ۲۰- ﴿وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا﴾ (الزلزال: ۲)
- ۲۱- ﴿تِلْكَ أَلْسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ﴾ (البقرة: ۲۵۳)
- ۲۲- ﴿مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ﴾ (البقرة: ۲۵۳)

الأفعال الجديدة و معانيها

العربية	الأردية	العربية	الأردية
سَاعَدَ	مدد کی	سَقَطَ	گرا
سَمِعَ الشَّيْءَ وَلَهُ وَإِلَيْهِ	سنا	شَبَّعَ	سیر ہو کر کھایا، (سیر ہوا)
شَرِبَ	پیا	شَرَحَ	سمجھایا، شرح کی
شَعَرَ (ب)	محسوس کیا	صَابَرَ، رَابَطَ	کسی کام پر جما، ثابت قدم رہا
طَبَخَ	کھانا پکایا	ظَلَمَ فُلَانًا	ظلم کیا
عَدَّدَ	شمار کیا، گنا	عَذَّبَ	عذاب دیا
عَلَّقَ عَلَى	لٹکایا	عَمِلَ بِـ	عمل کیا، کام کیا
غَرَسَ	بویا، درخت لگایا	غَسَلَ	دھویا
غَضِبَ (على)	غصہ ہوا	غَيَّرَ	تبدیل کیا
فَتَحَ	کھولا	فَحَصَ	معائنہ کرنا (چیک اپ کیا)
فَرِحَ (ب)	خوش ہوا	فَهِمَ	سمجھا
قَابَلَ	ملاقات کی	قَدَّمَ (الشَّيْءَ لِشَخْصٍ وَإِلَيْهِ)	پیش کیا
قَرَأَ	پڑھا	قَشَّرَ	چھیلا
قَطَفَ الزَّهْرَةَ	توڑا (پھول)	كَذَّبَ	جھٹلایا
كَسَبَ	کمایا	كَسَرَ	توڑا
لَعِبَ	کھیلا	لَوَّحَ بِالشَّيْءِ	دور سے اشارہ کیا
مَرَّقَ	پھاڑا	مَكَثَ	ٹھہرا، رہا
نَدِمَ عَلَى	شرمندہ ہوا	نَزَلَ مِنْ	اترا

نَظَّفَ	صاف (صفائی) کیا	وَجَدَ	پایا
وَدَّعَ	الوداع کہا، رخصت کیا	وَضَعَ	رکھا
رَقَفَ	کھڑا ہوا، رکا		
الأردية	العربية	الأردية	العربية
آيا	حَضَرَ، جَاءَ	اَصْرَارَ كِيا	أَصَرَ عَلَى
انجام دیا	قَدَّمَ	انكار كِيا	أَنْكَرَ، كَفَرَ بِـ
برباد کیا	أَثْلَفَ	بلا سبب	بِلا سَبَبٍ
بھیجا	أَرْسَلَ	بیدار ہوا، اٹھا	اسْتَيْقَظَ
پہار ہوا	مَرَضَ	پریشان ہوا	فَلِقَ
پہنا	لَبَسَ	تالا لگایا	أَقْفَلَ
تکذیب کی	كَذَّبَ بِـ	چھپایا	كَتَمَ
حاصل کیا	حَصَلَ عَلَى	خدمت کی	خَدَمَ
خیر مقدم کیا	رَحَّبَ بِـ	دیکھا	وَجَدَ
ضائع کیا	أَحْبَطَ	عمل کیا	عَمِلَ بِـ
فائدہ پہنچایا	نَفَعَ شَخْصًا بِشَيْءٍ	کسی	أَحَدُ
کسی چیز کی خواہش کی	رَغِبَ فِي	کیا / کام کیا	فَعَلَ
لایا	أَحْضَرَ، جَاءَ بِـ	لڑا	قَاتَلَ
مدد کی	نَصَرَ، سَاعَدَ	مطمئن ہو گیا	إِظْمَأَنَّ بِـ
معاف کیا	صَفَحَ عَنِ شَخْصٍ	نا پسند کیا	كَرِهَ
ہلاک کیا	أَهْلَكَ	یاد کیا	حَفِظَ

الكلمات الجديدة و معانيها

العربية	الأردية	العربية	الأردية
أَيْنُهُ ج: أُوَانِي	برتن	إِعْدَادُ	تیارى

بَادَبَ جَمَّ	نہایت / غایت ادب کے ساتھ	بَطَّاطُسُ	آلو
بَهْدُوْءُ	آرام سے	بَيْنَ يَدَيْهِ	اس کے سامنے
تَنْظِيْفُ	صفائی کرنا	ثِقَّةٌ	اعتماد
جُزْءٌ ج: أَجْزَاءُ	پارہ	حَبْلُ الْغَسِيلِ	کپڑوں کی رسی
حَلَوَى ج: حَلَوِيَّاتٌ، حَلَاوَى	مٹھائی	رَاحَةٌ	آرام
رُمَانٌ	انار	شَايٌ	چائے
شُجَيْرَةٌ ج: شُجَيْرَاتٌ	چھوٹا درخت	صَدَاعٌ	سر کا درد
عَوْدَةٌ	لوٹنا	فُرْشَاءُ	برش
فُطُورٌ	ناشتہ	قَدِيمٌ	پرانا
لِصٍّ ج: لُصُوصٌ	چور	مَعْرَكَةٌ ج: مَعَارِكُ	میدان جنگ، جنگ
وَاجِبٌ مَنْزِلِيٌّ	گھر کا کام (ہوم ورک)	وَقْتُ مُحَدَّدٌ	مقرر وقت

العربية	الأردنية	العربية	الأردنية
آج	الْيَوْمَ	بس اسٹاپ	مَوْقِفُ السَّيَّارَاتِ
پاسپورٹ	جَوَازُ السَّفَرِ	تقریب	حَفْلَةٌ ج: حَفَلَاتٌ
جانا	ذَهَابٌ	حصہ	خَلَاقٌ
خدمات	خَدَمَاتٌ	دنیاوی زندگی	الحَيَاةُ الدُّنْيَا
سپاہی	جُنْدِيٌّ	سلائی کی مشینیں	مَآكِنَاتُ الْحَيَاةِ
صبح سویرے	الصَّبَاحُ الْبَاكِرُ	غلطی	هَفْوَةٌ ج: هَفَوَاتٌ
غیر ملکی	أَجْنَبِيٌّ ج: أَجَانِبُ	کچا	فِجٌّ
کل	بِالْأَمْسِ	کوئی چیز	شَيْءٌ ج: أَشْيَاءُ
کئی سال	عِدَّةَ سَنَوَاتٍ، سَنَوَاتٍ عَدِيدَةً	گزشتہ کل	أَمْسٍ

ظَرْفُ الزَّمَانِ وَظَرْفُ الْمَكَانِ^(۱)

(أ) ظُرُوفُ الزَّمَانِ

الأمثلة:

- ۱- تَزَهَّتُ فِي الْبُسْتَانِ صَبَاحًا أَوْ فِي الصَّبَاحِ.
 - ۲- غَادَرْتُ الْمَدْرَسَةَ ظَهْرًا أَوْ بِالظُّهْرِ.
 - ۳- شَرَبْنَا الشَّايَ مَسَاءً أَوْ بِالْمَسَاءِ.
 - ۴- قَابَلْتُ زَيْدًا فِي الْمَكْتَبَةِ أَمْسٍ أَوْ بِالْأَمْسِ.
 - ۵- الْجَوُّ الْيَوْمَ بَارِدٌ.
 - ۶- مَكَّثْتُ بِمِصْرَ سَنَتَيْنِ.
 - ۷- نَضِجَ الْعِنَبُ صَيْفًا.
 - ۸- تَسَاقَطَتِ الثَّلُوجُ شِتَاءً.
 - ۹- أَنَا مُسَافِرٌ إِلَى لَاهُورَ غَدًا.
 - ۱۰- رَجَعَ الْحَاجُّ مِنْ مَكَّةَ لَيْلَةَ الْخَمِيسِ.
 - ۱۱- جَلَسْتُ مَعَ صَدِيقِي لَحْظَةً.
 - ۱۲- ذَهَبْنَا لِزِيَارَةِ الْأَقَارِبِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.
 - ۱۳- قَدَّمْتُ الْأَمْتِحَانَ قَبْلَ رَمَضَانَ.
 - ۱۴- سَلِمْتُ عَائِدٌ مِنْ مِصْرَ بَعْدَ الْعِيدِ بِيَوْمَيْنِ.
- شرح وتفصيل: مذکورہ بالا مثالیں ظروف الزمان پر مشتمل ہیں۔ ظرف زمان اس منصوب اسم کو کہتے ہیں جو فعل کے زمانہ وقوع پر دلالت کرے۔

ظرف زمان بعض اوقات (ب) یا (فی) کے ساتھ مجرور بھی واقع ہوتا ہے: فِي الصَّبَاحِ، بِالْمَسَاءِ، بِالظُّهْرِ۔ اور کبھی کبھی مضاف بھی آتا ہے: لَيْلَةَ الْخَمِيسِ، يَوْمَ الْجُمُعَةِ، قَبْلَ رَمَضَانَ، بَعْدَ الْعِيدِ۔ عربی میں ہفتہ کے دنوں کے نام اضافت کی ترکیب میں آتے ہیں، اور ظرف زمان واقع ہونے کی حالت میں منصوب ہوتے ہیں:

يَوْمَ السَّبْتِ (ہفتہ) يَوْمَ الْأَحَدِ، يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ، يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ، يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ، يَوْمَ الْخَمِيسِ، يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

ظرف زمان اگر معین وقت پر دلالت کرے تو عام طور پر مُعَرَّفٌ بِاللَّام اور منصوب واقع ہوتا ہے:

ذَهَبْتُ يَوْمًا إِلَى شَاطِئِ الْبَحْرِ^(۲)۔ (میں ایک دن ساحل سمندر پر گیا۔)

ذَهَبْتُ الْيَوْمَ إِلَى بَيْتِ صَدِيقِي۔ (میں آج اپنے دوست کے گھر گیا۔)

(۱) ظرف زمان اور ظرف مکان کو ”مفعول فیہ“ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ اس وقت یا جگہ پر دلالت کرتے ہیں جس میں فعل واقع ہو۔

(۲) یومًا کے بجائے یہاں «ذات یوم» بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

سَافَرْتُ لَيْلًا. (میں نے رات کے وقت سفر کیا۔)

عَادَ وَالِدِي اللَّيْلَةَ الْمَاضِيَةَ. (میرے والد گزشتہ رات لوٹے۔)

بعض ظروف زمان مبنی بھی ہوتے ہیں جیسے اُمس کسرہ پر مبنی ہے البتہ بِالْأُمس معرب ہے اور ب کے ساتھ مجرور ہے۔ بعض ظروف زمان مرکب اور فتح پر مبنی ہوتے ہیں، جیسے:

اجْتَهَدْتُ لَيْلَ نَهَارٍ. (میں نے رات دن محنت کی۔)

حَمِدْتُ اللَّهَ صَبَاحَ مَسَاءٍ. (میں نے صبح شام اللہ کی حمد و ثنا کی۔)

(ب) ظُرُوفُ الْمَكَانِ

الأمثلة:

۱- رَأَيْتُ عُشَّ الْغُرَابِ فَوْقَ الشَّجَرَةِ.

۲- جَلَسَتِ الْهَرَّةُ تَحْتَ الطَّائِلَةِ.

۳- قَامَ الْمُصَلُّونَ خَلْفَ الْإِمَامِ.

۴- جَلَسَ التَّلَامِيذُ أَمَامَ الْأُسْتَاذِ.

۵- جَلَسْتُ عِنْدَ الْمُدِيرِ سَاعَةً.

۶- خَرَجْتُ مَعَ الْأَصْدِقَاءِ لِلنُّزْهَةِ.

۷- قَامَ زَيْدٌ بَيْنَ خَالِدٍ وَسَلِيمٍ.

۸- التَّفْتُ زَيْدٌ يَمِينًا وَشِمَالًا^(۱) ثُمَّ عَبَرَ الشَّارِعَ.

۹- سِرْتُ الْيَوْمَ مَيْلًا^(۲).

شرح وتفصیل: مندرجہ بالا جملے ظروف المكان پر مشتمل ہیں۔ ظرف مکان اس منصوب اسم کو کہتے ہیں جو فعل کے واقع ہونے کی جگہ پر دلالت کرے۔ یہ نکرہ اور منصوب بھی واقع ہوتا ہے جیسا کہ «سِرْتُ الْيَوْمَ مَيْلًا» سے واضح ہے، یہ اس وقت جب کہ جگہ غیر متعین ہو، «يَمِينًا وَشِمَالًا» کو بھی اسی پر قیاس کیجیے۔

ظرف مکان عام طور پر مضاف اور منصوب واقع ہوتا ہے۔ لیکن کبھی کبھی حرف جر کے ساتھ مجرور بھی ہو جاتا ہے:

۱- جِئْتُ مِنْ عِنْدِ خَيْرِ النَّاسِ. (میں بہترین انسان کے پاس سے آیا ہوں۔)

۲- خَرَجَ الْمَاءُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِي. (پانی میری انگلیوں کے درمیان سے نکل گیا۔)

۳- ﴿لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ﴾ (الزمر: ۱۶). (ان کے لیے ان کے اوپر سے آگ کے

(۱) دائیں جانب اور بائیں جانب کے لیے ذات اليمين اور ذات الشمال بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس سبق کے آخر میں قرآنی امثلہ دیکھیے۔

(۲) میل کا اطلاق اگرچہ ایک معین فاصلہ پر ہوتا ہے لیکن یہ متعین نہیں کہ کس مخصوص جگہ پر دلالت کر رہا ہے۔

ساتھان ہونگے اور ان کے نیچے سے بھی۔)

قاعدہ (۲۴):

- ۱۔ ظرف زمان وہ منصوب اسم ہے جو فعل کے زمانہ وقوع پر دلالت کرتا ہے۔
- ۲۔ ظرف مکان وہ منصوب اسم ہے جو فعل کے واقع ہونے کی جگہ پر دلالت کرتا ہے۔
- ۳۔ ظرف زمان اور ظرف مکان بعض اوقات حروف جاڑہ کے ساتھ مجرور بھی واقع ہوتے ہیں۔

التمرین - ۱

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ سلیم زید کے پیچھے بیٹھا۔
- ۲۔ کیا اس وقت آپ کے ساتھ کوئی ہے؟
- ۳۔ عائشہ کل بازار جائے گی۔
- ۴۔ طالب علم مدیر کے سامنے کھڑا ہوا ہے۔
- ۵۔ امتحانات دو ہفتے جاری رہے۔
- ۶۔ ہاں میرے ساتھ میری چھوٹی بہن ہے۔
- ۷۔ باغ کے گرد ایک باڑ ہے۔
- ۸۔ میں نے فجر کے وقت قرآن پاک پڑھا۔
- ۹۔ کیا آپ کے نیچے کچھ ہے؟
- ۱۰۔ رات کے وقت کائنات پر اندھیرا چھا گیا۔
- ۱۱۔ میں نے ایک گھنٹہ انتظار کیا۔
- ۱۲۔ وہ اپنے دوست کے پاس ایک مہینہ رہا۔
- ۱۳۔ ستارے رات کو طلوع ہوئے۔
- ۱۴۔ میں نے دو منٹ انتظار کیا پھر میں چلا گیا۔
- ۱۵۔ رات کے وقت ٹھنڈ زیادہ ہو گئی۔
- ۱۶۔ ہمارے مہمان عصر کے وقت روانہ ہوئے۔
- ۱۷۔ میں نے کئی مرتبہ دروازہ کھٹکھٹایا۔
- ۱۸۔ ہم تقریب سے عشاء کی نماز کے بعد لوٹے۔
- ۱۹۔ سردیوں میں مچھر زیادہ ہو گئے۔
- ۲۰۔ کیا آپ نے ایک سال عربی پڑھی یا دو سال؟
- ۲۱۔ لڑکا گھر کی چھت پر ہے۔
- ۲۲۔ ہم نے ایک طویل مدت تک دینی علوم پڑھے۔
- ۲۳۔ رات کے وقت بجلی منقطع ہو گئی۔
- ۲۴۔ زید اپنے باپ اور اپنے بھائی کے درمیان بیٹھا۔
- ۲۵۔ ہم ہوائی جہاز کی سیڑھی پر چڑھے۔
- ۲۶۔ میں نے دائیں جانب دیکھا پھر بائیں جانب دیکھا۔
- ۲۷۔ کیا آپ کے پاس دینی کتابیں ہیں؟
- ۲۸۔ ہمارے سامنے تختہ سیاہ ہے اور ہمارے پیچھے کھڑکیاں ہیں۔
- ۲۹۔ ایک دن میں عائشہ سے بازار میں ملی۔
- ۳۰۔ وہ پہاڑ بہت دور ہیں اور ان کے پیچھے ایک چھوٹا سا گاؤں ہے۔

- ۳۱۔ آپ کا کالا قلم تپائی کے نیچے ہے۔ ۳۲۔ جب بارش برسی تو میں نے اپنے سر کے اوپر چھتری کھول لی۔
 ۳۳۔ میں نے ایک لمحہ سوچا پھر جواب لکھا۔ ۳۴۔ یہ میرا کمرہ ہے اور اس کے اوپر میرے چھوٹے بھائی کا کمرہ ہے۔
 ۳۵۔ اس دیہاتی کا گھر پہاڑ کے اوپر ہے۔ ۳۶۔ میں نے ایک گھنٹہ اپنے اسباق دہرائے، پھر سیر کے لیے نکل گئی۔
 ۳۷۔ پلیٹیں باورچی خانہ کے شیف پر ہیں۔
 ۳۸۔ صدر اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ کے ساتھ کانفرنس ہال میں ہیں۔
 ۳۹۔ میرا گھر چھوٹا سا ہے اور اس کے سامنے ایک مسجد ہے اور اس کے پیچھے ایک پبلک پارک ہے۔
 ۴۰۔ مصری مہمان باغ میں ایک سایہ دار درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے ہیں اور ان کے ساتھ ایک خادم ہے۔

التمرین - ۲

مندرجہ ذیل آیات میں ظرف مکان اور ظرف زمان کی تعیین کیجیے:

- ۱۔ ﴿فَأَرْسِلْ مَعَنَا آخَانًا﴾ (یوسف: ۶۳)
- ۲۔ ﴿يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ ءَانٍ﴾ (الرحمن: ۴۴)
- ۳۔ ﴿أَتْلَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا﴾ (یونس: ۲۴)
- ۴۔ ﴿رَبِّ أَبْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ﴾ (التحریم: ۱۱)
- ۵۔ ﴿قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ﴾ (الکہف: ۷۸)
- ۶۔ ﴿لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ﴾ (الزمر: ۲۰)
- ۷۔ ﴿لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ﴾ (الکہف: ۱۹)
- ۸۔ ﴿وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ﴾ (المومنون: ۱۰۰)
- ۹۔ ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ﴾ (المائدة: ۳)
- ۱۰۔ ﴿وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ﴾ (الکہف: ۱۸)
- ۱۱۔ ﴿قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا﴾ (مریم: ۲۴)
- ۱۲۔ ﴿وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ﴾ (الزمر: ۷۵)
- ۱۳۔ ﴿لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ﴾ (الأحقاف: ۳۵)
- ۱۴۔ ﴿ثُمَّ بَعَثْنَاكُم مِّن بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ﴾ (البقرة: ۵۶)
- ۱۵۔ ﴿وَجَاءُوا آبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ﴾ (یوسف: ۱۶)
- ۱۶۔ ﴿مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا﴾ (هود: ۴۹)

الكلمات الجديدة و معانيها الأسماء

الأردية	العربية	الأردية	العربية
اس وقت / ابھی	الآن	اسلامی ممالک	الأردية
بار	سُور	پبلک پارک	العربية
ٹھنڈ	بَرْد	چھت	الأردية
چھتری	مِظَلَّة	دیہاتی	العربية
سامنے	بَيْنَ يَدَي	سیڑھی	الأردية
صدر	رَئِيس	کائنات	العربية
لمحہ	لَحْظَةً، لَمَحَةً ج: لَحْظَاتٌ، لَمَحَاتٌ	مچھر	الأردية
منٹ	دَقِيقَةً ج: دَقَائِقُ		العربية

الأفعال

الأردية	العربية	الأردية	العربية
انتظار کیا	انْتَظَرَ	اندھیرا چھا گیا	الأردية
بارش برسی	أَمْطَرَتِ السَّمَاءُ	بجلی منقطع ہو گئی	العربية
جاری رہنا	اسْتَمَرَّ	چڑھا	الأردية
زیادہ ہوا	كَثُرَ وَازْدَادَ	سوچا	العربية
طلوع ہوا	طَلَعَ	کھٹکھٹایا	الأردية

كَانَ وَأَخَوَاتُهَا^(۱) (كَانَ وَلَيْسَ)

الأمثلة:

(ج)

(ب)

(أ)

لَيْسَ الْجَوُّ مُمَطِّرًا.

كَانَ الْجَوُّ مُمَطِّرًا.

الْجَوُّ مُمَطِّرٌ.

لَيْسَتِ السَّمَاءُ مُتَغَيِّمَةً.

كَانَتِ السَّمَاءُ مُتَغَيِّمَةً.

السَّمَاءُ مُتَغَيِّمَةٌ.

لَيْسَ الْحُكَّامُ عَادِلِينَ.

كَانَ الْحُكَّامُ عَادِلِينَ.

الْحُكَّامُ عَادِلُونَ.

لَيْسَتِ الْأُمَّهَاتُ رَحِيمَاتٍ.

كَانَتِ الْأُمَّهَاتُ رَحِيمَاتٍ.

الْأُمَّهَاتُ رَحِيمَاتٌ.

الْمُسَافِرَانِ مُسْتَعِدَّانِ لِلرَّحِيلِ. كَانَ الْمُسَافِرَانِ مُسْتَعِدَّانِ لِلرَّحِيلِ. لَيْسَ الْمُسَافِرَانِ مُسْتَعِدَّانِ لِلرَّحِيلِ.
شرح و تفصیل: مجموعہ (الف) اسمیہ جملوں پر مشتمل ہے۔ ہر جملے میں حسب قاعدہ مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہیں۔
مجموعہ (ب) میں مجموعہ (الف) ہی کے جملوں پر «کان» داخل ہو گیا ہے جو کہ فعل ماضی ناقص^(۲) کہلاتا ہے۔ «کان» کے داخل ہونے سے جملے میں دو تبدیلیاں واقع ہوئیں:

۱۔ «کان» نے جملے پر نیا اعرابی حکم جاری کرتے ہوئے مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب بنادیا ہے۔

۲۔ معنی کے اعتبار سے جملے کا مفہوم ماضی میں منتقل ہو گیا، گویا «كَانَ الْجَوُّ مُمَطِّرًا» کا معنی (موسم بارش والا تھا) بنتا ہے۔

مجموعہ (ج) میں مجموعہ (الف) کے جملوں پر «لیس» داخل ہوا ہے یہ بھی فعل ماضی ناقص ہے «لَيْسَ» بھی «کان» کی طرح جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب بنادیتا ہے، لیکن معنی کے اعتبار سے مختلف ہے

(۱) «كَانَ وَأَخَوَاتُهَا» افعال ناسخ کہلاتے ہیں، اس لیے کہ جب یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو اس کے اعرابی حکم کو منسوخ کر کے اس پر نیا اعرابی حکم جاری کرتے ہیں یعنی مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب بناتے ہیں، گویا کہ ان کا اعرابی عمل إِنَّ وَأَخَوَاتُهَا کے اعرابی عمل کے بالکل برعکس ہے۔
(۲) یہ افعال ناقصہ بھی ہیں، اس لیے کہ دیگر افعال (تامہ) کی طرح فاعل کے ساتھ مل کر مکمل معنی ادا نہیں کرتے بلکہ ان کو خبر کی حاجت ہوتی ہے (اور خبر ناسخہ) بغیر ان کا معنی ناقص ہی رہتا ہے) اس سبق میں ہم کان اور لیس پر اکتفا کریں گے۔ باقی (صَارَ، أَصْبَحَ، أَضْحَى، أَمْسَى، بَاتَ اور مَا زَالَ) وغیرہ کا بیان ان شاء اللہ الجزء الثالث میں آئے گا۔

یہ جملے کے مفہوم کو منفی بنا دیتا ہے، جیسے: «لَيْسَ الْجَوُّ مُمَطِّرًا» کا معنی (موسم بارش والا نہیں ہے۔) ہے^(۱)۔
 کان کی گردان بالکل اسی طرز پر ہوگی جس پر فعل ماضی کی گردان گزر چکی ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ «کان» کا عین کلمہ «الف» حرف علت^(۲) ہے، یہ الف مفرد وثنی غائب کے تمام صیغوں اور جمع مذکر غائب کے صیغے کے علاوہ بقیہ صیغوں سے ساقط ہو جاتا ہے۔ جن صیغوں میں «کان» کا الف ساقط ہوتا ہے ان میں «کان» کی کاف پر ضمہ آ جاتا ہے۔

«کان»

المفرد المذكر الغائب	
كَانَ الْمُعَلَّمُ حَاضِرًا.	الْمُعَلَّمُ كَانَ حَاضِرًا.
كَانَ: فعل ماض ناقص	الْمُعَلَّمُ: مبتدأ مرفوع بالضمّة، كَانَ: فعل ماض ناقص
الْمُعَلَّمُ: اسم كان مرفوع بالضمّة	ضمير مستتر (هو): اسم كان في محل رفع
حَاضِرًا: خبر كان منصوب بالفتحة	حَاضِرًا: خبر كان منصوب بالفتحة
	كَانَ حَاضِرًا: الجملة الاسمية في محل رفع خبر
	لِـ«الْمُعَلَّمُ»
المفرد المؤنث الغائب	
كَانَتِ الْمُعَلِّمَةُ حَاضِرَةً.	الْمُعَلِّمَةُ كَانَتْ حَاضِرَةً.
كَانَ: فعل ماض ناقص	الْمُعَلِّمَةُ: مبتدأ مرفوع بالضمّة
ت: علامة التانيث	كَانَ: فعل ماض ناقص، ت: علامة التانيث
الْمُعَلِّمَةُ: اسم كان مرفوع بالضمّة	ضمير مستتر (هي): اسم كان في محل رفع
حَاضِرَةً: خبر كان منصوب بالفتحة	حَاضِرَةً: خبر كان منصوب بالفتحة
	كَانَتِ حَاضِرَةً: الجملة الاسمية في محل رفع خبر
	لِـ«الْمُعَلِّمَةُ»

(۱) «كَانَ» سے فعل مضارع «يَكُونُ» اور فعل امر «كُنْ» بھی نکلتے ہیں ایسے افعال «أَفْعَالٌ مُتَصَرِّفَةٌ» کہلاتے ہیں۔ جب کہ «لَيْسَ» سے نہ مضارع نکلتا ہے اور نہ ہی امر، ایسے افعال «أَفْعَالٌ جَامِدَةٌ» کہلاتے ہیں۔ (۲) حرف علت تین ہوتے ہیں: ا، و، ی۔ گان کا یہ الف اصل میں واو تھا۔

المثنى المذكر الغائب

كَانَ الْمُعَلَّمَانِ حَاضِرَيْنِ. كَانَ: فعل ماض ناقص الْمُعَلَّمَانِ: اسم كان مرفوع بالألف لأنه مثنى حَاضِرَيْنِ: خبر كان منصوب بالياء لأنه مثنى	الْمُعَلَّمَانِ كَانَا حَاضِرَيْنِ. الْمُعَلَّمَانِ: مبتدأ مرفوع بالألف لأنه مثنى، كَانَ: فعل ماض ناقص ا: ألف الاثنين اسم كان في محل رفع حَاضِرَيْنِ: خبر كان منصوب بالياء لأنه مثنى كَاْنَا حَاضِرَيْنِ: الجملة الاسمية في محل رفع خبر لِـ «الْمُعَلَّمَانِ»
--	--

المثنى المؤنث الغائب

كَانَتْ الْمُعَلَّمَتَانِ حَاضِرَتَيْنِ. كَانَ: فعل ماض ناقص، ت: علامة التانيث، لا محل لها من الإعراب الْمُعَلَّمَتَانِ: اسم كان مرفوع بالألف لأنه مثنى حَاضِرَتَيْنِ: خبر كان منصوب بالياء لأنه مثنى	الْمُعَلَّمَتَانِ كَانَتَا حَاضِرَتَيْنِ. الْمُعَلَّمَتَانِ: مبتدأ مرفوع بالألف لأنه مثنى كَانَ: فعل ماض ناقص ت: علامة التانيث، لا محل لها من الإعراب، ا: ألف الاثنين اسم كان في محل رفع حَاضِرَتَيْنِ: خبر كان منصوب بالياء لأنه مثنى كَانَتَا حَاضِرَتَيْنِ: الجملة الاسمية في محل رفع خبر لِـ «الْمُعَلَّمَتَانِ»
---	---

الجمع المذكر الغائب

كَانَ الْمُعَلَّمُونَ حَاضِرِينَ. كَانَ: فعل ماض ناقص الْمُعَلَّمُونَ: اسم كان مرفوع بالواو لأنه جمع مذكر سالم	الْمُعَلَّمُونَ كَانُوا حَاضِرِينَ. الْمُعَلَّمُونَ: مبتدأ مرفوع بالواو لأنه جمع مذكر سالم كَانَ: فعل ماض ناقص و: واو الجماعة في محل رفع اسم كان
--	--

حَاضِرَيْنِ: خبر كان منصوب بالياء لأنه جمع مذكر سالم كَانُوا حَاضِرَيْنِ: الجملة الاسمية في محل رفع خبر لِـ «الْمُعَلَّمُونَ»	حَاضِرَيْنِ: خبر كان منصوب بالياء لأنه جمع مذكر سالم
الجمع المؤنث الغائب	
الْمُعَلَّمَاتُ كُنَّ حَاضِرَاتٍ. الْمُعَلَّمَاتُ: مبتدأ مرفوع بالضمة كُنَّ: فعل ماض ناقص، ن: نون النسوة اسم كان في محل رفع حَاضِرَاتٍ: خبر كان منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم كُنَّ حَاضِرَاتٍ: الجملة الاسمية في محل رفع خبر لِـ «الْمُعَلَّمَاتُ»	كَانَتِ الْمُعَلَّمَاتُ حَاضِرَاتٍ. كان: فعل ماض ناقص، ت: علامة التانيث، لا محل لها من الإعراب الْمُعَلَّمَاتُ: اسم كان مرفوع بالضمة حَاضِرَاتٍ: خبر كان منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم
المفرد المؤنث المخاطب	المفرد المذكر المخاطب
كُنْتُ حَاضِرَةً. كان: فعل ماض ناقص، ت: ضمير في محل رفع اسم كان حَاضِرَةً: خبر كان منصوب بالفتحة	كُنْتُ حَاضِرًا. كان: فعل ماض ناقص، ت: ضمير في محل رفع اسم كان حَاضِرًا: خبر كان منصوب بالفتحة
المثنى المؤنث المخاطب	المثنى المذكر المخاطب
كُنْتُمَا حَاضِرَتَيْنِ. كان: فعل ماض ناقص، ت: اسم كان في محل رفع ما: علامة التثنية، لا محل لها من الإعراب حَاضِرَتَيْنِ: خبر كان منصوب بالياء لأنه مثنى	كُنْتُمَا حَاضِرَيْنِ. كان: فعل ماض ناقص، ت: اسم كان في محل رفع ما: علامة التثنية، لا محل لها من الإعراب حَاضِرَيْنِ: خبر كان منصوب بالياء لأنه مثنى

الجمع المؤنث المخاطب	الجمع المذكر المخاطب
كُنْتُنَّ حَاضِرَاتٍ. كان: فعل ماض ناقص ت: اسم كان في محل رفع ن: علامة جمع الإناث لا محل لها من الإعراب حاضرات: خبر كان منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم	كُنْتُمْ حَاضِرِينَ. كان: فعل ماض ناقص ت: اسم كان في محل رفع م: علامة الجمع، لا محل لها من الإعراب حاضرين: خبر كان منصوب بالياء لأنه جمع مذكر سالم
المفرد المؤنث المتكلم	المفرد المذكر المتكلم
كُنْتُ حَاضِرَةً. كان: فعل ماض ناقص ت: ضمير في محل رفع اسم كان حاضرة: خبر كان منصوب بالفتحة	كُنْتُ حَاضِرًا. كان: فعل ماض ناقص ت: ضمير في محل رفع اسم كان حاضرًا: خبر كان منصوب بالفتحة
المثنى المؤنث المتكلم	المثنى المذكر المتكلم
كُنَّا حَاضِرَتَيْنِ. كان: فعل ماض ناقص نا: ضمير في محل رفع اسم كان حاضرتين: خبر كان منصوب بالياء لأنه مثنى	كُنَّا حَاضِرَيْنِ. كان: فعل ماض ناقص نا: ضمير في محل رفع اسم كان حاضرين: خبر كان منصوب بالياء لأنه مثنى
الجمع المؤنث المتكلم	الجمع المذكر المتكلم
كُنَّا حَاضِرَاتٍ. كان: فعل ماض ناقص نا: ضمير في محل رفع اسم كان حاضرات: خبر كان منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم	كُنَّا حَاضِرِينَ. كان: فعل ماض ناقص نا: ضمير في محل رفع اسم كان حاضرين: خبر كان منصوب بالياء لأنه جمع مذكر سالم

شرح وتفصیل: یہ قاعدہ فعل ماضی کے باب میں گزر چکا ہے کہ اگر فعل کا فاعل "اسم ظاہر" ہو تو فعل اس سے پہلے ہر حال میں مفرد کے صیغے میں ہی رہتا ہے، جیسے:

وَصَلَ الطَّلَابُ فِي الْوَقْتِ الْمَحْدَدِ.

اور اگر فعل اسم ظاہر کے بعد واقع ہو تو وہ فعل صیغہ میں اس اسم کے مطابق ہو گا اور اس کا فاعل ضمیر (بارز یا مستتر) ہوگی:

الطَّالِبَةُ وَصَلَتْ فِي الْوَقْتِ الْمَحْدَدِ.

الطَّلَابُ وَصَلُوا فِي الْوَقْتِ الْمَحْدَدِ.

یہی قاعدہ "کان" کے باب میں ملحوظ رہے گا۔ "کان" کا اسم اگر اسم ظاہر ہو تو کان مفرد ہی رہے گا، جیسے:

كَانَ الْمُعَلِّمُ حَاضِرًا.

كَانَ الْمُعَلِّمُونَ حَاضِرِينَ.

اور اگر "کان" اسم ظاہر کے بعد واقع ہو تو صیغہ میں اس اسم ظاہر کے مطابق ہو گا اور اس کا فاعل (اسم) ضمیر (بارز یا مستتر) ہوگی، جیسے:

الْمُعَلِّمُ كَانَ حَاضِرًا.

الْمُعَلِّمُونَ كَانُوا حَاضِرِينَ.

جملہ مذکورہ میں "کان" کا اسم واو الجماعة ہے، دیے ہوئے نقشہ کا خوب غور سے مطالعہ کیجیے۔

«لَيْسَ»

المفرد المذكر الغائب	
لَيْسَ الطَّالِبُ مُهِمِلًا.	لَيْسَ الطَّالِبُ مُهِمِلًا.
الطَّالِبُ: مبتدأ مرفوع بالضممة	ليس: فعل ماض جامد
ليس: فعل ماض جامد	الطَّالِبُ: اسم ليس مرفوع بالضممة
ضمير مستتر (هو): اسم ليس في محل رفع	مُهِمِلًا: خبر ليس منصوب بالفتحة.
مُهِمِلًا: خبر ليس منصوب بالفتحة	
ليس مهملاً: الجملة الاسمية في محل رفع خبر لـ «الطَّالِبُ»	

المفرد المؤنث الغائب

لَيْسَتْ الطَّالِبَةُ مُهْمِلَةً.	الطَّالِبَةُ لَيْسَتْ مُهْمِلَةً.
لَيْسَ: فعل ماض جامد، ت: علامة التانيث، لا محل لها من الإعراب	الطَّالِبَةُ: مبتدأ مرفوع بالضممة
الطالبة: اسم ليس مرفوع بالضممة	ليس: فعل ماض جامد، ت: علامة التانيث، لا محل لها من الإعراب
مُهْمِلَةً: خبر ليس منصوب بالفتحة	ضمير مستتر (هي): اسم ليس في محل رفع
	مُهْمِلَةً: خبر ليس منصوب بالفتحة
	لَيْسَتْ مُهْمِلَةً: الجملة الاسمية في محل رفع خبر
	لِـ «الطَّالِبَةُ»

المثنى المذكر الغائب

لَيْسَ الطَّالِبَانِ مُهْمِلَيْنِ.	الطَّالِبَانِ لَيْسَا مُهْمِلَيْنِ.
ليس: فعل ماض جامد	الطَّالِبَانِ: مبتدأ مرفوع بالالف لأنه مثنى
الطَّالِبَانِ: اسم ليس مرفوع بالالف لأنه مثنى	ليس: فعل ماض جامد
مُهْمِلَيْنِ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه مثنى	ا: الف الاثنان في محل رفع اسم ليس
	مُهْمِلَيْنِ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه مثنى
	لَيْسَا مُهْمِلَيْنِ: الجملة الاسمية في محل رفع خبر
	لِـ «الطَّالِبَانِ»

المثنى المؤنث الغائب

لَيْسَتِ الطَّالِبَتَانِ مُهْمِلَتَيْنِ.	الطَّالِبَتَانِ لَيْسَتَا مُهْمِلَتَيْنِ.
لَيْسَ: فعل ماض جامد، ت: علامة التانيث، لا محل لها من الإعراب	الطَّالِبَتَانِ: مبتدأ مرفوع بالالف لأنه مثنى
الطَّالِبَتَانِ: اسم ليس مرفوع بالالف لأنه مثنى	ليس: فعل ماض جامد، ت: علامة التانيث، لا محل لها من الإعراب
مُهْمِلَتَيْنِ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه مثنى	

١: ألف الاثنين في محل رفع اسم ليس مُهْمَلَتَيْنِ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه مثنى ليستا مُهْمَلَتَيْنِ: الجملة الاسمية في محل رفع خبر لِ«الطَّالِبَتَانِ»	مُهْمَلَتَيْنِ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه مثنى
الجمع المذكر الغائب	
الطَّلَابُ لَيُسُوا مُهْمَلَيْنِ. الطَّلَابُ: مبتدأ مرفوع بالضمّة ليس: فعل ماض جامد و: واو الجماعة في محل رفع اسم ليس مُهْمَلَيْنِ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه جمع مذكر سالم لَيُسُوا مُهْمَلَيْنِ: الجملة الاسمية في محل رفع خبر لِ«الطَّلَابِ»	لَيْسَ الطَّلَابُ مُهْمَلَيْنِ. ليس: فعل ماض جامد الطَّلَابُ: اسم ليس مرفوع بالضمّة مُهْمَلَيْنِ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه جمع مذكر سالم
الجمع المؤنث الغائب	
الطَّالِبَاتُ لَسْنَ مُهْمَلَاتٍ. الطَّالِبَاتُ: مبتدأ مرفوع بالضمّة ليس: فعل ماض جامد، ن: نون النسوة في محل رفع اسم ليس مُهْمَلَاتٍ: خبر ليس منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم لسن مهملاتٍ: الجملة الاسمية في محل رفع خبر لِ«الطَّالِبَاتِ»	لَيْسَتِ الطَّالِبَاتُ مُهْمَلَاتٍ. ليس: فعل ماض جامد، ت: علامة التانيث، لا محل لها من الإعراب الطَّالِبَاتُ: اسم ليس مرفوع بالضمّة مُهْمَلَاتٍ: خبر ليس منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم

المفرد المؤنث المخاطب	المفرد المذكر المخاطب
لَسْتُ مُهْمِلَةً.	لَسْتُ مُهْمِلًا.
ليس: فعل ماض جامد	ليس: فعل ماض جامد
ت: ضمير في محلّ رفع اسم ليس	ت: ضمير في محلّ رفع اسم ليس
مهملة: خبر ليس منصوب بالفتحة	مُهْمِلًا: خبر ليس منصوب بالفتحة
المثنى المؤنث المخاطب	المثنى المذكر المخاطب
لَسْتُمَا مُهْمِلَتَيْنِ.	لَسْتُمَا مُهْمِلَيْنِ.
ليس: فعل ماض جامد	ليس: فعل ماض جامد
ت: ضمير في محلّ رفع اسم ليس	ت: ضمير في محلّ رفع اسم ليس
ما: علامة التثنية، لا محل لها من الإعراب	ما: علامة التثنية، لا محل لها من الإعراب
مُهْمِلَتَيْنِ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه مثنى	مُهْمِلَيْنِ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه مثنى
الجمع المؤنث المخاطب	الجمع المذكر المخاطب
لَسْتُنَّ مُهْمِلَاتٍ.	لَسْتُمْ مُهْمِلِينَ.
ليس: فعل ماض جامد	ليس: فعل ماض جامد
ت: ضمير في محلّ رفع اسم ليس، ن: علامة الجمع	ت: ضمير في محلّ رفع اسم ليس، م: علامة الجمع
مُهْمِلَاتٍ: خبر ليس منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم	مُهْمِلِينَ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه جمع مذكر سالم
المفرد المؤنث المتكلم	المفرد المذكر المتكلم
لَسْتُ مُهْمِلَةً.	لَسْتُ مُهْمِلًا.
ليس: فعل ماض جامد	ليس: فعل ماض جامد
ت: ضمير في محلّ رفع اسم ليس	ت: ضمير في محلّ رفع اسم ليس
مُهْمِلَةً: خبر ليس منصوب بالفتحة	مُهْمِلًا: خبر ليس منصوب بالفتحة

المتنى المؤنث المتكلم	المتنى المذكر المتكلم
لَسْنَا مُهْمِلَتَيْنِ. لَيْسَ: فعل ماض جامد نا: ضمير في محل رفع اسم ليس مُهْمِلَتَيْنِ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه مثنى	لَسْنَا مُهْمِلَيْنِ. لَيْسَ: فعل ماض جامد نا: ضمير في محل رفع اسم ليس مُهْمِلَيْنِ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه مثنى
الجمع المؤنث المتكلم	الجمع المذكر المتكلم
لَسْنَا مُهْمِلَاتٍ. لَيْسَ: فعل ماض جامد نا: ضمير في محل رفع اسم ليس مُهْمِلَاتٍ: خبر ليس منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم	لَسْنَا مُهْمِلَيْنِ. لَيْسَ: فعل ماض جامد نا: ضمير في محل رفع اسم ليس مُهْمِلَيْنِ: خبر ليس منصوب بالياء لأنه جمع مذكر سالم

خَبَرُ الْفِعْلِ النَّاقِصِ

قَدْ يَكُونُ شِبْهَ جُمْلَةٍ أَوْ جُمْلَةً

الأمثلة:

(أ)

۱- كَانَ الْكَافِرُ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ.

۲- كَانَ عَلِيٌّ عَبْدًا ثَقِيلٌ.

۳- كَانَ الْمُؤْمِنُونَ وَجُوهُهُمْ نَاصِرَةً.

۴- كَانَ الْكَفَّارُ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ.

(ب)

۵- لَيْسَ الْمُبْتَدِعُ عَلَى بَصِيرَةٍ.

۶- لَيْسَ لِلْمُشْرِكِ مَغْفِرَةٌ.

۷- لَيْسَ الْحُكَّامُ بِعَادِلِينَ.

۸- أَلَيْسَ الْكَذِبُ عَاقِبَتُهُ وَخِيَمَةٌ؟

۹- لَيْسَ الْمُهْمِلُ يَنْجَحُ.

شرح وتفصيل: فعل ناقص کی خبر شبہ الجملة بھی ہو سکتی ہے^(۱)۔ ”مجموعہ (الف) جملہ ۱، مجموعہ (ب) جملہ ۵“،

(۱) آپ کی یاد دہانی کے لیے ”شبہ الجملة“ جار و مجرور سے بھی مرکب ہو سکتا ہے اور ظرف اور اس کے مضاف الیہ سے بھی۔

اس صورت میں شبہ الجملۃ کے اعراب «خَبَرُ كَانَ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ»^(۱) سے تعبیر کیے جائیں گے۔

☆ کان اور لیس کا اسم اگر نکرہ ہو اور خبر شبہ الجملۃ ہو تو عام طور پر شبہ الجملۃ کو مقدم کر دیا جاتا ہے۔
”مجموعہ (الف) جملہ ۲، مجموعہ (ب) جملہ ۶“ اس شبہ الجملۃ کے اعراب «خَبَرُ كَانَ مُقَدَّمٌ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ» سے تعبیر کیے جائیں گے، اور اس کا اسم «اسْمُ كَانَ مُؤَخَّرٌ» کہلائے گا۔

☆ لیس کی خبر کے ساتھ بعض اوقات تاکید کے لیے ایک ”ب“ بڑھادی جاتی ہے جو باء زائده کہلاتی ہے، ”مجموعہ (ب) جملہ ۷“۔

اسی طرح فعل ناقص کی خبر جملہ (اسمیه یا فعلیہ) بھی ہو سکتی ہے ”مجموعہ الف جملہ ۳ اور ۴، مجموعہ (ب) جملہ ۸ اور ۹“۔

قاعدہ (۲۵):

۱۔ جب «کان» (فعل ناقص) جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے تو مبتدا کو مرفوع بنادیتا ہے جو کہ اس کا اسم کہلاتا ہے اور خبر کو منصوب بنادیتا ہے جو کہ اس کی خبر کہلاتی ہے۔

۲۔ «کان» معنی کے اعتبار سے جملے کا مفہوم ماضی میں منتقل کر دیتا ہے۔

۳۔ «لیس» کان کی اخوات میں سے ہے اور جملے کی زمانہ حال میں نفی کرتا ہے، «کان» کے برخلاف «لیس» کے مضارع اور امر کے صیغے نہیں بنتے۔

۴۔ «کان» اور «لیس» کی خبر جملہ اور شبہ الجملۃ بھی ہو سکتی ہے۔

التمرین - ۱

مندرجہ ذیل جملوں پر «کان» داخل کیجیے:

نموذج: الْعَدْلُ قَائِمٌ. كَانَ الْعَدْلُ قَائِمًا.

- | | | |
|----------------------------|----------------------------------|---------------------------------------|
| ۱۔ الْبَرْدُ قَارِسٌ. | ۲۔ لَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ. | ۳۔ الْمُحَاصِرَتَانِ صَعْبَتَانِ. |
| ۴۔ فَضْلُهُ عَمِيمٌ. | ۵۔ الرَّائِحَةُ كَرِيهَةٌ. | ۶۔ هَذِهِ الْمِنْطَقَةُ مُضْطَرِبَةٌ. |
| ۷۔ الطَّعَامُ جَاهِزٌ. | ۸۔ الْأَعْدَاءُ خَائِفُونَ. | ۹۔ الْمُجَاهِدُونَ مُنْتَصِرُونَ. |
| ۱۰۔ الْعَدُوُّ مُنْهَزِمٌ. | ۱۱۔ الْكُهْرَبَاءُ مُنْقَطِعَةٌ. | ۱۲۔ الْمُعَلَّمَاتُ مُتَسَاهِلَاتٌ. |

(۱) یا اس کے اعراب اس طرح ہوں گے: «شبہ الجملۃ متعلق بخبر کان».

- ١٣- زَيْدٌ ذُو فَضْلٍ. ١٤- أَخُو سَلِيمٍ عَبْقَرِيٌّ. ١٥- الْمَحَطَّةُ قَرِيبَةٌ مِنْ بَيْتِي.
- ١٦- الثِّيَابُ مَكْوِيَّةٌ. ١٧- الْجَرِيحَانِ مُتَالَمَانِ. ١٨- عَائِشَةُ مَشْغُولَةٌ بِالضُّيُوفِ.
- ١٩- الضَّرْبَةُ قَاضِيَةٌ. ٢٠- الْمُتَحَنُّونُ أَشِدَّاءُ. ٢١- عَلَى أَخِي عَائِشَةُ ذِيُونٌ كَثِيرَةٌ.
- ٢٢- التُّجُومُ مُتَلَالِئَةٌ. ٢٣- السَّيَّارَتَانِ مُعْظَلَتَانِ. ٢٤- الْأُمُّ حَرِيصَةٌ عَلَى تَرْبِيَةِ أَوْلَادِهَا.
- ٢٥- الشَّعْبُ مُتَّحِدٌ. ٢٦- هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُعْتَدُونَ. ٢٧- الْجُنُودُ مُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.
- ٢٨- أَبُوهُمَا صَالِحٌ. ٢٩- الْبُخْلَاءُ مَبْغُوضُونَ. ٣٠- الْأَبَوَانِ قَلِقَانِ عَلَى طِفْلِهِمَا الْمَرِيضِ.
- ٣١- الْاِخْتِبَارُ صَعْبٌ. ٣٢- الْفِتَاخَانِ ضَائِعَانِ. ٣٣- الْمُؤْمِنُونَ مُشْفِقُونَ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ.
- ٣٤- الْبَقَرَاتُ سَمِينَاتٌ. ٣٥- هَذِهِ الْأَسْرُ مُحَافِظَةٌ. ٣٦- الْحَادِمَاتُ مَشْغُولَاتٌ بِتَنْظِيفِ الْبَيْتِ.
- ٣٧- الْأَسْعَارُ رَخِيصَةٌ. ٣٨- أَخُو عَائِشَةَ ذُو مَالٍ. ٣٩- بَابَا الْغُرْفَةِ مَفْتُوحَانِ وَنَافِذَتَاهَا مُغْلَقَتَانِ.
- ٤٠- بَنُو إِسْرَائِيلَ مُوَلَّعُونَ بِالْذَّسَائِسِ وَالْفِتَنِ. ٤١- رَئِيسُ الْوُزَرَاءِ مُسَافِرٌ إِلَى جَدَّةٍ فِي جَوْلَةٍ رَسْمِيَّةٍ.

التمرين - ٢

مندرجہ ذیل جملوں پر «لیس» داخل کیجیے:

نموذج: الثِّيَابُ مَكْوِيَّةٌ. لَيْسَتْ الثِّيَابُ مَكْوِيَّةٌ.

- ١- الْأُمْرُ هَيِّنٌ. ٢- الْحَوْضُ مُمْتَلِئٌ. ٣- فِي الْبَلَدِ جَامِعَاتٌ.
- ٤- الْأَسْئَلَةُ صَعْبَةٌ. ٥- السَّائِحُونَ مُتَعَبُونَ. ٦- الْأَطْفَالُ ضَا حِكُونَ.
- ٧- الْفَتَاةُ مُتَزَوِّجَةٌ. ٨- الْجُنُودُ مُنْهَزَمُونَ. ٩- هَؤُلَاءِ رَقِيقُوا الْقُلُوبِ.
- ١٠- الزَّكَاةُ مُؤَدَّاهُ. ١١- الْوَصِيفَانِ أَمِينَانِ. ١٢- الْفَتَيَاتُ مُتَزَوِّجَاتٌ.
- ١٣- عُذْرُكَ مَقْبُولٌ. ١٤- الْكَسْلَانُ مُتَفَوِّقٌ. ١٥- الْمُتَفَرِّجُونَ مُهَذَّبُونَ.
- ١٦- الْعَاصِفَةُ عَنِيفَةٌ. ١٧- النَّظَّارَةُ مُنْكَسِرَةٌ. ١٨- الْمَرَضَاتُ نَشِيطَاتٌ.
- ١٩- لِأَحْمَدَ أُخْتُ. ٢٠- الشَّوَارِعُ مُزْدَحِمَةٌ. ٢١- أَبُو خَدِيجَةَ ذُو سُلْطَانٍ.
- ٢٢- التَّهَوُّرُ شَجَاعَةٌ. ٢٣- الْحَمَّالُونَ أَقْوِيَاءُ. ٢٤- الْعُمَّالُ مُضْرِبُونَ عَنِ الْعَمَلِ.
- ٢٥- الصَّبِيَانُ بَاكُونَ. ٢٦- الْعَلَاَقَاتُ مُنْقَطِعَةٌ. ٢٧- الْكَهْرَبَاءُ مُنْقَطِعَةٌ فِي مِنْطَقَتِنَا.

۲۸- أَخَوَايَ مُسْتَعِدَّانِ لِمُسَاعَدَتِكُمْ. ۲۹- طُلَّابُ الدِّينِ قُدْوَةٌ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ.

التمرین - ۳

مندرجہ ذیل جملوں کے مبتدآت ضمائر منفصلہ ہیں، ہر جملہ پر پہلے کان اور پھر لیس داخل کیجیے:

نموذج: أَنْتُمْ غَافِلُونَ. كُنْتُمْ غَافِلِينَ. لَسْتُمْ غَافِلِينَ.

- ۱- أَنَا ضَعِيفَةٌ. ۲- هُوَ ذُو مَالٍ. ۳- أَنْتُمَا لَا هِيَايَ. ۴- هُنَّ مُتَدَيِّنَاتٌ.
- ۵- هِيَ مُتَسَاهِلَةٌ جِدًّا. ۶- هُمَا مُتَيَقِّظَانِ. ۷- هُوَ عَلَى خَطَا. ۸- أَنْتَ عَنِيدٌ جِدًّا.
- ۹- هِيَ رَاضِيَةٌ مُطْمَئِنَّةٌ. ۱۰- نَحْنُ صَالُونَ. ۱۱- هُمْ قَانِعُونَ. ۱۲- أَنْتَ ذُو رَحِمٍ.
- ۱۳- هُمْ قَوْمٌ فَاسِقُونَ. ۱۴- نَحْنُ عِرَاقِيُونَ. ۱۵- أَنَا مَسْرُورَةٌ. ۱۶- هُمْ مُشْرِكُونَ.
- ۱۷- أَنْتِ مَشْغُولَةٌ بِالضُّيُوفِ. ۱۸- أَنْتِ فِي حَيْرَةٍ مِنْ أَمْرِكَ. ۱۹- أَنْتُمْ فِي نَعِيمٍ.
- ۲۰- أَنَا خَائِفٌ مِنَ الظَّلَامِ. ۲۱- أَأَنْتِ قَلِقَةٌ عَلَى ابْنِكَ؟ ۲۲- أَنْتِ مُهْتَمٌّ بِرَبِيبَةِ أَوْلَادِكَ.
- ۲۳- أَنْتُمْ عَلَى طَرِيقِ مُسْتَقِيمٍ. ۲۴- أَنْتَ مَسْئُولٌ عَنِ النَّظَامِ. ۲۵- نَحْنُ مُسْتَعِدُّونَ لِمُسَاعَدَتِكُمْ.

التمرین - ۴

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ اسماء کو مبتدآت بنا کر افعال کے صیغے تبدیل کیجیے:

نموذج: لَيْسَ الْأَوْلَادُ نَائِمِينَ. الْأَوْلَادُ لَيْسُوا نَائِمِينَ.

- ۱- كَانَ الْخَائِنُ فِي حَيْرَةٍ. ۲- لَيْسَ الصُّنَّاعُ مُتَقِنِينَ. ۳- لَيْسَ الْكُفَّارُ سَعْدَاءَ.
- ۴- لَيْسَ الْبَائِعَانِ رَاجِحِينَ. ۵- كَانَ الْحِصَانُ مُسْرِعًا. ۶- كَانَ أَهْلُ الْبَلَدِ أُمِّيَّينَ.
- ۷- لَيْسَتِ الْفَتَيَاتُ مُتَّقَاتٍ. ۸- كَانَ الْأَخْوَانُ صَالِحِينَ. ۹- كَانَ الْفُقَرَاءُ بَائِسِينَ.
- ۱۰- كَانَتِ الْمَصَابِيحُ مُتَقَدَّةً. ۱۱- كَانَتِ النِّسَاءُ مُتَبَرِّجَاتٍ. ۱۲- لَيْسَتِ الْكُتُبُ مَفْقُودَةً.
- ۱۳- كَانَتِ الْأَخْتَانِ ظَرِيفَتَيْنِ. ۱۴- لَيْسَ الْبُحْلَاءُ مُحَبُّوبِينَ. ۱۵- لَيْسَ الْحُكَّامُ مُحْلِصِينَ.
- ۱۶- كَانَ الْخَادِمَانِ بَطِئَيْنِ لِلْعَايَةِ. ۱۷- كَانَ اللَّاحِظُونَ مُسْتَبْشِرِينَ.
- ۱۸- لَيْسَتِ الْبَاكِسْتَانِيَّاتُ مُتَحَجَّباتٍ. ۱۹- كَانَ الْعَرَبُ قَبْلَ الْإِسْلَامِ بَدُوًّا رُحَلَاءَ.

التمرین - ۵

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ نیا جوتا تنگ تھا۔ ۲۔ کیا یہ اسباق اہم نہیں ہیں؟ ۳۔ شہر کی عمارتیں بہت اونچی تھیں۔
- ۴۔ آسمان صاف تھا۔ ۵۔ ہمارے پاس مال نہیں ہے۔ ۶۔ یہ سب باغ پھل دار نہیں ہیں۔
- ۷۔ وہ سب محتاط نہیں ہیں۔ ۸۔ دو خادم سوئے ہوئے تھے۔ ۹۔ میری کتابیں شیلف پر نہیں ہیں۔
- ۱۰۔ دونوں وزیر خائن تھے۔ ۱۱۔ لالی افق پر پھیلی ہوئی تھی۔ ۱۲۔ بچوں کی قمیصیں صاف نہیں ہیں۔
- ۱۳۔ کل موسم بہت گرم تھا۔ ۱۴۔ مسلمان لڑکیاں باپردہ تھیں۔ ۱۵۔ کیا آپ دونوں بھائی نہیں ہیں؟
- ۱۶۔ بے شک آپ سچی تھیں۔ ۱۷۔ کل میرے یہاں مہمان تھے۔ ۱۸۔ اس شہر میں میرا کوئی دوست نہیں۔
- ۱۹۔ کیا پچھلے جمعہ دکانیں بند تھیں؟ ۲۰۔ ان دونوں کا بھائی مشہور ڈاکٹر تھا۔ ۲۱۔ آپ کے پاس کوئی عذر نہیں ہے۔
- ۲۲۔ پرانے زمانے میں مسلمان متحد تھے۔ ۲۳۔ غیر ملکی طلبہ اپنے سفر کے بعد تھکے ہوئے تھے۔
- ۲۴۔ اے عائشہ! آپ آج خوش نہیں ہیں۔ ۲۵۔ میں بہت تھکا ہوا تھا اس وجہ سے میں غیر حاضر تھا۔
- ۲۶۔ میں پچھلے سال یونیورسٹی میں طالبہ تھی۔ ۲۷۔ آپ کے پاس آپ کے والد بیٹھے ہوئے تھے۔
- ۲۸۔ یہ کتابیں بچوں کے لیے مناسب نہیں ہیں۔ ۲۹۔ سلیم زید کا بھائی نہیں ہے بلکہ اس کا دوست ہے۔
- ۳۰۔ مہمان اس وقت گھر پر موجود نہیں ہیں۔ ۳۱۔ آپ سب عورتیں جاہل نہیں ہیں لیکن غافل ہیں۔
- ۳۲۔ میرے والدین آجکل موجود نہیں ہیں۔ ۳۳۔ آپ بیوقوف نہیں ہیں لیکن آپ لاپرواہ ہیں۔
- ۳۴۔ یہ خوبصورت قالین درآمد شدہ نہیں ہے۔ ۳۵۔ بچے ساتھ والے کمرے میں سوئے ہوئے تھے۔
- ۳۶۔ عائشہ کل حاضر تھی لیکن وہ آج حاضر نہیں۔ ۳۷۔ تمام اساتذہ پرنسپل کے دفتر میں بیٹھے ہوئے تھے۔
- ۳۸۔ آپ کے پاس کوئی دینی کتاب نہیں ہے۔ ۳۹۔ آج کل مسلمان احکام شریعت پر عمل پیرا نہیں ہیں۔
- ۴۰۔ دو مز دوروں کے کپڑے کیچڑ آلود تھے۔ ۴۱۔ وہ اللہ تعالیٰ کی آیات سے اعراض کرنے والے تھے۔
- ۴۲۔ آج دینی مدارس بند نہیں ہیں کل بند تھے۔ ۴۳۔ ہمارے کمرے کی دیواریں صاف ستھری اور سفید تھیں۔
- ۴۴۔ وہ سب خواتین دروازے پر کھڑی تھیں۔ ۴۵۔ میرے والدین امتحان میں میری کامیابی سے خوش تھے۔
- ۴۶۔ کیا محنت کرنے والے کامیاب نہیں ہیں؟ ۴۷۔ بے شک یہ دونوں کاریگر ماہر نہیں ہیں لیکن یہ امانتدار ہیں۔

- ۴۸۔ غروب آفتاب کا منظر بہت خوبصورت تھا۔ ۴۹۔ ان بچوں کی مائیں لاپرواہ نہیں ہیں لیکن وہ آج کل مشغول ہیں۔
۵۰۔ میں زید کے گھر صبح سویرے گیا تو وہ حسب عادت باغ میں بیٹھا ہوا تھا۔

التمرین - ۶

نماذج:

۱۔ ﴿كَانَتْ مِنَ الْقَنَیْنِ﴾ (التحریم: ۱۲)

كَانَ: فعل ماضٍ ناقص للمفرد المذكر الغائب مبني على الفتحة لا محل له من الإعراب.
تاء التانيث مبنية على السكون لا محل لها من الإعراب.
ضمير مستتر فيه جوازاً تقديره هي اسم كان.

من القنيتين: شبه الجملة في محل نصب خبر كان (أو متعلق بخبر كان المحذوف).

۲۔ ﴿لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ﴾ (الأنعام: ۶۶)

لَسْتُ: فعل ماضٍ ناقص للمفرد المتكلم مبني على السكون لا اتصاله بضمير الرفع البارز لا محل له من الإعراب.

تُ: ضمير رفع بارز للمفرد المتكلم مبني على الضم في محل رفع اسم ليس.

عَلَى: حرف جر مبني على السكون لا محل له من الإعراب.

كُمْ: ضمير متصل للجمع المذكر المخاطب مبني على السكون في محل جر بحرف جر.
عَلَيْكُمْ: شبه الجملة متعلق بـ «وكيل».

بِ: حرف جر زائد مبني على الكسر لا محل له من الإعراب.

وَكِيلٍ: اسم مجرور لفظاً منصوب محلاً خبر ليس / خبر ليس منصوب وعلامة نصبه الفتحة المقدرة على آخره منع من ظهورها اشتغال المحل بحركة مناسبة لحرف الجر الزائد.

۳۔ ﴿إِنَّ يَوْمَ الْفُضْلِ كَانَ مِيقَاتًا﴾ (النبا: ۱۷)

إِنَّ: حرف توكيد ونسخ ونصب مشبه بالفعل مبني على الفتحة لا محل لها من الإعراب.

يَوْمَ: اسم إن منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره وهو مضاف.

الفصل: مجرور بالإضافة وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

كَانَ: فعل ماض ناقص للمفرد المذكر الغائب مبني على الفتحة لا محل له من الإعراب. ضمير مستتر فيه جوازاً تقديره هو اسم كان.

مِيقَتَا: خبر كان منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

كان مِيقَتَا: جملة اسمية في محل رفع خبر «إن».

٤- ﴿أَلَيْسَ لِي مُلْكٌ مِصْرَ﴾ (الزخرف: ٥١)

أ: همزة للاستفهام التقريري مبنية على الفتحة لا محل له من الإعراب.

لَيْسَ: فعل ماض ناقص للمفرد المذكر الغائب مبني على الفتحة لا محل له من الإعراب.

ل: حرف جر مبني على الكسر لا محل له من الإعراب.

ي: ضمير متصل للمفرد المتكلم مبني على الكسرة في محل جر بحرف جرّ.

لي: شبه الجملة خبر ليس مقدم في محل نصب^(١).

مُلْكُ: اسم ليس مؤخر مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره وهو مضاف.

مِصْرَ: مضاف إليه مجرور بالإضافة وعلامة جره الفتحة الظاهرة على آخره نيابة عن الكسرة

لأنه غير منصرف.

٥- ﴿كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ﴾ (البقرة: ٦١)

كَانَ: فعل ماض ناقص للجمع المذكر الغائب مبني على الضمة لا اتصاله بواو الجماعة لا محل له

من الإعراب.

وَ: واو الجماعة ضمير متصل للجمع المذكر الغائب مبني على السكون في محل رفع اسم كان.

يَكْفُرُونَ: فعل مضارع.

وَ: واو الجماعة مبني على السكون في محل رفع فاعل.

ب: حرف جر مبني على الكسر لا محل له من الإعراب.

(١) أو شبه الجملة متعلق بخبر ليس مقدم محذوف تقديره «كائنًا».

آیۃ: مجرور بحرف جر وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره ومضاف.

اللہ: مجرور بالإضافة وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

بِآيَةِ اللَّهِ: شبه الجملة متعلق بالفعل «يَكْفُرُونَ».

يَكْفُرُونَ بِآيَةِ اللَّهِ: الجملة الفعلية في محل نصب خبر كان.

مندرجہ ذیل عبارتوں کے تفصیلی اعراب بیان کیجیے:

- ۱- ﴿كَانَ تَقِيًّا﴾ (مریم: ۱۳)
- ۲- ﴿كَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا﴾ (الكهف: ۸۲)
- ۳- ﴿إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّريبٍ﴾ (السبا: ۵۴)
- ۴- ﴿لَيْسُوا سَوَاءً﴾ (آل عمران: ۱۱۳)
- ۵- ﴿أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ﴾ (هود: ۸۱)
- ۶- ﴿إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ﴾ (النحل: ۱۲۰)
- ۷- ﴿أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ﴾ (الأنعام: ۳۰)
- ۸- ﴿كَانُوا قَوْمًا فَجُورِينَ﴾ (الأعراف: ۱۳۳)
- ۹- ﴿قَالَ يَنْفُخُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ﴾ (هود: ۴۶)
- ۱۰- ﴿إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا﴾ (الإسراء: ۳)
- ۱۱- ﴿إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا﴾ (النساء: ۱۰۱)
- ۱۲- ﴿لَسْتُ عَلَيْهِمْ بِمُصِيطِرٍ﴾ (الغاشية: ۲۲)
- ۱۳- ﴿يَلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ﴾ (الحاقة: ۲۷)
- ۱۴- ﴿قَالَ يَقُومُ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ (الأعراف: ۶۱)

التمرین - ۷

مندرجہ ذیل آیات کریمہ میں کان اور لیس کے اسم اور خبر کا تعین کیجیے:

- ۱- ﴿لَسْتُ لَهُوَ بِرَزَقِينَ﴾ (الحجر: ۲۰)
- ۲- ﴿إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا﴾ (النبأ: ۲۱)
- ۳- ﴿كُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ﴾ (المومنون: ۱۰۶)
- ۴- ﴿لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرْجٌ﴾ (النور: ۶۱)
- ۵- ﴿كُنْتُ مِنَ الْعَالِينَ﴾ (ص: ۷۵)
- ۶- ﴿أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ﴾ (الزمر: ۳۷)
- ۷- ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ﴾ (الشورى: ۱۱)
- ۸- ﴿كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلاً﴾ (المنزل: ۱۴)
- ۹- ﴿يَلَيْتَنِي كُنْتُ ثَرِيًّا﴾ (النبأ: ۴۰)
- ۱۰- ﴿إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ﴾ (النمل: ۴۳)
- ۱۱- ﴿كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً﴾ (التوبة: ۶۹)
- ۱۲- ﴿كَانَتْ تَحْتِ عِبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا﴾ (التحریم: ۱۰)

(۱) یا: حرف النداء

- ۱۳- ﴿وَكُلُّ كَانُوا ظَالِمِينَ﴾ (الأنفال: ۵۴) ۱۴- ﴿كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ﴾ (الأنعام: ۴)
- ۱۵- ﴿إِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخَاطِئِينَ﴾ (يوسف: ۲۹) ۱۶- ﴿لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ﴾ (الأحزاب: ۳۲)
- ۱۷- ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ (الأحزاب: ۲۱) ۱۸- ﴿مَا كَانَ أَبِيكَ أَمْرًا سَوِيًّا وَمَا كَانَتْ أُمُّكَ بَغِيًّا﴾ (مريم: ۲۸)
- ۱۹- ﴿فَإِذَا أَنْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ﴾ (الرحمن: ۳۷) ۲۰- ﴿وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا﴾ (النساء: ۹۴)

الكلمات الجديدة و معانيها

العربية	الأردية	العربية	الأردية
أُسْرَةٌ ج: أُسَرٌّ	خاندان	أَمْرٌ ج: أُمُورٌ	کام
أُمِّي ج: أُمِّيُونَ	ان پڑھ	دَسِيسَةٌ ج: دَسَائِسُ	چھپا ہوا کمر، پوشیدہ عداوت
تَهَوَّرُ	بے سوچے سمجھے کوئی بات کہنا /	جَوْلَةٌ رَسْمِيَّةٌ	سرکاری دورہ
حَمَالٌ ج: حَمَالُونَ	ناعاقبت اندیشانہ اقدام اٹھانا	رَابِعٌ	نفع حاصل کرنے والا
رَحْمٌ، رَحِمٌ	قلی، بوجھ اٹھانے والا	رُحْلٌ	ایک جگہ سے دوسری جگہ کثرت سے سفر کرنے والا
رَقِيقُ الْقَلْبِ	رشتہ داری	شَعْبٌ ج: شُعُوبٌ	باشندہ
ضَرْبَةٌ ج: ضَرْبَاتٌ	نرم دل انسان	عَاصِفَةٌ ج: عَوَاصِفُ	تیز و تند ہوا، آندھی
عَبْقَرِيٌّ ج: عَبَاقِرَةٌ	ایک دفعہ کی چوٹ / مار	عَلَاقَةٌ ج: عَلَاقَاتٌ	تعلق
عَمِيمٌ	بے حد ذہین	عَنِيفٌ	سخت
فِتْنَةٌ ج: فِتَنٌ	عام	فِي الْجُمُعَةِ الْمَاضِيَةِ	پچھلے جمعہ
قَارِسٌ	فتنہ	قَاضِيَةٌ	فیصلہ کن / مہلک
لَا ج: لَا هُونٌ	سخت (یہ صرف سردی کے لیے)	قَانِعٌ ج: قَانِعُونَ	قناعت کرنے والا
	استعمال ہوتا ہے)	مُؤَدِّي	ادا کیا ہوا
	غافل، لاپرواہ		

مُحَافِظَةٌ	قدیم روایات کا حامل /	مُعْتَدٍ ج: مُعْتَدُونَ	حد سے تجاوز کرنے والا
مُمْتَلِئٌ	رسم و رواج کا پابند	مُعْطَلٌ	بے کار چھوڑی ہوئی چیز
مُنْكَسِرٌ	بھرا ہوا	مُنْقَطِعٌ	منقطع ہونا، کٹ جانا
مُولَعٌ ج: مَوْلَعُونَ	ٹوٹا ہوا	مُنْهَزِمٌ ج: مُنْهَزِمُونَ	شکست زدہ
	کسی چیز سے شغف ہونا /	نَجْمٌ ج: نُجُومٌ	ستارہ
	بہت زیادہ پسند کرنا	نَعِيمٌ	نعمت
وَصِيفٌ	خادم، نوکر	هَيِّنٌ	آسان

الأردية	العربية	الأردية	العربية
احکام شریعت	الأَحْكَامُ الشَّرْعِيَّةُ	اعراض کرنے والا	مُعْرِضٌ عَنْ
افق	أَفُقٌ	پرانا زمانہ	الزَّمَنُ الْقَدِيمُ
حسب عادت	كَعَادَتِهِ	عمارت	بِنَاءٌ ج: أَبْنِيَّةٌ
غروب آفتاب	غُرُوبُ الشَّمْسِ	یکچڑ آلودہ	وَحِلٌّ، مُتَوَحِّلٌ
لالی	حُمْرَةٌ	مناسب	مُلَائِمٌ بِ، مُنَاسِبٌ

الأسماء الموصولة

الأمثلة:

(أ)

المفرد المذكر

- ۱- فَرِحَ الَّذِي نَجَحَ فِي الامْتِحَانِ.
- ۲- كَافَأْتُ الَّذِي نَجَحَ فِي الامْتِحَانِ.
- ۳- سَلَّمْتُ عَلَى الَّذِي نَجَحَ فِي الامْتِحَانِ.

المثنى المذكر

- فَرِحَ اللَّذَانِ نَجَحَا فِي الامْتِحَانِ.
- كَافَأْتُ اللَّذَيْنِ نَجَحَا فِي الامْتِحَانِ.
- سَلَّمْتُ عَلَى اللَّذَيْنِ نَجَحَا فِي الامْتِحَانِ.

الجمع المذكر

- فَرِحَ الَّذِينَ نَجَحُوا فِي الامْتِحَانِ.
- كَافَأْتُ الَّذِينَ نَجَحُوا فِي الامْتِحَانِ.
- سَلَّمْتُ عَلَى الَّذِينَ نَجَحُوا فِي الامْتِحَانِ.

(ج)

- ۷- فَرِحَ الطَّالِبُ الَّذِي نَجَحَ فِي الامْتِحَانِ.
- ۸- كَافَأْتُ الطَّالِبَتَيْنِ اللَّتَيْنِ نَجَحَتَا فِي الامْتِحَانِ.
- ۹- سَلَّمْتُ عَلَى الطُّلَّابِ الَّذِينَ نَجَحُوا فِي الامْتِحَانِ.

شرح وتفصيل:

(ب)

المفرد المؤنث

- ۴- فَرِحَتِ الَّتِي نَجَحَتْ فِي الامْتِحَانِ.
- ۵- كَافَأْتُ الَّتِي نَجَحَتْ فِي الامْتِحَانِ.
- ۶- سَلَّمْتُ عَلَى الَّتِي نَجَحَتْ فِي الامْتِحَانِ.

المثنى المؤنث

- فَرِحَتِ اللَّتَانِ نَجَحَتَا فِي الامْتِحَانِ.
- كَافَأْتُ اللَّتَيْنِ نَجَحَتَا فِي الامْتِحَانِ.
- سَلَّمْتُ عَلَى اللَّتَيْنِ نَجَحَتَا فِي الامْتِحَانِ.

الجمع المؤنث

- فَرِحَتِ اللَّوَاتِي نَجَحْنَ فِي الامْتِحَانِ.
- كَافَأْتُ اللَّوَاتِي نَجَحْنَ فِي الامْتِحَانِ.
- سَلَّمْتُ عَلَى اللَّوَاتِي نَجَحْنَ فِي الامْتِحَانِ.

(د)

- ۱۰- كَافَأْتُ مَنْ نَجَحَ/ نَجَحُوا فِي الامْتِحَانِ.
- ۱۱- وَجَدْتُ مَا فَقَدْتُ/ فَقَدْتُه.

۱- اسم موصول ایسا اسم معرفہ ہے جس کے بعد ایک جملے کو لاکر مقصود متعین کیا جاتا ہے۔ اردو میں اس کا ترجمہ عام

طور پر (وہ، جو، جس وغیرہ) سے کیا جاتا ہے۔

۲۔ اسم موصول کے بعد ہمیشہ جملہ آتا ہے جیسا کہ امثلہ مذکورہ سے واضح ہے، یہ جملہ فعلیہ بھی ہو سکتا ہے، مثلاً: فَرِحَ الَّذِي نَجَحَ فِي الامْتِحَانِ، اور اسمیہ بھی، مثلاً: سَلَّمْتُ عَلَى الَّذِي هُوَ أَسْتَاذٌ، یہ جملہ «صلة الموصول» کہلاتا ہے اس جملے میں عام طور پر ایک ضمیر پائی جاتی ہے جو اسم موصول پر عائد ہوتی ہے، سابقہ مثال میں هُوَ أَسْتَاذٌ کی ضمیر (هُوَ) اسم موصول الَّذِي پر عائد ہے اور نحو کی اصطلاح میں «عائد الصلة» کہلاتی ہے۔ فَرِحَ الَّذِي نَجَحَ فِي الامْتِحَانِ میں نَجَحَ کا فاعل ضمیر مستتر «هُوَ» عائد الصلة ہے۔

۳۔ «صلة الموصول» شبہ الجملة بھی ہو سکتا ہے۔

۱۔ طَالَعْتُ الْكِتَابَ الَّذِي عِنْدِي. (عائد الصلة محذوف ہے۔)

۲۔ نَظَرْتُ إِلَى الطَّالِبِ الَّذِي بِجَوَارِي. (عائد الصلة محذوف ہے۔)

۳۔ أَعْجَبَنِي الطَّائِرُ الَّذِي عَلَى الْعُصْنِ. (عائد الصلة محذوف ہے۔)

۴۔ مفرد مذکر کے لیے اسم موصول الَّذِي اور مفرد مؤنث کے لیے الَّتِي اور ثنی مذکر کے لیے اللَّذَانِ اور ثنی مؤنث کے لیے اللَّتَانِ جمع مذکر کے لیے الَّذِينَ اور جمع مؤنث کے لیے اللَّوَاتِي یا اللَّائِي اور اللَّائِي استعمال ہوتا ہے۔

۵۔ مَنْ بھی اسم موصول ہے جو خصوصیت کے ساتھ عقلاء کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس کا اطلاق مؤنث، مذکر، مفرد، ثنی، جمع میں سے کسی پر بھی ہو سکتا ہے۔

كَافَأْتُ مَنْ نَجَحَ فِي الامْتِحَانِ. كَافَأْتُ مَنْ نَجَحَتْ فِي الامْتِحَانِ.

كَافَأْتُ مَنْ نَجَحُوا فِي الامْتِحَانِ. كَافَأْتُ مَنْ نَجَحْنَ فِي الامْتِحَانِ.

۶۔ مَا بھی اسم موصول ہے جو غیر عقلاء کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے: «وَجَدْتُ مَا فَقَدْتُ» اور «إِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا تُرِيدُ»۔

۷۔ اسماء موصولہ مبنی ہوتے ہیں سوائے اللَّذَانِ اور اللَّتَانِ^(۱) کے، ان کے اعراب ثنی کی طرح ہوتے ہیں یعنی الف سے مرفوع یاء سے منصوب اور مجرور ہوتے ہیں، ”مجموعہ (آلف) جملہ ا“ میں الَّذِي فاعل فی محل رفع واقع ہوا ہے،

(۱) اللَّذَانِ اور اللَّتَانِ کے علاوہ آئی بھی معرب ہوتا ہے اس کا بیان ان شاء اللہ بعد میں آئے گا۔

”جملہ ۲“ میں الَّذِي مفعول بہ فی محل نصب واقع ہوا ہے اور ”جملہ ۳“ میں حرف جر علی کے بعد فی محل جر واقع ہوا ہے۔ الَّتِي، الَّذِينَ اور اللّٰوَاتِي کے اعراب بھی اسی طرح محلی ہونگے جبکہ اللّٰذَان اور اللّٰتَانِ امثلہ مذکورہ میں فاعل ہونے کی حالت میں الف سے مرفوع، مفعول بہ ہونے کی حالت میں یاء سے منصوب اور حرف جر کے بعد یاء سے مجرور ہیں۔

۸۔ اسم موصول کسی اسم کے فوراً بعد بھی واقع ہو سکتا ہے۔ یہ اسم ہمیشہ معرفہ ہو گا اور اسم موصول اس کی صفت

کہلائے گا۔

۱۔ فَرِحَ الطَّالِبُ الَّذِي نَجَحَ فِي الامْتِحَانِ میں «الطَّالِبُ» فاعل ہے جبکہ الَّذِي اس کی صفت ہے (فی محل رفع)۔

۲۔ كَافَأْتُ الطَّالِبَ الَّذِي نَجَحَ فِي الامْتِحَانِ میں «الطَّالِبَ» مفعول بہ ہے اور الَّذِي اس کی صفت ہے (فی محل نصب)۔

۳۔ سَلَّمْتُ عَلَى الطَّالِبِ الَّذِي نَجَحَ فِي الامْتِحَانِ میں «الطَّالِبِ» حرف جر سے مجرور ہے اور الَّذِي اس کی صفت ہے (فی محل جر)۔

قاعدہ نمبر (۲۶):

۱۔ اسم موصول ایسا اسم معرفہ ہے جس کے بعد ایک جملے کو لا کر مقصود متعین کیا جاتا ہے، اس جملے کو «صلة الموصول» کہتے ہیں۔ اس جملے میں عام طور پر ایک ضمیر ہوتی ہے، جو اسم موصول پر عائد ہوتی ہے اور «عائد الصلة» کہلاتی ہے۔

۲۔ صلة الموصول جملہ فعلیہ، جملہ اسمیہ یا شبہ جملہ ہوتا ہے۔

۳۔ اسماء موصولہ دو قسم کے ہوتے ہیں: (۱) خاص (۲) مشترک۔

خاص: وہ ہیں جو مفرد، شئی، جمع، مذکر، مؤنث کے لیے مخصوص ہوں۔ جیسے الَّذِي مفرد مذکر کے لیے، اللّٰذَان: شئی کے لیے، الَّذِينَ: جمع مذکر کے لیے، اسی طرح مؤنث اسماء موصولہ۔

مشترک: وہ ہیں جن میں تمام صیغوں کے لیے ایک ہی لفظ استعمال ہوتا ہے جیسے: مَنْ، مَا، أَيُّ۔

۴۔ «مَنْ» عاقل کے لیے اور «مَا» زیادہ تر غیر عاقل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۵۔ تمام اسماء موصولہ مبنی ہیں، سوائے اللذان اور اللتان، ان کے اعراب ثنی کی طرح ہوتے ہیں۔

التمرین - ۱

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو مناسب اسماء موصولہ سے پر کیجیے نیز ہر جملہ میں اسم موصول کا اعرابی محل بیان کیجیے:

- ۱- رَبِّي خَلَقَنِي.
- ۲- نَظَرْتُ إِلَى الْعُصْفُورِ فَوْقَ الشَّجَرَةِ.
- ۳- أَكْفَرْتُ بِ خَلَقِكَ؟
- ۴- طَالَعْتُ الْكِتَابَ أَحْضَرْتُهُ بِالْأُمْسِ.
- ۵- هُمَا الْمُعَلِّمَتَانِ عَلَّمَتَانِي.
- ۶- هَذِهِ هِيَ النَّافِذَةُ دَخَلَ مِنْهَا اللَّصُّ.
- ۷- مَا تِلْكَ الْكُتُبُ فِي يَدِكَ؟
- ۸- هَؤُلَاءِ النَّاسُ خَرَجُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ.
- ۹- مَرَرْتُ بِالْبَيْتِ هُوَ جَدِيدٌ.
- ۱۰- أَيْنَ وَضَعْتَ الْأَقْلَامَ اشْتَرَيْتُهَا الْيَوْمَ؟
- ۱۱- أَيْنَ عَلَّقْتَ الثِّيَابَ غَسَلْتُهَا؟
- ۱۲- هَؤُلَاءِ الطُّلَابُ رَسَبُوا فِي الْامْتِحَانِ.
- ۱۳- مَا تِلْكَ اللَّوْحَةُ عَلَى الْجِدَارِ؟
- ۱۴- أَكَلْتُ الْحُلْوَى وَجَدْتُهَا فِي الثَّلَاجَةِ.
- ۱۵- أَيْنَ الْحَادِمَةُ قَدْ وَعَدْتَنِي بِهَا؟
- ۱۶- هَذِهِ هِيَ الْبُيُوتُ دَمَرْتُهَا قِتَابِلُ الْعَدُوِّ.
- ۱۷- هَذَا هُوَ الْحُلُّ الْوَحِيدُ عِنْدِي.
- ۱۸- قَدْ رَجَعَ الْأُسْتَاذَانِ سَافِرًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ.
- ۱۹- هَذِهِ هِيَ الْفَرَى هَدَمَهَا السَّيْلُ.
- ۲۰- هَذَا هُوَ الْحَادِمُ سَرَقَ قِلَادَتَكَ الذَّهَبِيَّةَ.
- ۲۱- هَذِهِ هِيَ الْكُتُبُ قَدْ ^(۱) قَرَأْتُهَا.
- ۲۲- قَابَلْتُ الْفَتَاتَيْنِ حَضَرَتَا إِلَى بَيْتِي بِالْأُمْسِ.
- ۲۳- أَسَمِعْتَ عَنِ الْقَائِدِ فَتَحَ صِقْلِيَّةً؟
- ۲۴- أَنْتُمَا صَدِيقَايَ سَاعَدَانِي فِي وَقْتِ الشَّدَةِ.
- ۲۵- ذَهَبْتُ إِلَى الْعِيَادَةِ بِجَوَارِ بَيْتِي.
- ۲۶- مِنَ الرِّجَالِ الصَّالِحُونَ أَنْقَذُوكَ مِنَ الْغَرَقِ؟
- ۲۷- وَبَحَثْتُ الْأَطْفَالَ مَزَقُّوا كُتُبِي.
- ۲۸- أَعْجَبَنِي الْعَالِمُ خَطَبَ النَّاسَ فِي الْمَسْجِدِ.
- ۲۹- اسْتَقْبَلَنَا الْمَلِكُ جَاءَ مِنَ الْهِنْدِ.
- ۳۰- هَذَا هُوَ الْبَطْلُ الشُّجَاعُ أَحْرَزَ النَّصْرَ لَوْطَنِهِ.
- ۳۱- أَهَؤُلَاءِ النِّسَاءُ خَلَعْنَ الْحِجَابَ؟
- ۳۲- لِمَاذَا اسْتَبَدَلْتَ هُوَ أَذْنِي بِ هُوَ خَيْرٌ؟
- ۳۳- أَيْنَ الْهَدِيَّةِ أَرْسَلَ بِهَا زَيْدٌ إِلَيْكَ؟
- ۳۴- كَيْفَ وَجَدْتَ الْمَجْلَةَ الدِّيْنِيَّةَ أَرْسَلْتُ بِهَا إِلَيْكَ؟
- ۳۵- الْكَعْكَةُ صَنَعْتُهَا الْيَوْمَ لَزِيذَةً جِدًّا.
- ۳۶- أَعْجَبَتْنِي الطَّنَافِسُ هِيَ مَصْنُوعَةٌ فِي بَاكِسْتَانِ.

(۱) فعل ماضی سے پہلے «قَدْ» لگ جائے تو اس کے مفہوم میں تاکید پیدا ہوتی ہے: زَيْدٌ قَدْ ذَهَبَ کا ترجمہ (زید جا چکا ہے یا زید چلا گیا ہے) ہو گا۔

۳۷- هَؤُلَاءِ هُنَّ الْأَمَّهَاتُ تَعَلَّمْنَ الدِّينَ. ۳۸- هَذَانِ هُمَا الرَّجُلَانِ تَكَلَّمْتُ مَعَهُمَا فِي الْمَطَارِ.

۳۹- رَجَعَ الْوُزَرَاءُ حَضَرُوا الْمُؤْتَمَرَ الْإِسْلَامِيَّ إِلَى بُلْدَانِهِمْ.

۴۰- مِنْ أَيْنَ هَؤُلَاءِ الضُّيُوفُ هُمْ جَالِسُونَ فِي عُرْفَةِ الْجُلُوسِ؟

التمرين - ۲

مندرجہ ذیل جملوں میں سرخ اسماء کو پہلے شنی (مذکر یا مؤنث) اور پھر جمع (مذکر یا مؤنث) بنائیے اور اس سے جو تبدیلیاں ہوتی ہیں وہ کیجیے:

نموذج: هَذَا الطَّالِبُ الَّذِي رَسَبَ فِي الْامْتِحَانِ. هَذَانِ الطَّالِبَانِ اللَّذَانِ رَسَبَا فِي الْامْتِحَانِ.

هَؤُلَاءِ الطُّلَّابُ الَّذِينَ رَسَبُوا فِي الْامْتِحَانِ.

۱- هَذَا هُوَ الَّذِي أَكْرَمَهُ الْمَلِكُ. ۲- أَنْتَ الْخَادِمُ الْوَفِيُّ الَّذِي خَدَمَنِي طَوْلَ حَيَاتِي.

۳- هَذَا هُوَ الْمُجْرِمُ الَّذِي قَتَلَ أَخَا زَيْدٍ. ۴- أَيْنَ الْخَادِمُ الَّذِي كَانَ عِنْدَكَ فِي الشَّهْرِ الْمَاضِي؟

۵- أَيْنَ الْوَلَدُ الصَّغِيرُ الَّذِي كَسَرَ الْفَنَاجِينَ؟ ۶- سَمِعْتُ عَنِ الْعَالِمِ الَّذِي جَاءَ مِنْ دِمَشْقَ قَبْلَ يَوْمَيْنِ.

۷- كَافَأْتُ الْحَارِسَ الَّذِي قَبَضَ عَلَى اللَّصِّ. ۸- أَتَصَدَّقْتُ عَلَى الْفَقِيرِ الَّذِي كَانَ وَاقِفًا عَلَى بَابِكَ؟

۹- هَذِهِ هِيَ الْمَرْأَةُ الْفَقِيرَةُ الَّتِي تَصَدَّقْتُ عَلَيْهَا. ۱۰- أَعْجَبْتَنِي الْفَتَاةُ الصَّالِحَةُ الَّتِي تَمَسَّكَتْ بِأَحْكَامِ الشَّرْعِ.

۱۱- أَنْظَرْتُ إِلَى الْكِتَابِ الْمُفِيدِ الَّذِي أَرْسَلَ بِهِ إِلَيْكَ سَلِيمٌ؟

التمرين - ۳

ہر اسم موصول کا صلة الموصول لائیے:

۱- جَاءَ اللَّذَانِ ۲- فَتَحْتُ الشَّبَابِيكَ الَّتِي

۳- أَيْنَ سَيَّارَتِكَ الَّتِي؟ ۴- مَرَرْتُ بِالْحَدِيقَةِ الَّتِي

۵- هُمَا الْفَتَاتَانِ اللَّتَانِ ۶- مَنْ كَسَرَ الصُّحُونَ الَّتِي

۷- هُوَ الْكِتَابُ الَّذِي ۸- قَبَضَ الشُّرْطِيُّ عَلَى الَّذِينَ

۹- رَحَّبَ زَيْدٌ بِالَّذِينَ ۱۰- هَذِهِ الْأَقْمِشَةُ الَّتِي مُسْتَوْرَدَةٌ.

۱۱- كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ الَّذِي ۱۲- سَلَّمْتُ عَلَى الْأُسْتَاذِ الَّذِي

- ۱۳- مَنْ أَصْدِقَاؤُكُمْ الَّذِينَ ؟
 ۱۴- سَلَّمَ زَيْدٌ عَلَى الرَّجَالِ الَّذِينَ
 ۱۵- أَعْجَبْتَنِي الْوُرُودُ الَّتِي
 ۱۶- هَؤُلَاءِ النِّسَاءُ اللَّوَاتِي
 ۱۷- هَذِهِ أَوَّلُ السُّورِ الَّتِي
 ۱۸- بِكُمْ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ الشَّنْطَةَ الَّتِي ؟
 ۱۹- كَسَرَ ابْنُكَ الصَّغِيرُ الزُّجَاجَتَيْنِ اللَّتَيْنِ
 ۲۰- كَسَرَ ابْنُكَ الصَّغِيرُ الزُّجَاجَتَيْنِ اللَّتَيْنِ

التمرین - ۴

مندرجہ ذیل اسماء کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے بعد اسماء موصولہ آئیں:

- ۱- الْوَرْدَةُ ۲- الثَّلَامِيذُ ۳- الْكُوبُ ۴- الصَّدِيقَاتُ ۵- الْجُنُودُ
 ۶- الْوُلْدَانِ ۷- الْقَرِيَّتَانِ ۸- الْأَطْبَاقُ ۹- الدُّرُوسُ ۱۰- الْحِبَالُ
 ۱۱- الْإِخْوَةُ ۱۲- السَّجَّادَةُ ۱۳- الْوَصِيْفَتَانِ ۱۴- الْحَقَائِبُ ۱۵- الطَّائِرَةُ
 ۱۶- الْفَتَيَاتُ ۱۷- الْعُمَالُ ۱۸- السَّبُورَةُ ۱۹- الثَّقَاحَةُ ۲۰- الدَّكَائِنُ

التمرین - ۵

مندرجہ ذیل جملوں میں اسماء موصولہ کے اعراب بیان کیجیے:

- ۱- الَّذِينَ سَافَرُوا مَعَنَا صَالِحُونَ.
 ۲- بَحَثْتُ عَنِ الْكِتَابِ الَّذِي ذَكَرَهُ الْأُسْتَاذُ.
 ۳- إِنَّ اللَّتَيْنِ عَلَى الْبَابِ أُخْتَا عَائِشَةَ.
 ۴- مِنْ أَيْنَ اشْتَرَيْتَ الْقَلَنْسُوءَ الَّتِي عَلَى رَأْسِكَ؟
 ۵- قَابَلْتُ اللَّوَاتِي رَأَيْتُهُنَّ فِي الْحَفْلَةِ اللَّيْلَةِ الْمَاضِيَةِ.
 ۶- سَافَرَ اللَّذَانِ نَجْحًا فِي الْامْتِحَانِ.

التمرین - ۶

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱- وہ مڑکا کہاں ہے جس میں زمزم کا پانی تھا؟
 ۲- وہ دونوں طالب علم کہاں ہیں جنہیں استاد نے ڈانٹا تھا؟
 ۳- یہ قینچی جو میز پر ہے وہ کس کی ہے؟
 ۴- یہ وہ چور ہیں جنہوں نے پچھلے ہفتہ آپ کا مال چرایا تھا۔
 ۵- یہ وہی کافر ہیں جو مسلمانوں کے دشمن ہیں۔
 ۶- کیا یہ وہ انگوٹھی ہے جو آپ کی پرانی خادمہ نے چرائی تھی؟
 ۷- وہ بچے کہاں ہیں جنہیں آپ نے پڑھایا تھا؟
 ۸- وہ رسالہ کیسا ہے جو پچھلے مہینہ جامعہ اسلامیہ نے شائع کیا؟

(۱) یاد رہے کہ جملہ استفہامیہ أداة الاستفہام سے شروع ہوگا۔

- ۹۔ وہ چھوٹا بچہ کون ہے جو صوفہ پر سویا ہوا ہے؟
- ۱۰۔ کیا آپ نے اس سائل پر صدقہ کیا جو دروازے پر کھڑا تھا؟
- ۱۱۔ کیا یہ وہ بستہ ہے جو آپ نے عائشہ سے لیا؟
- ۱۲۔ وہ لال ٹوکری کہاں ہے جس میں، میں نے سبزیاں رکھی تھیں؟
- ۱۳۔ دشمن نے ایک گاؤں جو سرحد پر تھا تباہ کر دیا۔
- ۱۴۔ کیا آپ ان طلبہ سے ملے جو مدینہ یونیورسٹی سے آئے ہیں؟
- ۱۵۔ وہ مریض جو کل ہسپتال میں داخل ہوا تھا مر گیا۔
- ۱۶۔ قرآن وہ کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ پر نازل فرمائی۔
- ۱۷۔ یہ وہ ادارہ ہے جہاں میں نے چینی زبان سیکھی۔
- ۱۸۔ کیا یہ وہ افسر ہے جو اس محکمہ میں انتظامی امور کا ذمہ دار ہے؟
- ۱۹۔ کیا یہ وہ دو سبق ہیں جن کے سوال بہت اہم ہیں؟
- ۲۰۔ وہ چھوٹے بچے کہاں ہیں جو درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے تھے؟
- ۲۱۔ یہ وہ دو نیک عورتیں ہیں جنہوں نے فقراء کی مدد کی۔
- ۲۲۔ وہ بچے جو سڑک پر کھیل رہے ہیں میرے بھائی کے بیٹے ہیں۔
- ۲۳۔ یہ وہ قلم ہے جس کے ساتھ میں نے امتحان میں لکھا۔
- ۲۴۔ وہ عورتیں جو ایک منٹ پہلے مدرسے سے نکلی تھیں استانیاں ہیں۔
- ۲۵۔ میں نے وہ کڑوی دوا پی لی جو میں دواخانہ سے لایا تھا۔
- ۲۶۔ شاید یہ وہ قمیص ہے جس کی جیب میں، میں نے پیسے رکھے تھے۔
- ۲۷۔ یہ وہ قدیم عجائب گھر ہے جو غیر ملکی سیاحوں کو پسند آیا۔
- ۲۸۔ وہ جاج کرام لوٹ آئے جو پچھلے مہینے حج کے لیے مکہ مکرمہ گئے تھے۔
- ۲۹۔ اس قالین کا رنگ کیا ہے جو کل عائشہ لے کر آئی ہے؟
- ۳۰۔ بچے نے وہ دونوں گولیاں نگل لی ہیں جو اس کے ہاتھ میں تھیں۔
- ۳۱۔ کیا آپ نے وہ دونوں خط پڑھ لیے جو کل آپ کو پہنچے؟
- ۳۲۔ کیا یہ وہ مجرم ہیں جنہیں کل پولیس کے آدمیوں نے گرفتار کیا تھا؟
- ۳۳۔ وہ عورت کہاں ہے جو اپنے بچے کی وجہ سے پریشان تھی؟
- ۳۴۔ اس خونی جنگ میں کتنے آدمی مرے تھے جو پچھلے سال واقع ہوئی؟
- ۳۵۔ میں نے ان طالبات کو انعام دیا جنہوں نے پڑھائی میں محنت کی تھی۔
- ۳۶۔ کیا آپ نے وہ کھڑکیاں بند کر دی ہیں جو گزشتہ رات کھلی ہوئی تھیں؟
- ۳۷۔ وہ استری کیے ہوئے کپڑے کہاں ہیں جو خادمہ نے بستر پر رکھے تھے؟
- ۳۸۔ ہم نے ان اساتذہ کو سلام کیا جو دو ہفتہ پہلے سعودی عرب سے آئے تھے۔
- ۳۹۔ کیا آپ نے ترجیح دی دنیا کو جو کہ فانی ہے آخرت پر جو کہ ہمیشہ باقی رہنے والی ہے؟
- ۴۰۔ یہ زمرم کا پانی ہے جس کے فضائل اور برکتوں کے بارے میں بہت سی حدیثیں وارد ہوئی ہیں۔

التمرین - ۷

مندرجہ ذیل آیات میں اسماء موصولہ کی تعیین کیجیے اور ان کا صیغہ بتائیے:

- ۱- ﴿سَيَذَكُرْ مَنْ يَخْشَىٰ﴾ (الأعلى: ۱۰)
- ۲- ﴿وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ﴾ (المائدة: ۵)
- ۳- ﴿إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ﴾ (النمل: ۸۸)
- ۴- ﴿أَوْ كَالَّذِي ^(۱) مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ﴾ (البقرة: ۲۵۹)
- ۵- ﴿أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْذِّينِ﴾ (الماعون: ۱)
- ۶- ﴿رَبَّنَا أَرِنَا الَّذِينَ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ﴾ (فصلت: ۲۹)
- ۷- ﴿مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ﴾ (السد: ۲)
- ۸- ﴿أَوَلَيْكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ﴾ (هود: ۱۶)
- ۹- ﴿وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ﴾ (المائدة: ۹۶)
- ۱۰- ﴿هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ﴾ (الصف: ۹)
- ۱۱- ﴿مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ﴾ (النحل: ۹۶)
- ۱۲- ﴿هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ﴾ (الأعراف: ۱۸۹)
- ۱۳- ﴿وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ﴾ (الملك: ۶)
- ۱۴- ﴿الْيَوْمَ يَبْسُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ﴾ (المائدة: ۳)
- ۱۵- ﴿تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا﴾ (مریم: ۶۳)
- ۱۶- ﴿وَبِلَّ لِكُلِّ هُمْزَةٍ لَمْزَةٍ﴾ (الذی جمع مالا وَعَدَدُهُ) (الهمزة: ۲، ۱)
- ۱۷- ﴿وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ﴾ (فصلت: ۳۰)
- ۱۸- ﴿وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ﴾ (النساء: ۱۵۷)
- ۱۹- ﴿فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ﴾ (الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ) (الماعون: ۴، ۵)
- ۲۰- ﴿يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ﴾ (إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ) (الشعراء: ۸۸، ۸۹)
- ۲۱- ﴿يَتَأْتِيهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ﴾ (النساء: ۱)
- ۲۲- ﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ﴾ (المائدة: ۹)

الكلمات الجديدة و معانيها

العربية	الأردية	العربية	الأردية
آثر	ترجیح دینا	الحلُّ الوَحِيدُ	واحد حل
أَحْرَزَ	حفاظت کی، جمع ہوا	استَبَدَلَ الشَّيْءِ بِالشَّيْءِ	بدلہ میں لینا

(۱) كَالَّذِي..... لَك: كاف التشبيه، الَّذِي: اسم موصول في محل جر

أُنْقَذَ	بچایا	تَمَسَّكَ بِـ	کس چیز کو پکڑا
دَمَّرَ	برباد کیا	ذَهَبِيَّ	سونے کا، سنہری
سَيْلٌ	سیلاب	صِفْلِيَّةٌ	(سلی) بحیرہ روم کے ایک
طَنْفَسَةٌ، طَنْفَسَةٌ ج: طَنْفِسُ	چٹائی، کپڑا، فرش		بڑے جزیرے کا نام
طَوَّلَ الْحَيَاةَ	پوری زندگی، تاحیات	عَلَّمَ	سکھایا
قِلَادَةٌ ج: قَلَائِدُ	ہار	قُنْبُلَةٌ ج: قَنَابِلُ	بم
كَافَأَتْ	میں نے انعام دیا	كَعْكَةٌ ج: كَعَكَاتُ	کیک
لَوْحَةٌ ج: لَوَحَاتُ	تختی	مَصْنُوعٌ	بنا ہوا
هَدَمَ	گرایا		

الأردية	العربية	الأردية	العربية
ادارہ	مَعْهَدٌ	پسند آیا، اچھا لگا	أَعْجَبَ فُلَانًا شَيْئًا /
پولیس کے آدمی	رِجَالُ الشُّرْطَةِ	چینی زبان	أَعْجَبَ فُلَانٌ شَيْئًا
پیسے	نُقُودٌ		اللُّغَةُ الصِّينِيَّةُ
خونی جنگ	الْحَرْبُ الدَّامِيَّةُ	سرحد	حَدٌّ، حُدُودٌ
شائع کیا	أَصْدَرَ	صوفہ	مَقْعَدٌ، أَرِيكَةٌ
فانی ہے	فَانِيَةٌ	فضائل اور برکتوں کے بارے میں	فِي فَضْلِهِ وَبَرَكَتِهِ
قینچی	مِقْصٌ	گولی	قُرْصٌ، أَقْرَاصُ
مڑکا	جَرَّةٌ ج: جَرٌّ، جِرَارٌ	مرگیا	مَاتَ
نگل لیا	اِبْتَلَعَ	ہمیشہ رہنے والا	دَائِمٌ

التمرينات العامة

التمرين - ١

اجمع كل اسم مفرد فيما يلي:

- ١- الرَّجُلُ صَالِحٌ. ٢- الْمَرِيضُ نَائِمٌ. ٣- الطَّالِبُ جَدِيدٌ.
- ٤- أَأَنْتَ مَشْغُولٌ؟ ٥- الشَّاعِرُ عِرَاقِيٌّ. ٦- هَلِ الطَّالِبُ الْجَدِيدُ كَسَلَانٌ؟
- ٧- هُوَ مُنَافِقٌ كَاذِبٌ. ٨- الْمُعَلِّمُ الْمِصْرِيُّ مَعَ أَوْلَادِهِ. ٩- هَلِ الطَّالِبُ الْمُجِدُّ مُسْتَعِدٌّ لِلْامْتِحَانِ؟
- ١٠- هَلْ هُوَ ضَيْفٌ أَجْنَبِيٌّ؟ ١١- هَلْ أَنْتَ مُهَنْدِسٌ سُعُودِيٌّ؟ ١٢- هَذَا تَاجِرٌ هِنْدِيٌّ.
- ١٣- هُوَ أَسْتَاذٌ مِصْرِيٌّ. ١٤- هَلْ أَنْتَ مُعَلِّمٌ أُرْدُنِيٌّ؟ ١٥- أَنْتَ مَعَ أُسْرَتِكَ وَ أَنَا مَعَ أُسْرَتِي.
- ١٦- أَنْتَ رَئِيسٌ كَبِيرٌ. ١٧- هَلْ أَنْتَ طَالِبٌ مُجْتَهِدٌ؟ ١٨- أَيْنَ التَّلْمِيذُ النَّاجِحُ؟
- ١٩- أَيْنَ الرَّجُلُ الطَّيِّبُ؟ ٢٠- مَنِ الْأُسْتَاذُ الْأَفْغَانِيُّ؟ ٢١- ابْنُكَ الصَّغِيرُ ذَكِيٌّ.
- ٢٢- هُوَ فِي بَيْتِهِ. ٢٣- هَذَا الطَّبَّاحُ الْمَاهِرُ مَشْهُورٌ. ٢٤- التَّلْمِيذُ الْمُجْتَهِدُ فِي فَصْلِهِ.
- ٢٥- الْوَلَدُ الْكَبِيرُ مَعَ أُمِّهِ. ٢٦- أَنْتَ وَلَدٌ صَغِيرٌ. ٢٧- هَلْ هَذَا الْكَافِرُ الشَّقِيُّ مَرْدُودٌ؟
- ٢٨- الْمَلِكُ الْعَادِلُ فِي قَصْرِهِ. ٢٩- أَنْتَ جَالِسٌ وَ هُوَ قَائِمٌ. ٣٠- الطَّيِّبُ الْمَاهِرُ فِي عِيَادَتِهِ.
- ٣١- هَذَا تَلْمِيذٌ بَاكِسْتَانِيٌّ. ٣٢- أَنَا طَالِبٌ وَ أَنْتَ مُدَرِّسٌ. ٣٣- هُوَ طَيِّبٌ وَ أَنْتَ مُهَنْدِسٌ.
- ٣٤- أَنْتَ عَبْدٌ وَ أَنَا حُرٌّ. ٣٥- أَنْتَ ضَيْفٌ كَرِيمٌ. ٣٦- الْحَيَّاطُ الْمَاهِرُ فِي دُكَّانِهِ.
- ٣٧- الْمُؤْمِنُ صَادِقٌ. ٣٨- هُوَ عَبْدٌ شَاكِرٌ. ٣٩- الْفَقِيرُ الْبَائِسُ وَقَفَ عَلَى بَابِ الْغِنَى.
- ٤٠- الْمُرَاسِلُ الْمَشْهُورُ فِي مَكْتَبِ رَئِيسِ الْوُزَرَاءِ.

صحح الجمل الآتية:

- ١- الْأَبُ مُجْتَهِدٌ. ٢- أُمُّ الصَّادِقَةِ. ٣- الطَّالِبُ ذَكِيَّةٌ. ٤- الْأَمِيرَةُ جَمِيلٌ.
- ٥- الْعَالِمُ الْمُؤْمِنُ. ٦- الْمُسْلِمَةُ الطَّيِّبَةُ. ٧- دَرَسَ السَّهْلُ. ٨- الشَّارِعُ الْوَاسِعُ.
- ٩- الْبِنْتُ جَمِيلٌ. ١٠- الْوَلَدُ كَرِيمَةٌ. ١١- الْبَاكِسْتَانِيَّةُ الْوَاقِفَةُ. ١٢- الْحَالَةُ مَرِيضٌ.

- ١٣- الجُدُّ سَقِيمَةٌ. ١٤- المُدَرِّسُ الصَّالِحُ. ١٥- المُدْرَسَةُ جَدِيدٌ. ١٦- الْفَقِيرُ نَظِيفَةٌ. ١٧- الْمُؤْمِنُ الصَّادِقُ. ١٨- التَّلْمِيذَةُ عِرَاقِيٌّ. ١٩- الْخَادِمُ الْوَفِيُّ. ٢٠- السَّيَّارَةُ سَرِيعٌ. ٢١- الْكِتَابُ قَدِيمَةٌ. ٢٢- الْكِتَابَةُ قَدِيمٌ. ٢٣- الْعُرْفَةُ النَّظِيفَةُ. ٢٤- الْبَابُ مَفْتُوحَةٌ. ٢٥- السُّوقُ الْجَمِيلَةُ. ٢٦- الْأَمِيرُ غَنِيَّةٌ. ٢٧- الْبَيْتُ كَبِيرَةٌ. ٢٨- بَحْرُ الْوَاسِعِ. ٢٩- الشَّجَرَةُ جَمِيلٌ. ٣٠- الْحَدِيقَةُ الصَّغِيرَةُ. ٣١- الْمُنَافِقُ الْكَاذِبُ. ٣٢- مُهَنْدِسُ الْمَاهِرِ. ٣٣- الْكَافِرُ جَاهِلَةٌ. ٣٤- الْعَدُوُّ شَدِيدَةٌ. ٣٥- الْكَأْسُ الْمَكْسُورَةُ. ٣٦- الصَّلَاةُ الْفَرِيضَةُ. ٣٧- الْجُمْلَةُ صَعْبٌ. ٣٨- الْحَارِسُ قَوِيَّةٌ. ٣٩- الْكَلْبُ وَاقِفَةٌ. ٤٠- الْإِسْلَامُ الدِّينُ. ٤١- الْكُرْسِيُّ جَدِيدَةٌ. ٤٢- الْخِطَابُ بَلِيغَةٌ. ٤٣- الْحَدِيثُ الْجَذَابُ. ٤٤- الْأَرْضُ الْكَرَّةُ. ٤٥- الشَّعْرُ الْمُسْتَرْسِلُ. ٤٦- الْبِنَاءُ بَعِيدَةٌ. ٤٧- الْمَتْحَفُ الْقَدِيمُ. ٤٨- السَّنَةُ طَوِيلٌ. ٤٩- الطِّفْلُ نَائِمَةٌ. ٥٠- الْعَجُوزُ الْجَالِسُ.

حوّل الجمل الآتية إلى المؤنث:

- ١- الطَّالِبُ جَمِيلٌ. ٢- السَّيِّدُ طَوِيلٌ. ٣- الْوَلَدُ عَادِلٌ. ٤- الْمَلِكُ عَادِلٌ. ٥- الطَّبِيبُ جَيِّدٌ. ٦- الْمُسْلِمُ صَالِحٌ. ٧- الْخَادِمُ قَصِيرٌ. ٨- الْأُسْتَاذُ مُجْتَهِدٌ. ٩- الْعَالِمُ كَرِيمٌ. ١٠- الصَّدِيقُ جَالِسٌ. ١١- الْبَاكِسْتَانِيَّ وَاقِفٌ. ١٢- الْأَمِيرُ غَنِيٌّ. ١٣- السَّيِّدُ مَرِيضٌ. ١٤- الشَّابُّ عَاقِلٌ. ١٥- الْبَدَوِيُّ سَادِجٌ. ١٦- الْجَدُّ شَيْخٌ. ١٧- الْمُسَافِرُ سَقِيمٌ. ١٨- الطَّالِبُ أَعْجَمِيٌّ. ١٩- الْوَزِيرُ قَائِمٌ. ٢٠- الْعَزِيزُ صَالِحٌ. ٢١- الْمُدَرِّسُ نَظِيفٌ. ٢٢- الْحَارِسُ أَمِينٌ. ٢٣- الْوَلَدُ غَنِيٌّ. ٢٤- الطَّالِبُ نَاجِحٌ. ٢٥- التَّلْمِيذُ جَالِسٌ. ٢٦- الْمُرَاسِلُ مَاهِرٌ. ٢٧- الْعَالِمُ مُؤْمِنٌ. ٢٨- الْعَالِمُ خَاشِعٌ. ٢٩- الْخَالُ كَبِيرٌ. ٣٠- الْمُسْلِمُ صَائِمٌ. ٣١- الْعَرَبِيُّ حَلِيمٌ. ٣٢- الْمُجَاهِدُ حَبِيبٌ. ٣٣- الْخَادِمُ سَمِينٌ. ٣٤- الْأُسْتَاذُ قَدِيمٌ. ٣٥- الْجَدُّ صَابِرٌ. ٣٦- الصَّاحِبُ كَرِيمٌ. ٣٧- الْبَاكِسْتَانِيَّ مُجْتَهِدٌ. ٣٨- التَّلْمِيذُ شَاطِرٌ. ٣٩- الْمَسْكِينُ قَصِيرٌ. ٤٠- الْحَارِسُ قَوِيٌّ. ٤١- الْعَجُوزُ ضَعِيفٌ. ٤٢- الْمُؤْمِنُ شَاكِرٌ. ٤٣- الْقِطُّ صَغِيرٌ. ٤٤- الْمَلِكُ جَالِسٌ.

- ٤٥- السَّائِقُ سَمِينٌ. ٤٦- الجُنْدِيُّ وَفِيٌّ. ٤٧- الْقَائِدُ عَظِيمٌ. ٤٨- الْفَقِيرُ وَاقِفٌ.
٤٩- الْكَافِرُ كَاذِبٌ. ٥٠- الْمُفْتِي غَامِلٌ.

املأ الفراغات بالحروف الجارة:

- ١- جَاءَتِ الطَّالِبَاتُ بَاكِسْتَانِ.
٢- الرَّجُلُ الْبَيْتِ.
٣- الْقِطَّةُ الشَّجَرَةَ.
٤- الْمَاءُ الْكُؤْسِ.
٥- السَّيَّارَةُ زَيْدِ.
٦- الْكُرْسِيُّ الْحَشَبِ.
٧- جَاءَ الْأَوْلَادُ أَصْدِقَائِهِمْ.
٨- الْخُبْرُ خَمْسِ رُوبِيَّاتٍ.
٩- ذَهَبْتُ الْمَسْجِدِ.
١٠- اجْتَهَدَ الطَّالِبُ اللَّيْلِ.
١١- كَفَرَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ السُّوءِ.
١٢- الْأَسْمَاكُ الْبِرْكَةِ.
١٣- وَضَعْتُ الْكُتُبَ الْحَقِيقَةِ.
١٤- الْأُمُّ أَرْبَعَةَ أَوْلَادٍ.
١٥- الشَّيْطَانُ عَدُوٌّ بَنِي آدَمَ.
١٦- الْمِرْأَةُ الْحَدِيدِ.
١٧- الطِّفْلَةُ الْقَمَرِ.
١٨- جَلَسَ الضُّيُوفُ السَّجَّادَةِ.
١٩- سَافَرَ زَيْدٌ الْهِنْدِ بَاكِسْتَانِ.
٢٠- أَنْزَلَ اللَّهُ الْقُرْآنَ السَّمَاءِ الْأَرْضِ.

املأ الفراغات بالألوان:

- ١- الْبَحْرُ ٢- السَّمَاءُ ٣- النَّبَاتُ ٤- الْعُشْبُ ٥- الْقَشُ
٦- الشَّمْسُ ٧- الثَّوْبُ ٨- الزَّهْرَةُ ٩- الشَّعْرُ ١٠- الْبِنْتُ
١١- الثَّلْجُ ١٢- الطُّيُورُ ١٣- الدُّبُّ ١٤- الْعَيْنُ ١٥- الْوُرُودُ
١٦- الْبُرْفُ ١٧- السَّتَارُ ١٨- الْكِتَابُ ١٩- الْغُرْفُ ٢٠- الْمَرَاوِجُ

تمرين في القراءة- ٢

اقرأ الجمل الآتية قراءة صحيحة:

- ١- خياطو دمشق طيبون.
٢- كتب الرجل رسالتين طويلتين إلى الوزير.
٣- بابا بيتي الرجل مفتوحان.
٤- كان الطلاب في القاهرة قبل شهور قليلة.

- ٥- خبز خبّازي القاهرة لذيذ جدًا.
- ٦- معلمو المدرسة الجديدة الكبيرة عراقيون.
- ٧- شرب أعيان المدينة ماء العيون.
- ٨- سقطت قطعنا لحم من الطاولة إلى الأرض.
- ٩- تصل مياه الأنهار أخيرا إلى البحر.
- ١٠- رأت النساء مُعلّمي الأبناء في شارع المدينة.
- ١١- وجدوا كلابا كثيرة في السوق أمس.
- ١٢- كتب الأستاذ كتابين سهلين للطلاب الباكستانيين.
- ١٣- شوكة أمّ الخليفة على المائدة الصغيرة.
- ١٤- وصلت بنتان إلى الدكان وطلبتا خبزا ولبنا من الخادم.
- ١٥- وضع الطلاب كتابي الأستاذ القديمين في الشنطة الجديدة.
- ١٦- ساعة الطبيب المكسورة القديمة مع كتابه على الطاولة الجديدة.
- ١٧- أكلنا لحم بقر مع الأرز ثم شربنا فنجان قهوة مع الحليب والسكر.
- ١٨- أصدقاء حسن الأغنياء موجودون في البيت مع أقرباء الأمير العربي.
- ١٩- عقد رئيس الوزراء أوّل أمس اجتماعا في مكتبه حضره بعض الوزراء.
- ٢٠- ذهب ابني قبل شهرين إلى مصر وبعد ثلاثة أسابيع وصلني منه مكتوب.

تمرين في القراءة - ٣

اقرأ الجمل الآتية قراءة صحيحة:

- ١- متى وصل معلموك المصريون؟
- ٢- أقفل أصحاب الدكاكين دكاكينهم عند الظهر.
- ٣- وجدنا كتبا كثيرة في دكان أخوي زيد.
- ٤- أفتحت الأبواب هناك؟
- ٥- نعم، فتحتها قبل ساعات، ثم قفلتها من جديد.
- ٦- ركب الرجال درّاجاتهم من بيوتهم إلى السوق.
- ٧- معلمونا الباكستانيون في بيت عمّ سليم.
- ٨- ركب أطول رجل في البلد أكبر حصان.
- ٩- هي أجمل بنت في تلك المدينة المشهورة.
- ١٠- العبد الأسود في الحجرة الزرقاء.
- ١١- هذا السائل أعمى وأعرج وهو أصفر اللون.
- ١٢- الملك أعدل فالسكان أسعد من آبائهم.
- ١٣- عينا المرأة السوداوان كبيرتان جدا.
- ١٤- الجمل خير من الحصان لسكان الصحراء.
- ١٥- أغمضت المرأة عينيها الخضراوين.
- ١٦- هو أكرم من أبيه وجده أكرم رجل في القرية.
- ١٧- فتحوا أكبر نافذة في الغرفة.
- ١٨- هي أكبر مصيبة في تاريخ العالم حتّى اليوم.

- ١٩- فتح الولد الشرير دولاب المطبخ وكسر أثمن صحن فيه.
٢٠- طلب سكان هذه القرية بيوتا جديدة ومدرسة كبيرة من رئيس البلد.

تمرين في القراءة- ٤

اقرأ الجمل الآتية قراءة صحيحة:

- ١- وصلنا إلى المحطة بعد أن غادر القطار.
- ٢- لكل الناس وقت للعمل ووقت للراحة.
- ٣- عرفت أن في كل أمة الطيب والخبيث.
- ٤- السبب الحقيقي لهذا المرض مجهول.
- ٥- إنّ البرّ شيء هين وجه بشوش وكلام لين.
- ٦- الفواكه المعلّبة ضارّة لأن فيها موادّ كيميائية.
- ٧- للمرأة المسلمة في الحياة الاجتماعية دور خطير.
- ٨- معظم البلدان العربية الإسلامية غنية بثروة البترول.
- ٩- العطلة الأسبوعية في البلاد الإسلامية يوم الجمعة.
- ١٠- لا بدّ من القيام بالتمرينات الرياضية في كل صباح.
- ١١- كان العرب قبل مجيء الإسلام جماعة من البدو الرحّل.
- ١٢- اشتهر صلاح الدين الأيوبي بالشجاعة والكرم والمروءة.
- ١٣- تصدّقت على كل فقير بائس شاهدته في زقاق المدينة.
- ١٤- خرجت إلى متنزه عام بعد أن أكملت الواجب المنزلي.
- ١٥- نجح الطالب المجدّ في الامتحان مع أن الدراسة صعبة جدا.
- ١٦- أقرأت في الحديث الشريف عن حرمة لحوم الحمر الأهلية؟
- ١٧- لهذا الكاتب المشهور مؤلّفات عديدة في التاريخ الإسلامي.
- ١٨- أين قطعة الحلوى التي تركتها قبل لحظة على المائدة البيضاء؟
- ١٩- تعجبت من بعض المؤرخين كيف شوّها الحقائق التاريخية.
- ٢٠- السفن وسيلة من وسائل المواصلات كالطائرات والسيارات.
- ٢١- أعجبنا منظر الجبال المرتفعة التي كانت قممها مغطاة بالثلوج.

- ٢٢- كانت حياة أحمد في هذه السنين من عمره حياة طمأنينة ودعة.
- ٢٣- البومة طائر مستدير الوجه، أرقط الظهر، واسع العينين، حادّ السمع.
- ٢٤- قاتل الجنود الباسلون بشجاعة فائقة وأنزلوا بالعدو هزيمة منكرة.
- ٢٥- الفتيات اللواتي وفقهن الله تعالى إلى تعلّم الدين محظوظات جدا.
- ٢٦- كانت السيدة عائشة رضي الله عنها راوية أحاديث النبي ﷺ ومعلمة الأمة أحكام الدين.
- ٢٧- دخل فريقا كرة القدم في الملعب وجلس المتفرجون في مقاعدهم.
- ٢٨- أخصبت الأرض واخضرت الأشجار وتلطف الجو في فصل الربيع.
- ٢٩- كان صحابة الرسول ﷺ متعظّشين إلى الشهادة في سبيل الله.
- ٣٠- من قسم السنة إلى أشهر، والأشهر إلى أسابيع وهذه إلى أيام فالساعات؟
- ٣١- ادّخر خالد مصروف جيبه حتى تجمع عنده المبلغ المطلوب لشراء دراجة.
- ٣٢- في مكة المكرمة بيت الله الحرام الذي أمر الله نبيّه إبراهيم عليه السلام ببنائه.
- ٣٣- بحث أحمد عن شنطته المفقودة ساعة ووجدها أخيرا وراء باب مكتبة الجامعة.
- ٣٤- اشتد عذاب المشركين بآل ياسر ولكنهم تحملوا ذلك العذاب في شجاعة وصبر.
- ٣٥- لقد تقدمت باكستان كثيرا في ميدان الصناعة في خلال السنوات العشر الأخيرة.
- ٣٦- أنشأت الحكومة مدرسة ابتدائية، ومهدت طرقا كثيرة في هذه المنطقة المتخلفة.
- ٣٧- اختلّ هذا الموظف العبقرى مناصب عالية في الحكومة وقدم خدمات كثيرة لبلاده.
- ٣٨- قلت لأحمد: إنّ أختك الصغيرة مضطجعة على الأريكة المريحة في غرفة الجلوس.
- ٣٩- سألني العجوز بصوته الضعيف: هل أنت مستعدّ لمساعدتي في هذا الوقت العصيب؟
- ٤٠- قلت لعائشة: إنّ أطفالك في هذا السن المبكر في حاجة شديدة إلى عنايتك ورعايتك.
- ٤١- إذا جاء الصيف اشتد الحر، وقل المطر، وذهب الناس إلى المصايف لإلبتعاد عن الحر.
- ٤٢- لقد أثار المستشرقون الشكوك والشبهات حول الإسلام لإبعاد الشبان المسلمين عن دينهم.
- ٤٣- كل المسلمين مجتمعون اليوم في عرفات وكلهم بملابس الإحرام البيضاء لا فرق بين غني وفقير.

- ٤٤- المال هو كل شيء عند هؤلاء الذين فرحوا بالحياة الدنيا واطمأنوا بها والذين عن الآخرة هم غافلون.
- ٤٥- اشترك خالد بن الوليد رضي الله عنه بعد إسلامه بعامين في فتح مكة ودخل المسلمون مكة بعد مضي عشر سنوات.
- ٤٦- حضرت عائشة الصغيرة حفلة زفاف فأعجبها منظر العروس بملابسها الفاخرة وهي جالسة على المنصة.
- ٤٧- طلع الفجر، وأشرقت الشمس، فهرب الظلام، وهجرت الطيور أعشاشها، وغرّدت فرحة بالصباح الجديد.
- ٤٨- كانت تلك الجامعات التي أنشأها المسلمون في القرون الوسطى هي الينبوع الذي تفجّرت منه العلوم الحديثة.
- ٤٩- العَلَم الباكستاني مصنوع من نسيج أخضر، في وسطه هلال أبيض ونجمة بيضاء، إلى جانبه الأيسر عمود أبيض.
- ٥٠- قالت خديجة لزَيْنَب: كنت مشتاقة لحضور حفلة زفافك ولكني مرضت للأسف الشديد فمَنَعني والدي من الخروج.
- ٥١- خطب مدير الكلية جميع المدرسين، فقال: لا بد من تدريب الشبان على حمل السلاح هذه الأيام لأن العدو متربّص بنا.
- ٥٢- في البحار أنواع من الأسماك مختلفة الأشكال والألوان والصفات، لحوم الأسماك سهلة الهضم، لذيذة الطعم، غنية ببعض المواد الغذائية المهمة.
- ٥٣- إن العبادة ضرورية لصحة الأرواح كما أنّ الرياضة ضرورية لصحة الأبدان، وإن القلوب لمفتقرة لحياتها إلى ذكر الله، كما أنّ الأجسام قوامها الغذاء الصحي.
- ٥٤- قام كثير من العرب برحلات عملية في أنحاء متفرقة من بلاد العالم وتركوا لنا كتباً تحدثنا فيها عن مشاهداتهم وملحوظاتهم وهذه الكتب مسمّاة بـ «كتب الرّحلات».
- ٥٥- أذن الحِصان العربي متباعدتان أي أنه عريض الجبهة وعينه بارزتان على الجانبين، أمّا منخره

فمتقاربان، وكذلك منكباه وهو واسع الجبين، عظيم الفخذين، عريض الصهوة، قصير الساقين.

تمرين في القراءة - ٥

اقرأ الجمل الآتية قراءة صحيحة:

- ١- لا عِلْمَ لي بهذا الأمر.
- ٢- لا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الواحد القهار.
- ٣- لا مَقَرَّ من عذاب الله إذا جاء.
- ٤- لا بُدَّ من مراعاة شعور الآخرين.
- ٥- لا تَدْخُلْ لي في هذه القضية.
- ٦- لا شَيْءَ في هذه الخزانة المغلقة.
- ٧- لا طَالِبَ راسب في الامتحان.
- ٨- لا رَيْبَ أن الإنسان مجزي بعمله.
- ٩- لا سَبِيلَ للتخلص من هذه المصيبة.
- ١٠- لا طَاعَةَ لمخلوق في معصية الخالق.
- ١١- لا نَقْدَ عند هذا الرجل المسكين.
- ١٢- أولَيْكَ الكفرة الفجرة لا خلاق لهم في الآخرة.
- ١٣- لا حَاجَةَ لي إلى هذه الكتب المفسدة للأخلاق.
- ١٤- لا بُدَّ من مراعاة الدقة في المواعيد للحفاظ على النظام.
- ١٥- لا شَكَّ أن الطاعة الحقيقية في ذكر الله وطاعته.
- ١٦- لا خَيْرَ في هؤلاء الذين عقولهم ضيقة وقلوبهم لاهية.
- ١٧- لا مَانِعَ عندي إذا ذهبت لزيارة الأصدقاء يوم الجمعة.
- ١٨- لا فَائِدَةَ في هذه الكتب التي هي فوق مُستوى الطلاب.
- ١٩- لا جَرَمَ أن الذين فرحوا بالحياة الدنيا واطمأنوا بها هم الأخسرون.
- ٢٠- لا مُوَاخَذَةَ على هذا الخادم المسكين الذي هو مصاب بمرض مزمن.
- ٢١- لا حَرَجَ على هذا الشيخ الطاعن في السن الذي عجز عن الخروج لضعفه.
- ٢٢- لا بَأْسَ عليك إذا تأخرت اليوم لأنَّ المطر هاطل والماء مجتمع في الطرقات والوحل كثير.

التمرين - ٦

اقرأ النصوص الآتية قراءة صحيحة:

- ١- الليل ساكن، والقمر طالع، والجو معتدل، والسماء صافية، والطبيعة جميلة، والطيور هادئة

في أعشاشها، والصحراء واسعة وقلب المؤمن خاشع يقول: الله واحد.

۲- مدينة لاهور عظيمة، الشوارع فيها مرصوفة، الأشجار مغروسة على جانبها، المدارس كثيرة، التعليم منتشر، التجارة راجحة، العمارات عالية، دور الوزارات آية في الجمال والفن.

۳- كان عند مزارع مزرعة كبيرة، في المزرعة بقرة وعنزة ووزة وبطة. كان للمزرعة باب مكسور، أهمل المزارع الباب في يوم من الأيام، سرق القط الوزه والبطة، وسرق السراق البقرة والعنزة، ندم المزارع الكسلان على إهماله، "الكسلان ندمان على الدوام".

۴- نعمان رجل ميسور، له جار فقير، في يوم العيد دخل نعمان دار جاره ومعه لعب وهدايا، هنا نعمان جاره بالعيد وناول أولاده الهدايا.

۵- عمر بن الخطاب ؓ هو الخليفة الراشد الثاني بعد أبي بكر ؓ، اشتهر عمر ؓ بالعدل، جاهد المسلمون في عهده، وحققوا النصر، ونشروا الإسلام في بلاد كثيرة.

۶- ذهبت لزيارة صديقي العراقي يوم الجمعة، أكرمني صديقي وقدم لي القهوة العربية وفطائر لذيذة في صينية نظيفة فتحدثنا معا لنصف ساعة ثم ودعته ورجعت إلى بيتي.

۷- خرج أسد ذات يوم لطلب قوته وصادف حملا تحت شجرة فافترسه ولما أراد أكله، جاء أسد آخر فتوجه إلى قتاله، وحين اشتغالهما بالقتال، جاء ذئب فخطف الحمل وفر به.

۸- ذهب أسامة مع والده إلى المسجد لصلاة العيد، وسبح الله كثيرا، وفي طريق العودة وجد فقيرا جالسا على الرصيف فعطف عليه، وقدم له بعض النقود، ومقدارا من الحلوى، استحسّن الوالد فعل ابنه وقدم له مكافأة طيبة على حسن بره وعطفه على الفقراء.

۹- ركب سائح سيارة، وسار في الطريق، مر به غزال، فأمر السائح السائق بالوقوف، أدخل الغزال رأسه في السيارة. قال السائح للسائق: ما لهذا الغزال؟ قال السائق: لقد اشتد البرد، وتساقطت الثلوج، فنزلت الغزلان من الجبال وهرعت إلى القرى المجاورة للبحث عن الطعام. فإذا^(۱) تلتطف الجو رجعت الغزلان مرة أخرى إلى الجبال.

(۱) إذا: ظرفية شرطية غير جازمة هي اس کے بعد عام طور پر فعل ماضی آتا ہے جو مستقبل پر دلالت کرتا ہے۔

- ١٠- قال ماجد لأستاذه وهما في طريقهما إلى المدرسة: ما قرأت شيئاً في هذه الليلة وما حفظت الدرس الذي كلفتنا به، قال الأستاذ لماجد: يا ماجدُ إنَّ العاقل من أنجز عمله وأكمل واجبه في حينه. عمل ماجد بنصيحة الأستاذ وتَفَوَّقَ على زملائه.
- ١١- اهواء منعش، والقَرْيَةُ ساكنة، والقمر مضيء، وخالد جالس مع أبيه أمام المنزل، سمع خالد صوت الضفادع، فكرهه وقال لوالده: إن صوت الضفادع مزعج للغاية، أليس من الممكن التخلص منها؟ قال الوالد: الضفادع مفيدة هل سمعت عن البعوض يا خالد؟ قال خالد: لا، قال الوالد: البعوض مضر جداً، إذا كثر البعوض اصطاده الضفادع وأكلته. فما رأيك الآن؟ قال خالد: الآن عرفت أن الضفادع نافعة وإن الله ما خلق شيئاً إلا وله فائدة.
- ١٢- سافر عدد من مدرسي كراتشي إلى مصر، وفي مطار القاهرة استقبلهم بعض المدرسين المصريين، شاهد مدرسو الجامعة أثناء إقامتهم في مصر بعض الآثار التاريخية والجامعات الدينية وذهبوا لزيارة المتحف الوطني، وقبل عودتهم إلى باكستان تحدّث إليهم مراسلٌ لجريدة «الأهرام» وسألهم: ماذا أعجبكم في مصر؟ قالوا: أعجبتنا آثارها القديمة وجامعاتها الكبيرة.
- ١٣- كان سليم الصّغير مولعاً بالإتلاف، يوماً من الأيام دخل المطبخ في خفاء وأخذ علبة الكبريت من أحد رفوفه، أخرج منها عُوداً فأشعله وأحرق به خمار أمه الجديد، بعد قليل انتشرت النار في الغرفة كُلّها، عندئذ أحسّ سليم بالخطأ وملك فؤاده الدّعر، فصرخ بأعلى صوته، كان والد سليم في البيت لحسن الحظ، فسمع صراخ ابنه وأسرع إلى نجده.
- ١٤- سعد بن أبي وقاص رضي الله عنه بطل كبير وفاتح عظيم، خال رسول الله ﷺ ورفيقه في غزواته، ثبت بين يديه يوم أحد و دافع عنه، وهو أول رجل أطلق سهماً في سبيل الله. قاد جيوشاً إسلامية في حروب مع أهل فارس وهزمهم.
- ١٥- خديجة بنت خويلد رضي الله عنها زوج رسول الله ﷺ كانت سيدة كاملة وقدوة حسنة، ومفطورة على الفضيلة والعفة، وهي صاحبة مال كثير بذلته في سبيل الله، وهي أوّل من أسلمت وصدّقت برسول الله ﷺ، أنجبت ولدين هما: القاسم وعبد الله وأربع بنات هن: زينب ورقية، وأمّ كلثوم،

وفاطمة، رحم الله خديجة العظيمة ورضي عنها وعن جميع زوجات الرسول ﷺ أمهات المؤمنين.

١٦- كنت عائدا مع والدي من السوق، كان الوقت ظهرا وكان الحر شديدا، شاهدت من نافذة السيارة رجلا عجوزا، فأوقفت السيارة بالقرب منه وقلت له في أدب: إلى أين يا جدي؟ ابتسم الرجل وقال: أنا متوجه إلى بيت ابني الذي هو على بعد ميلين عن هذا المكان، انتظرتُ الحافلة طويلا ولكنها ما حضرت، فأشفقت عليه وأوصلته في سيارتي إلى بيت ابنه.

١٧- أمسك النجار بمنشاره، شق النجار خشبته، اتسع الشق، أدخل النجار وتدا في الشق، كان على الشباك قرد، فأبصر النجار وأعجبه أمره، ذات يوم ذهب النجار لبعض حاجته، ركب القرد الخشب سقط ذيل القرد في الشق فلما نزع الوتد انضم الخشب على ذيله، صرخ من شدة الألم، سمع صراخه النجار، فرجع بسرعة وخلّص القرد، شكره القرد.

١٨- أراد الفأر الماء، كان الماء في البئر، وكان في طرف البئر دلو، نزل الفأر في الدلو، فنزل الدلو في البئر، قدم قط، سأل القط الفأر، هل ماء البئر بارد؟ قال الفأر: ماء البئر لطيف وبارد، فكر القط في نفسه:

اليوم أدركت مرادي	فأرسمين زادي
نزل القط في الدلو	سقط الدلو في البئر

سلم الفأر من القط البليد

١٩- هجم الصليبيون من بلاد أوروبية كثيرة على الدولة الإسلامية، فقتلوا النساء والأطفال والشيوخ، فاحتلوا الشام وفلسطين وبيت المقدس، وأقاموا دولة هناك. ومَرَّت سنوات طويلة على هذا الاحتلال، ولا سبيل للمسلمين للتخلص من عدوهم إلى أن جاء صلاح الدين الأيوبي ﷺ فهجم على جيوش الصليبيين الكثيرة العدد والعدة، في معركة عنيقة، كتب الله فيها النصر للمسلمين وتخلصت البلاد الإسلامية من الصليبيين وعاد إليها الأمن والسلام، وعادت كذلك الصلاة في المسجد الأقصى بفضل هذا القائد العظيم.

الأعداد من واحد إلى عشر

المذكر	المؤنث	المذكر	المؤنث
قَلَمٌ وَاحِدٌ	كُرَّاسَةٌ وَاحِدَةٌ	قَلَمَانِ اثْنَانِ	كُرَّاسَتَانِ اثْنَتَانِ
ثَلَاثَةُ أَقْلَامٍ	ثَلَاثُ كُرَّاسَاتٍ	أَرْبَعَةُ أَقْلَامٍ	أَرْبَعُ كُرَّاسَاتٍ
خَمْسَةُ أَقْلَامٍ	خَمْسُ كُرَّاسَاتٍ	سِتَّةُ أَقْلَامٍ	سِتُّ كُرَّاسَاتٍ
سَبْعَةُ أَقْلَامٍ	سَبْعُ كُرَّاسَاتٍ	ثَمَانِيَةُ أَقْلَامٍ	ثَمَانِي كُرَّاسَاتٍ
تِسْعَةُ أَقْلَامٍ	تِسْعُ كُرَّاسَاتٍ	عَشْرَةُ أَقْلَامٍ	عَشْرُ كُرَّاسَاتٍ

تدريب على الأعداد

- ۱- اشتریت سبعة صناديق من التفاح.
- ۲- التحق بالمدرسة اليوم عشرة طلاب.
- ۳- حجزت ثمانية مقاعد للرحلة يوم الجمعة.
- ۴- الحجاج عائدون إلى باكستان بعد ستة أيام.
- ۵- قرأت الطالبات ثلاثة كتب للامتحان يوم الثلاثاء.
- ۶- استغرقت الدراسة أربع ساعات ونصف ساعة.
- ۷- أبصر أحمد في المرج خمس بقرات وأربعة أفراس.
- ۸- خيم اللاجئين الأفغان على بُعد تسعة أميال من الحدود.
- ۹- وضع خالد في درج مكتب أحمد ثلاث علب من الأقلام الملونة وأربع كراسات ومسطرتين اثنتين.
- ۱۰- في مساء يوم تقابل عامر وزميله، قال عامر: أنا متزوج، وعندي أربعة أولاد، وكل ولد له أخت. فكم عَدَدُنَا؟ فردّ زميله على الفور وقال: أنتم عشرة أفراد. فقال عامر: بل نحن سبعة. أنا وزوجتي وأربعة أولاد وبنت واحدة، ضحك الزميلان ثم افترقا.

التمرین - ۷

ترجم إلى العربية:

- ۱- بچے باتونی ہیں۔
- ۲- یہ قلم کس کا ہے؟
- ۳- اس کا گھر دور ہے۔
- ۴- یہ قلم استاد کا ہے۔
- ۵- کاپی بستے میں ہے۔
- ۶- اس کا بستہ میز پر ہے۔

- ۷۔ جیب میں پیسے ہیں۔ ۸۔ کیا زید بستر میں ہے؟ ۹۔ چابی بٹوے میں ہے۔
- ۱۰۔ سلیم کی ایک بہن ہے۔ ۱۱۔ آپکا ہاتھ صاف ہے۔ ۱۲۔ دراز میں ایک کاپی ہے۔
- ۱۳۔ صحن میں ایک کرسی ہے۔ ۱۴۔ اس کے گھر میں ایک باغ ہے۔ ۱۵۔ آپکے ہاتھ میں رومال ہے۔
- ۱۶۔ کیا مدیر دفتر میں بیٹھا ہوا ہے؟ ۱۷۔ کاش مسلمان با عمل ہوتے۔ ۱۸۔ اس میز پر ایک گلدان ہے۔
- ۱۹۔ کیا خادمہ نے دودھ گرم کر دیا؟ ۲۰۔ چھوٹی بچی نے مجھے تھکا دیا۔ ۲۱۔ اس کی جیب میں ایک چاقو ہے۔
- ۲۲۔ ہم نے اُسے کئی مرتبہ آزمایا۔ ۲۳۔ آپکی خالہ ہماری پھوپھی ہیں۔ ۲۴۔ اس کے بستے میں ایک کاپی ہے۔
- ۲۵۔ اس مدرسے میں ایک ہال ہے۔ ۲۶۔ کیا آپ نے یہ دلچسپ قصہ پڑھا؟
- ۲۷۔ زید نے دو آدمیوں کو تلوار سے مار دیا۔ ۲۸۔ مصر، پاکستان اور شام اسلامی ملک ہیں۔
- ۲۹۔ بعضوں کو زخمی کیا اور بعضوں کو مار دیا۔ ۳۰۔ اس پیالے میں کتنے چمچ چینی کے ہیں؟
- ۳۱۔ مسافر تھک گئے اور صوفوں پر لیٹ گئے۔ ۳۲۔ وہ اپنے مہمان کے ساتھ مشغول ہے۔
- ۳۳۔ میں فارغ ہونے کی وجہ سے بور ہو گئی۔ ۳۴۔ میرے کمرے میں ایک کھڑکی ہے۔
- ۳۵۔ وہ اپنے وطن (کی طرف) سفر کر رہا ہے۔ ۳۶۔ صابر آدمی غصیلے آدمی سے زیادہ بہتر ہے۔
- ۳۷۔ ان قائدوں نے بہت سے ممالک فتح کیے۔ ۳۸۔ وہ (مؤنٹ) لائبریری میں بیٹھی ہوئی ہے۔
- ۳۹۔ کیا آپ اس خوبصورت علاقے میں رہے؟ ۴۰۔ انہوں نے بہت سے اجتماع میں شرکت کی۔
- ۴۱۔ ہم بچپن میں ان درختوں پر چڑھے تھے۔ ۴۲۔ میں نے دو گلاس لیموں کے جوس کے پیے۔
- ۴۳۔ کیا تم دونوں نے اپنے دوست کو دھوکہ دیا؟ ۴۴۔ ہم قدرت کے مناظر سے لطف اندوز ہوئے۔
- ۴۵۔ لاپرواہ طالبات نے لاپرواہی کا نتیجہ جان لیا۔ ۴۶۔ کیا آپ نے آج کے اخبار میں کوئی نئی خبر پڑھی؟
- ۴۷۔ ماں نے اپنی بیٹی کو نیا جو تاخیریدنے کی اجازت دی۔ ۴۸۔ دو گھنٹے بعد بس رک گئی اور سواری نیچے اتر گئے۔
- ۴۹۔ کیا آپ سب نے برائی اور بے حیائی کو چھوڑ دیا؟ ۵۰۔ باورچی نے آلو کاٹے اور انہیں ہنڈیا میں ڈالا۔
- ۵۱۔ عورتیں اور مرد دین کی خدمت کے لیے تیار ہیں۔ ۵۲۔ یہ کتابیں بہت مفید ہیں لیکن یہ مہنگی بہت ہیں۔
- ۵۳۔ قیامت قریب آگئی، لیکن لوگ غفلت میں ہیں۔ ۵۴۔ تم لوگ اللہ سے اپنی امیدیں منقطع کر چکے تھے۔
- ۵۵۔ اساتذہ نے ہمیں داخل ہونے کی اجازت دی۔ ۵۶۔ اس باغ میں ایک درخت اور ایک تالاب ہے۔

- ۵۷۔ میں نے نیلا ڈبہ کھولا اور اس میں ایک کالا قلم رکھا۔ ۵۸۔ آپ کے قلی نے میرا سامان میری گاڑی میں رکھ دیا۔
- ۵۹۔ مہمان کا اکرام عربوں کی اچھی عادات میں سے ہے۔ ۶۰۔ کیا آپ سب نے قرآن کریم پڑھا اور اسے حفظ کیا؟
- ۶۱۔ غیر ملکی مہمان بس سے اتر اور ریل گاڑی میں سوار ہوا۔ ۶۲۔ میں پاکستانی ہوں اور وہ ایک بڑا اسلامی ملک ہے۔
- ۶۳۔ بچوں نے اوراق پھاڑ دیے اور انہیں زمین پر پھیلا دیا۔ ۶۴۔ محمود اپنی بندوق کے ساتھ باہر نکلا اور ایک ہرن شکار کیا۔
- ۶۵۔ ہم اس سے کبھی لائبریری میں ملے اور کبھی بازار میں ملے۔ ۶۶۔ طلبہ نے گرمیوں کی چھٹیوں میں مختلف دینی کتابیں پڑھیں۔
- ۶۷۔ کیا آپ سب عورتیں اپنی والدہ کی نصیحت سے متاثر ہوئیں؟ ۶۸۔ ریل گاڑی اسٹیشن پر رکی تو ڈاکوؤں نے سواروں پر حملہ کر دیا۔
- ۶۹۔ اہل کتاب کے مشرکوں نے اللہ تعالیٰ کے خلاف جھوٹ بولا۔ ۷۰۔ مؤمن اللہ کی راہ میں نکلے اور منافق اپنے گھروں میں رہے۔
- ۷۱۔ خادمہ نے تازہ گوشت سفید فریج میں رکھ دیا پھر لذیذ شوربا پکایا۔
- ۷۲۔ ان سب نے اپنے رب کا شکر ادا کیا اور اس کے آگے سجدہ کیا۔
- ۷۳۔ عائشہ نے اپنی نماز مکمل کی اور دائیں طرف اور بائیں طرف سلام کیا۔
- ۷۴۔ وزراء نے صدر کا ہوائی اڈے پر استقبال کیا اور ان کے ساتھ گفتگو کی۔
- ۷۵۔ آپ سب نے ان دونوں کو مارا اور انہیں کمرے کے کونے میں کھڑا کر دیا۔
- ۷۶۔ پولیس نے شہر کے اطراف میں مجرم کو ڈھونڈا لیکن انہوں نے اسے نہیں پایا۔
- ۷۷۔ میں نے ہمیشہ ان سے کہا کہ سستی اچھی نہیں کیونکہ سالانہ امتحان قریب ہیں۔
- ۷۸۔ مؤمن نے موت کی اس طرح تمنا کی جس طرح کافر نے زندگی کی تمنا کی۔
- ۷۹۔ بچہ کمرے میں سویا ہوا تھا اچانک میز سے کوئی چیز گری جس کی آواز سے بچہ اٹھ گیا۔
- ۸۰۔ غیر مسلم (کافر) مسلمانوں کے اخلاق سے متاثر نہیں ہوئے کیونکہ ان کے اخلاق برے ہیں۔
- ۸۱۔ باپ نے بیٹے کو برے لوگوں کی مجلس سے منع کیا لیکن اس نے دوبارہ بروں کی مجلس اختیار کی۔
- ۸۲۔ فہد نے دمشق کا سفر کیا اور وہاں ایک ہفتہ رہا اور اہم تاریخی مقامات دیکھے۔ اور مسجد اموی میں نماز پڑھی اور دمشق کی یونیورسٹی کی زیارت کی۔ دونوں دوست وہاں دو گھنٹے بیٹھے۔ اور اس کے خوبصورت مناظر دیکھے، اور اس کے خوشبو دار پھولوں کی خوشبو سے لطف اندوز ہوئے۔ وہاں سے وہ سوق حمید یہ گئے کیونکہ وہاں سازو سامان بہت خوبصورت اور سستا تھا لہذا ان دونوں نے اپنے لیے بہت اچھی چیزیں خریدیں اور دونوں دوست گھر لوٹے۔ فہد نے

ایک دن کے بعد اپنے دوست کو الوداع کیا اور اپنے وطن کا رخ کیا۔

۸۳۔ احمد نے اپنے بستے سے کچھ اوراق اور ٹکٹ نکالے اور اپنے گھر والوں اور دوستوں کو خط لکھے، جب وہ خطوط لکھنے سے فارغ ہوا تو ٹکٹوں کو لفافوں پر چپکا دیا اور ان پر پتہ لکھا پھر خطوط کو ڈاک خانے بھیج دیا۔

۸۴۔ پچھلے سال میں نے مقدس مقامات کی زیارت کے لیے قدس کی طرف سفر کیا۔ ہوائی اڈے پر میرا اُن دوستوں نے استقبال کیا جن کے ساتھ میں نے جامع ازہر میں پڑھا تھا۔ میرا دوست مجھے اپنی گاڑی میں ہوٹل لے گیا۔ دوپہر کے کھانے کے بعد میں نے اس سے ان اہم مقامات کے بارے میں پوچھا جن کی زیارت کے لیے میں آیا تھا، اس نے مجھ سے کچھ مقامات کا ذکر کیا اور ان کی زیارت میرے ساتھ کرنے کا وعدہ کیا۔ اگلے دن ہم نے مسجد اقصیٰ اور کنبہ القیامہ کی زیارت کی۔ ہماری اس زیارت کے دوران جو چار دن جاری رہی میرے دوست نے میرا اکرام کیا اور میرا بہت خیال کیا۔ میں نے اس کے اہتمام کا شکریہ ادا کیا، اور مشرق وسطیٰ کے اور شہروں کی زیارت کے لیے روانہ ہو گیا۔

التمرین - ۸

أعرب الآيات الآتية إعراباً كاملاً:

- ۱- ﴿إِنِّي سَقِيمٌ﴾ (الصافات: ۸۹)
- ۲- ﴿هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ﴾ (الأعراف: ۷۳)
- ۳- ﴿وَمِنْهُمْ مَّقْتَصِدٌ﴾ (الفاطر: ۳۲)
- ۴- ﴿كُلُّ لَّهُ وَ قَلْتُونَ﴾ (البقرة: ۱۱۶)
- ۵- ﴿فَصَلْنَا الْآيَاتِ﴾ (الأنعام: ۹۸)
- ۶- ﴿هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ﴾ (البقرة: ۳۹)
- ۷- ﴿إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ﴾ (طه: ۱۵)
- ۸- ﴿وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ﴾ (الشعراء: ۱۱۱)
- ۹- ﴿مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ﴾ (الضحى: ۳)
- ۱۰- ﴿تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ﴾ (النساء: ۱۳)
- ۱۱- ﴿تَبَرَّكَ اسْمُ رَبِّكَ﴾ (الرحمن: ۷۸)
- ۱۲- ﴿إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ﴾ (يوسف: ۲۸)
- ۱۳- ﴿وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ﴾ (الأنعام: ۵۷)
- ۱۴- ﴿قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ﴾ (المؤمنون: ۱)
- ۱۵- ﴿وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ﴾ (الأنعام: ۶۶)
- ۱۶- ﴿تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ﴾ (البقرة: ۱۹۶)
- ۱۷- ﴿أَهْلَكَ مَا لَا يُبْدَأُ﴾ (البلد: ۶)
- ۱۸- ﴿إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ﴾ (نوح: ۲)
- ۱۹- ﴿هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ﴾ (النساء: ۷۸)
- ۲۰- ﴿كَأَنَّهُ جِمَلَتٌ صُفْرٌ﴾ (المرسلات: ۳۳)
- ۲۱- ﴿وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ﴾ (البقرة: ۲۴۷)
- ۲۲- ﴿عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤَصَّدَةٌ﴾ (البلد: ۲۰)

- ٢٣- ﴿وَجَدْنَا عَلَيْهِ عَابَاءَنَا﴾ (لقمان: ٢١)
- ٢٤- ﴿إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا﴾ (مريم: ٤١)
- ٢٥- ﴿وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً﴾ (الواقعة: ٧)
- ٢٦- ﴿أَنَا يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي﴾ (يوسف: ٩٠)
- ٢٧- ﴿وَخَلَقْنَكُمْ أَزْوَاجًا﴾ (النبا: ٨)
- ٢٨- ﴿ذَهَبَ السَّيِّئَاتِ عَنِّي﴾ (هود: ١٠)
- ٢٩- ﴿إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى﴾ (الأعلى: ١٨)
- ٣٠- ﴿ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ﴾ (النساء: ٧٠)
- ٣١- ﴿كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً﴾ (الروم: ٩)
- ٣٢- ﴿كَانَ مِزَاجُهَا رَاجِحًا لِلاَّيْمَانِ﴾ (الدمر: ١٧)
- ٣٣- ﴿قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا﴾ (المائدة: ١٥)
- ٣٤- ﴿ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ﴾ (الزمر: ٣٤)
- ٣٥- ﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ﴾ (العاديات: ٦)
- ٣٦- ﴿فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ﴾ (الرحمن: ٦٦)
- ٣٧- ﴿هَذَا نُزْلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ﴾ (الواقعة: ٥٦)
- ٣٨- ﴿إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ﴾ (يوسف: ٢٤)
- ٣٩- ﴿إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ﴾ (الطور: ٧)
- ٤٠- ﴿مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ﴾ (الرحمن: ١٩)
- ٤١- ﴿إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ﴾ (مريم: ٥٤)
- ٤٢- ﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ﴾ (العصر: ٢)
- ٤٣- ﴿وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ﴾ (إبراهيم: ١٧)
- ٤٤- ﴿الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ﴾ (الرحمن: ٥)
- ٤٥- ﴿تَبَرَّكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾ (الملك: ١)
- ٤٦- ﴿وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانٍ﴾ (يوسف: ٣٦)
- ٤٧- ﴿لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ﴾ (البقرة: ٢٥٩)
- ٤٨- ﴿هَذَا فَوْجٌ مُقْتَحِمٌ مَعَكُمْ﴾ (ص: ٥٩)
- ٤٩- ﴿وَإِنَّ لُوطًا لَيَمِّنُ الْمُرْسَلِينَ﴾ (الصافات: ١٣٣)
- ٥٠- ﴿كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ﴾ (الغافر: ٥)
- ٥١- ﴿اللَّهُ نَزَلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ﴾ (الزمر: ٢٣)
- ٥٢- ﴿إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كَبِيرًا﴾ (الإسراء: ٣١)
- ٥٣- ﴿إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُرِيبٍ﴾ (سبا: ٥٤)
- ٥٤- ﴿إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ﴾ (النمل: ٤٣)
- ٥٥- ﴿لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ﴾ (القدر: ٣)
- ٥٦- ﴿وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ﴾ (مريم: ٤٩)
- ٥٧- ﴿قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ﴾ (البقرة: ٦٠)
- ٥٨- ﴿كَانَتْهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ﴾ (الحاقة: ٧)
- ٥٩- ﴿إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ﴾ (الواقعة: ٤٥)
- ٦٠- ﴿لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾ (البقرة: ١١٦)
- ٦١- ﴿إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ﴾ (الصافات: ١١)
- ٦٢- ﴿الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا﴾ (الكهف: ٤٦)
- ٦٣- ﴿أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ﴾ (هود: ١١)
- ٦٤- ﴿كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ﴾ (الأنعام: ٥٤)

- ٦٥- ﴿هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ﴾ (هود: ١٨) ٦٦- ﴿وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ﴾ (المعارج: ٣٣)
- ٦٧- ﴿وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ﴾ (ق: ٣٨) ٦٨- ﴿وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا سِحْرٌ كَذَابٌ﴾ (ص: ٤)
- ٦٩- ﴿يَلَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ﴾ (الزحرف: ٣٨) ٧٠- ﴿فَخَرَجَ رَبُّكَ خَيْرٌ وَهُوَ خَيْرُ الرَّزَاقِينَ﴾ (المؤمنون: ٧٢)
- ٧١- ﴿إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا﴾ (النساء: ٨٦) ٧٢- ﴿إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ﴾ (إبراهيم: ٥)
- ٧٣- ﴿مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهِو وَمِنَ النَّجْوَةِ﴾ (الجمعة: ١١) ٧٤- ﴿لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا^(١) حَسَنَةٌ﴾ (الزمر: ١٠)
- ٧٥- ﴿لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ﴾ (الأنفال: ٤)
- ٧٦- ﴿لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ﴾ (الأعراف: ٦٧)
- ٧٧- ﴿إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ﴾ (البينة: ٦)
- ٧٨- ﴿مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ﴾ (الفتح: ٢٩)
- ٧٩- ﴿وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ﴾ (النمل: ٤٨)
- ٨٠- ﴿وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ﴾ (العنكبوت: ٢٧)

التمرين - ٩

اكتب عشرة أسطر في كل من الموضوعات الآتية:

- ١- حجرة الدرس ٢- بيتي ٣- حديقتي
- ٤- أسرتي ٥- صديقي / صديقتي ٦- فصول السنة

(١) الدنيا: صفة لـ هذه مجرور بالفتحة المقدرة.

الاختبار الأول

السؤال الأول:

تُن كل كلمة من الكلمات الآتية ثم ضعها في جملة مفيدة بحيث تكون منصوبة:

۱- درس صعب، ۲- طالب مجتهد، ۳- امرأة تقيّة، ۴- تفاحة حمراء، ۵- غرفة واسعة.

السؤال الثاني:

أضِف الأسماء الآتية إلى ضمائر ثم ضعها في جمل مفيدة:

۱- أخوان، ۲- قلمان، ۳- عمتان، ۴- ثوبان، ۵- خادمتان.

السؤال الثالث:

ترجم الجمل الآتية إلى العربية:

- ۱- میں زید کی دو بہنوں سے ملی۔
- ۲- عائشہ کی دو عرب سہیلیاں ہیں۔
- ۳- کیا آپ کے دونوں خادم امانتدار ہیں؟
- ۴- سلیم کی سنہری گائے بہت موٹی ہے۔
- ۵- خدیجہ ہمارے پاس دو گھنٹے بیٹھی۔
- ۶- مالدار آدمی کے دونوں گھرا ایک چوڑی سڑک پر ہیں۔
- ۷- ہماری چھوٹی بہن اس مدرسہ میں طالبہ ہے۔
- ۸- دونوں شریر بچے میز کے نیچے سوئے ہوئے ہیں۔
- ۹- آپکی دونوں کتابیں کہاں ہیں؟
- ۱۰- یہ دولال سب ہیں۔

السؤال الرابع:

اضبط الجمل الآتية بالشكل التام:

- ۱- ساعة عائشة المكسورة في جيب شنطتها.
- ۲- كتب الطالب المجتهد الكلمات الصعبة في كراسته الكبيرة.
- ۳- لابن عم سليم سيارة سوداء.

الاختبار الثاني

السؤال الأول:

اضبط الجمل الآتية بالشكل:

- ۱- خرج سليم من بيته قبل ساعة.
- ۲- في الكتاب كلمات صعبة كثيرة.
- ۳- قطفت عائشة وردة حمراء من الحديقة الجميلة.
- ۴- ساعتی المكسورة في جيب قميصي الأبيض.
- ۵- أخذت كتباً عربية كثيرة من مكتبة المدرسة.

السؤال الثاني:

حوّل الأفعال في الجمل الآتية مع الأسماء والضمائر المكتوبة بين القوسين وغير ما يلزم:

- ۱- استيقظ زيد في الصباح الباكر فتوضأ وصلى الفجر. (أنا)
- ۲- دخل الطالب في الفصل وسلم على الأستاذ بأدب. (هم)
- ۳- فتحت عائشة درج مكتبها وأخرجت قلمها. (نحن)
- ۴- نظفت الخادمة البيت وغسلت الثياب. (هن)
- ۵- فهم التلميذ محاضرة الأستاذ وكتبها في كراسه. (أنت)

السؤال الثالث:

ترجم الجمل الآتية إلى العربية:

- ۱- میں اپنی سہیلی کے گھر گئی پس اس نے میرا اکرام کیا۔ ۲- کیا اسکول کے پرنسپل آپ کے دفتر میں ہیں؟
- ۳- صاف پلیٹیں سفید دسترخوان پر ہیں۔ ۴- ہم نے نحو کی کتابیں چھوٹی میز پر رکھیں۔
- ۵- کیا آپ کی چھوٹی بہن ہمارے مدرسے میں استانی ہیں؟ ۶- میں نے یہ کتاب نئے کتب خانے سے تلاش کی۔
- ۷- مجھے بعض دینی کتابوں کی بہت ضرورت ہے۔ ۸- زینب کی بہن ماہر درزن ہے اور اسکی دکان قریب کے بازار میں ہے۔
- ۹- میں نے سورہ تغابن پڑھی اور اسے ایک گھنٹے میں حفظ کر لیا۔ ۱۰- بلی کی آنکھیں چمکدار ہیں اور اس کے بال بہت نرم ہیں۔

السؤال الرابع:

أعرب الجمل الآتية:

- ١- طاعة الأبوين فرض. ٢- فتحت مصراعي الباب. ٣- اتحد مسلمو العالم.

الاختبار الثالث

السؤال الأول:

شكّل آخر كل كلمة في الجمل الآتية:

- ١- الإسلام دين كامل لكل زمان ومكان.
- ٢- وجدنا ابن الأستاذ المصري الجديد وراء صندوق البريد بجوار باب المدرسة الرئيسي.
- ٣- ركب محمود دراجته الجديدة وانطلق من بيته في الساعة الواحدة تماما.
- ٤- إنّ منزلة الصلاة من العبادات كمنزلة الرأس من الجسد.
- ٥- قابلت أخا أحمد في متحف القاهرة ذات يوم إذ كنت طالبا بمصر.
- ٦- سباب المسلم فسوق وقتله كفر.
- ٧- قال النبي ﷺ في خطبة حجة الوداع: إنّ دماءكم عليكم حرام كحرمة يومكم هذا.
- ٨- استقبلت سعاد صديقاتها المصريات أمس في مطار المدينة.
- ٩- قدم هؤلاء الموظفون الكبار خدمات كثيرة لبلادهم.
- ١٠- سألت أختي الصغيرة: كم سورة حفظت اليوم من القرآن الكريم؟

السؤال الثاني:

أعرب الجمل الآتية:

- ١- الضّباب كثيف.
- ٢- لأخي أحمد دار طباعة.
- ٣- أختاك عالمتان.
- ٤- قابلت حما زينب صباح اليوم.
- ٥- ﴿إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا﴾ (الأعراف: ١١٣)

السؤال الثالث:

ترجم الجمل الآتية الى العربية:

- ۱- ہم نے سفر سے پہلے اپنے رشتہ داروں کو الوداع کہا۔
- ۲- کل وہ سب اپنے عرب دوستوں سے ملے۔
- ۳- شہر کی سڑکیں گاؤں کی سڑکوں سے زیادہ چوڑی ہیں۔
- ۴- کیا آپ نے اپنے چھوٹے بچوں کو گھر میں چھوڑ دیا؟
- ۵- ان دونوں لال اقلام کی کیا قیمت ہے؟
- ۶- اس کے دونوں بھائی نیک تھے۔
- ۷- استانیوں نے محنتی طالبات کی حوصلہ افزائی کی۔
- ۸- بے شک آپ سب ہم سے زیادہ خوش قسمت ہیں۔
- ۹- کیا آپ نے آج صبح گھر سے نکلنے سے پہلے اپنے والدین کو سلام کیا؟
- ۱۰- میں نے بھنا ہوا گوشت کھایا اور ٹھنڈا پانی پیا اس کے بعد اپنے دائیں پہلو پر لیٹ کر سو گیا۔

السؤال الرابع:

اجعل كلا من الأسماء الآتية ظرف زمان في جمل مفيدة:

- | | | | | |
|----------|---------------|--------|------------|----------|
| ۱- لحظة | ۲- ساعتان | ۳- يوم | ۴- مساء | ۵- أسبوع |
| ۶- سنوات | ۷- ثلاثة أشهر | ۸- غدا | ۹- أول أمس | ۱۰- صباح |

الاختبار الرابع

السؤال الأول:

أعرب الجمل الآتية:

- ۱- ليت المسلمين متحدون في هذه الأيام۔
- ۲- لعل أخوي زيد مُدَرِّسَانِ في هذه المدرسة الدينية۔
- ۳- ﴿وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا﴾ (النساء: ۳۰)۔
- ۴- ﴿إِنَّ هَٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ﴾ (الأعلى: ۱۸)۔
- ۵- أولئك الرجال ليسوا كاذبين۔

السؤال الثاني:

أدخل «إِنَّ» على الجمل الآتية وغيّر ما يلزم:

- ۱- هؤلاء رجال مُتَّقُونَ۔
- ۲- أنت راغبةٌ في تعلّم الدّين۔
- ۳- أبوا زيد مسروران بنجاحه الباهر في الامتحان۔
- ۴- أخو سليم من كبار تجّار البلد۔

٥- في القرآن الكريم مَوَاعِظُ وَعِبَرٌ.

السؤال الثالث:

أدخل «كان» على الجمل الآتية وغير ما يلزم:

- ١- حَمُوزِيبْ ذُو خُلُقٍ كَرِيمٍ.
- ٢- أَخَوَاي الصَّغِيرَانِ مُصِرَّانِ عَلَى الذَّهَابِ مَعِيَ.
- ٣- إِخْوَتُهُمُ الْكِبَارُ مُدَرِّسُونَ فِي جَامِعَةِ دِينِيَّةٍ.
- ٤- هَؤُلَاءِ الْأُمّهَاتُ الْمُؤْمِنَاتُ حَرِيصَاتٌ عَلَى تَرْبِيَةِ أَوْلَادِهِنَّ.
- ٥- فِي الْكِيسِ دَنَانِيرُ ذَهَبِيَّةٌ.

السؤال الرابع:

- ١- كَوْنٌ خَمْسُ جَمَلٍ مَبْدُوءَةٌ بِ«ظَنَّ، أَنْ».
- ٢- اجْعَلْ «هذا» في جملة مفيدة بحيث يكون مبتدأ.
- ٣- اجْعَلْ «ضمير المفرد المتكلم» في جملة مفيدة بحيث يكون مفعولا به.
- ٤- اجْعَلْ «هؤلاء» في جملة مفيدة بحيث يكون في محلٍّ جَرٍّ.
- ٥- اجْعَلْ «الذي» في جملة مفيدة بحيث يكون خبر إنَّ.
- ٦- اجْعَلْ «كاف الخطاب» في جملة مفيدة بحيث يكون مضافا إليه لاسم مثنى.
- ٧- اجْعَلْ «اللواتي» في جملة مفيدة بحيث يكون نعتا لاسم منصوب.
- ٨- اجْعَلْ «الَّذان» في جملة مفيدة بحيث يكون نعتا لاسم مرفوع.
- ٩- اجْعَلْ «هاتان» في جملة مفيدة بحيث يكون اسم لَعَلَّ.
- ١٠- اجْعَلْ «أولئك» في جملة مفيدة بحيث يكون في محل نصب.

الاختبار الخامس

السؤال الأول:

أعرب الجمل الآتية:

- ١- ﴿إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ أَلْسِفَاتِ﴾ (هود: ١١٤)
- ٢- ﴿إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتِ النَّعِيمِ﴾ (الفلم: ٣٤)
- ٣- ﴿وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ﴾ (الذاريات: ٤٩)

- ٤- ﴿ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ﴾ (البقرة: ٥٦)
- ٥- ﴿إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ﴾ (يونس: ٦٠)
- ٦- إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةً وَإِنَّ فِتْنَةَ أُمَّتِي الْمَالُ.
- ٧- سافر أحمد إلى مصر حيث شاهد الأهرام.
- ٨- اسْتَمِعْ إِلَى نُصِيحِ أَخِيكَ الْأَكْبَرِ.

السؤال الثاني:

(أ) أدخل الأسماء الآتية في جمل مفيدة بحيث تكون منصوبة:

- ١- أخو عائشة ٢- أبواي ٣- معلمونا ٤- الداعيات ٥- يومان

(ب) ضع الأسماء الآتية في جمل مفيدة بحيث تكون مجرورة:

- ١- البيتان ٢- بنوك ٣- هذان ٤- ذو فضل ٥- مساجد

السؤال الثالث:

- ١- اجْعَلْ «أولئك» اسماً لـ «إِنَّ» في جملة مفيدة.
- ٢- اجْعَلْ «أبو خالد» اسماً لـ «لَعَلَّ» في جملة مفيدة.
- ٣- اجْعَلْ «كاف الخطاب (للمؤنث)» اسماً لـ «ليت» في جملة مفيدة.
- ٤- اجْعَلْ «ذو خُلُقٍ» خبراً لـ «أَنَّ» في جملة مفيدة.
- ٥- اجْعَلْ «المؤمنات» اسماً لـ «لَكِنَّ» في جملة مفيدة.
- ٦- اجْعَلْ «جارتان» اسماً لـ «أَنَّ» مؤخراً في جملة مفيدة.
- ٧- اجْعَلْ «كُنَّ» في ثلاث جمل بحيث يكون في الأولى في محل نصب، وفي الثانية في محل جر بالإضافة، وفي الثالثة مسبوقه بحرف جر.

السؤال الرابع:

املاً الفراغات الآتية بنعوت مناسبة مع ضبطها بالشكل:

- ١- مكثنا في لاهور سنوات
٢- حضر أخوك
٣- قميصاه ممزقان.
٤- تسلق السياح جبالا
٥- سلمت على معلمي

السؤال الخامس:

ترجم الجمل الآتية إلى العربية:

- ۱۔ بے شک آپ کے والد بہت متقی ہیں۔
- ۲۔ کاش! میرے دونوں بھائی عالم ہوتے۔
- ۳۔ ہم جانتے ہیں کہ آپ دونوں سچے ہیں۔
- ۴۔ شاید زید کا سران مظلوموں کی حمایت کرے۔
- ۵۔ کیا آپ روزانہ دو گھنٹے پڑھتی ہیں؟
- ۶۔ سب طالبات نئے استاد کا لیکچر سن رہی ہیں۔
- ۷۔ انہوں نے اپنے مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔
- ۸۔ خطیب نے کہا: ”بے شک مسلمان غافل ہیں۔“
- ۹۔ زید نہیں آیا کیونکہ اس کا بھائی بیمار ہے۔
- ۱۰۔ کیا آپ کو یہ دونوں سبز کپڑے چاہئیں؟
- ۱۱۔ یہ درخت چھوٹے ہیں لیکن یہ سایہ دار ہیں۔
- ۱۲۔ کیا آپ سب اپنے گھر عشاء کی نماز کے بعد لوٹتے ہیں؟
- ۱۳۔ ان انجینئروں نے ملک کے لیے بہت خدمات انجام دی ہیں۔
- ۱۴۔ میری عرب سہیلی اس ملک میں کسی کو نہیں جانتی۔
- ۱۵۔ ہمارے دونوں چھوٹے بھائی میڈیکل کالج میں پڑھتے ہیں۔

الكلمات الجديدة ومعانيها

العربية	الأردية	العربية	الأردية
اِبْتَعَدَ	دور ہوا	اِبْتَسَمَ	مسکرایا
اِحْتَلَّ مَنَصَبًا	کسی منصب کو حاصل کیا	اِدَّخَرَ	ذخیرہ کیا، جمع کیا
اِسْتَحْسَنَ الشَّيْءَ	اچھا سمجھا	اِسْتَغْرَقَ	لے لیا
اِصْطَادَ	شکار کیا	اِفْتَرَسَ	شکار کیا
قَشَّ	بھوسا، ردی کھجور، جھاڑو کا کوڑا کرکٹ	اَلْقُرُونُ اَلْوُسْطَى	قرون وسطی
يَنْبُوعٌ ج: يَنْابِيعُ	چشمہ	اِنْضَمَّ	مل گیا، لپٹ گیا
اِبْعَادَ	دور کرنا	وَزَّةٌ، بَطٌّ	مرغابی
اَنَارَ	بھڑکایا	حَيَوَانٌ اَرْقَطٌ	چنگبر اجانور
اَعْرَجُ ج: عُرْجَانٌ، عُرْجٌ لَنَثْرَا	لنگرا	اَعْمَى ج: عُمَيَّانٌ	نابینا
اَغْمَضَ عَيْنَهُ	آنکھ بند کی	اَنْشَأَ	پیدا کیا، بنایا

أَهْلِي	پالتو	أُورُبَّا / أُورُوبَا	یورپ
بِالْقُرْبِ	قریب	بَارِزٌ	ظاہر ہونا
بَارَكَ فُلَانًا بِالْعِيدِ	عید کی مبارک باد دی	بَشُوْشٌ	بشاشت والا
بَطَّةٌ	بطخ	بُوْمَةٌ	الو
تَمْرِیْنَاتٌ رِیَاضِیَّةٌ	جسمانی ورزش	تَجَمَّعَ	جمع ہونا
تَحَدَّثَ	بیان کیا	تَخَلَّصَ	نجات اور چھٹکارا حاصل کیا
تَدْرِیْبٌ	مشق	تَسَاقَطَ	گرنا
تَفَجَّرَ	پھوٹنا	تَفَوَّقَ	آگے بڑھا، ترقی کی
تَلَطَّفَ (الْجَوُّ)	خوش گوار ہوا	ثَبَّتَ	ثابت قدمی دکھائی
تُلُجٌ ج: تُلُوجٌ	برف	جَذَابٌ	پرکشش
جَمَلٌ ج: جَمَالٌ	اونٹ	جِمَارٌ ج: حُمْرٌ وَحُمْرٌ	گدھا
حَمَلٌ ج: حُمْلَانٌ، أَحْمَالٌ	بکری کا بچہ	خَطِیْرٌ	خطرناک
خَطَفَ	اچک لیا	دَارٌ ج: دُورٌ وَ دِیَارٌ	گھر
دَعَا	نرمی، سکون، راحت	دَوَامٌ	ہمیشگی
دَوْرٌ	ذمہ داری	دُبٌّ ج: أَدْبَابٌ	ریچھ
دُعْرٌ	دہشت، خوف	ذَيْلٌ ج: ذُیُولٌ	دم
رِحْلَةٌ ج: رِحَالٌ	اسفار	رَصِیْفٌ	فٹ پاتھ
رَفِیقٌ	ساتھی	زُقَاقٌ ج: أَرْقَةٌ	کوچہ، گلی، تنگ راستہ
سِنَّ مُبَكَّرٌ	کم عمری	سَهْلَةٌ الْهَضْمِ	جلد ہضم ہونے والا
شُعُورٌ	جذبات، احساس	شَاطِرٌ ج: شَاطِرُونَ	چالاک
شَقٌّ	سوراخ کیا، پھاڑا	شَوَّةٌ	مسح کیا
شَوْكَةٌ ج: شَوَكَاتٌ	کانٹا	صِیْنِیَّةٌ ج: صِیْنِیَّاتٌ	ٹرے

صَادَفَ	اچانک ملا	صَوْتُ ج: أَصْوَاتٌ	آواز
صَهْوَةٌ ج: صِهَاءٌ، صَهَوَاتٌ	گھوڑے کی پیٹھ، کوہان کا صَيْفٌ	گرمی کا موسم	
وَضْعًا	پچھلا حصہ	ضِفْدَعٌ ج: ضَفَادِعُ	مینڈک
طَاعِنٌ فِي السِّنِّ	بہت بوڑھا	عَلَى الْقَوْرِ	فورا
عَجُوزٌ	بڑھیا / بوڑھا	عَصِيبٌ	مشکل، کٹھن
عَقَدَ	منعقد کیا	عَمُودٌ ج: أَعْمِدَةٌ، عُمُدٌ	ستون
عَنْزٌ ج: أَعْنَزُ وَ عُنُوزٌ	بکری	عُشْبٌ مُفْرَدُهُ عُشْبَةٌ ج: سَبْزِ گھاس	
عُظْلَةٌ ج: عُظْلَاتٌ / عُظَلَاتٌ	چھٹی	أَغْشَابٌ	
عَلِمَ ج: أَعْلَامٌ	جھنڈا	غَرَدَ	چھپایا
غَادَرَ	چھوڑا، روانہ ہوا	فِي خَفَاءٍ	چپکے سے، چھپ کر
غَنِيٌّ	مالدار، غنی	فَرَّبَ	کسی چیز کو لیکر فرار ہوا
قِرْدٌ ج: قِرْدَةٌ، قُرُودٌ، أَقْرَادٌ	بندر	فُؤَادٌ ج: أَفْئِدَةٌ	دل
قَوَامٌ	دار و مدار	فُوتٌ	غذا
كَمَا	جیسا کہ	كِبْرِيَتْ	ماچس
كُرَةُ الْقَدَمِ	فٹ بال	كَلْبٌ ج: كِلَابٌ	کتا
كَلَفَ بِـ	کسی چیز کا مکلف بنایا	لَا بُدَّ	ضروری ہے
لَا جَرَمَ	یقیناً	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ج: لَا هُوْنَ	غافل
لِحُسْنِ الْحِظِّ	خوش قسمتی سے	لُعْبَةٌ ج: لُعَبٌ	کھلونا
لِللَّغَايَةِ	نہایت	مِنْشَارٌ ج: مَنَاشِيرُ	آرا
مَنْخَرٌ ج: مَنَاخِرٌ، مَنْخَرٌ	نتھنا	مَرْصُوفٌ	پختہ / مضبوط (پتھروں کا ایک
مَحْظُوظٌ ج: مَحْظُوظُونَ	خوش قسمت	مَصِيفٌ ج: مَصَايِفُ	دوسرے سے ملا ہونا)
مَصْرُوفٌ الْحَيْبِ	جیب خرچ		موسم گرما گزارنے کی جگہ

مُتَخَلِّفٌ	پیچھے رہنے والا	مَفَرٌّ	پناہ گاہ
مُجَاوِرٌ	ملا جلا	مُتَرَبِّصٌ	گھات میں لگا ہوا
مُزَارِعٌ	کھیتی باڑی کرنے والا	مُتَعَطِّشٌ	پیا سا
مُضْطَجِعٌ	چت لیٹنے والا	مُرُوءَةٌ	مردانگی
مُزْمِنٌ	دیر تک باقی رہنا	مُسْتَوًى	معیار
مُسْتَرْسِلٌ	لٹکے ہوئے (بال کیلئے استعمال مُسَمَّاۃً)		نام رکھی ہوئی
	(ہوتا ہے)	مُفْتَقِرٌ	محتاج
مُسْتَشْرِقٌ	مستشرق (مشرق کے علوم پر مُعَلِّبَةٌ)		ڈبے میں بند
	دسترس رکھنے والا)	مُنْكَرٌ	بری، بدتر
مُنْعِشٌ	چستی پیدا کرنے والا	مُواصَلَاتٌ	ذرائع آمد و رفت
نَاحِيَةٌ ج: اَنْحَاءٌ وَنَوَاحٍ	کنارہ	نَاوَلٌ شَخْصًا شَيْئًا	کسی کو کچھ دینا
نَجْدَةٌ ج: نَجْدَاتٌ	مدد	نَسِيجٌ ج: نَسِجٌ	بنا ہوا
وَتْدٌ ج: اَوْتَادٌ	میخ	نَجْمَةٌ ج: نُجُومٌ	ستارہ
نَزَعٌ	کھینچنا	وَحْلٌ ج: وَحُولٌ	یکپڑ
هَجَرَ	چھوڑا	هَادِيٌّ	پُر سکون
هَاطِلٌ	موسلا دھار بارش	هَجَمٌ	حملہ کیا
هَدِيَّةٌ ج: هَدَايَا	تحفہ	هَرَبٌ	بھاگا
هَرَعٌ، هُرِعَ، هَرِغَ	تیزی سے چلا	هَزِيمَةٌ	شکست
أَرَزٌ	چاول	أَعْجَمِيٌّ ج: أَعْجَمِيُّونَ	غیر عربی
عَيْنٌ ج: أَعْيَانٌ	گورنر	أَحْرَقَ	جلادیا
أَشْعَلَ	روشن کیا (جلایا)	أَطْلَقَ السَّهْمَ	تیر چھوڑا، تیر چلایا
أَنْجَزَ	مکمل کیا		

الأردنية	العربية	الأردنية	العربية
آلو	بَطَاطِسُ	اجازت دی	سَمَحَ لِفُلَانٍ بِكَذَا
اچانک	فَجَاءَ وَفُجَاءَةً	امید منقطع کرنا	قَنَطَ مِنْ
باتونی	ثُرْتَارُ	دھند، کھر	ضَبَابُ
برائی	مُنْكَرُ	بچپن	أَيَّامُ الطُّفُولَةِ، حَالَةُ الصَّغَرِ
بائیں طرف	جَانِبُ الْيَسَارِ، الْجَانِبُ الْأَيْسَرُ	بندوق	بُنْدُقِيَّةٌ
بور ہوا	سَمِمَ	بیوقوف	بَلِيدٌ
بھنا ہوا	مَشْوِيٌّ	پتہ	عُنْوَانُ
بے حیائی	فَحْشَاءُ	تلوار	سَيْفٌ ج: أَسِيَّافٌ
پھیلا یا	نَشَرَ	تھیلی	كَيْسٌ
تمنا کی	حَرَصَ عَلَى	چپکا دیا	أَلْصَقَ
ڈاک ٹکٹ	طَوَاعِجُ الْبَرِيدِ	چینی	سُكَّرٌ
چڑھا	تَسَلَّقَ	خوشبودار	دُورَاحِيَةٌ طَيِّبَةٌ
حیرت انگیز	بَاهِرٌ	حوصلہ افزائی کی	شَجَعٌ
حمایت کی	أَيْدٍ، نَصَرَ	دائیں طرف	جَانِبُ الْيَمِينِ، الْجَانِبُ الْأَيْمَنُ
خیال کیا	اهْتَمَّ بِـ	دلچسپ	مُمْتَعٌ
دائیں کروٹ	الشُّقُّ الْأَيْمَنُ	دوپہر کا کھانا	غَدَاءٌ
دوبارہ	مَرَّةً أُخْرَى	ڈاک خانہ	صُنْدُوقُ الْبَرِيدِ
دھوکا دیا	خَدَعَ	ذکر کیا	ذَكَرَ لـ
ڈاکو	قُطَاعُ الطَّرِيقِ ج: قُطَاغُو الطَّرِيقِ	سالانہ امتحان	الامْتِحَانُ النَّهَائِيُّ
رکا	تَوَقَّفَ	سر / سرالی	صِهْرٌ
سجدہ کیا	سَجَدَ لـ	رشتہ داری	

سوار	رَاكِبٌ ج: رُكَّابٌ	شوربا	مَرَقٌ
غصیلا	غَضْبَانٌ، غَاضِبٌ ج: غِضَابٌ، غَاضِبُونَ	فراغت کی وجہ سے	لَأَجْلِ الْفَرَاغِ
قریب آیا	اقْتَرَبَ	قیامت	سَاعَةً، قِيَامَةً
ضرورت ہے	مُحْتَاجٌ إِلَى	عبرت	عِبْرَةٌ ج: عِبَرٌ
گالی دینا	سَبَّابٌ	کبھی	أَحْيَانًا
کونہ	زَاوِيَةٌ ج: زَوَايَا	کھڑا کیا	أَوْقَفَ، أَقَامَ
گرم کیا	سَخَّنَ	گرمیوں کی چھٹی	عُظْلَةٌ صَيْفِيَّةٌ
گفتگو کی	تَحَدَّثَ مَعَ	لفافہ	ظَرْفٌ
لیٹ جانا	رَقَدَ	لیموں کا جوس	عَصِيرُ اللَّيْمُونِ
میڈیکل کالج	كُلِّيَّةُ الطَّبِّ	نہیں جانتا	لَا يَدْرِي
وزنی	كَثِيفٌ	ہمیشہ	دَائِمًا
ہوٹل	فُنْدُقٌ ج: فَنَادِقُ	آزمایا	جَرَّبَ